سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2015

سوموار،5۔جنوری2015

(یوم الاثنین،13۔ربیع الاوّل1436ھ)

سولھویں اسمبلی: گیارھواں اجلاس

جلد11: شمارہ 16

1113

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 5۔جنوری 2015

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون پر غور وخوض اور اس کی منظوری

1۔ مسودہ قانون (تیسری ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2014

(مسودہ قانون نمبر 34 بابت 2014)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (تیسری ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2014، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے مقامی حکومت ودیہی ترقی نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فوری طور پر زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (تیسری ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2014 منظور کیا جائے۔

1115

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا گیارھواں اجلاس

سوموار، 5۔جنوری 2015

(یوم الاثنین، 13۔ربیع الاوّل 1436ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں شام 4 بج کر 5 منٹ پر زیر صدارت جناب چیئرمین انجینئر تنویر الاسلام راجہ منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ وَلٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا (40) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا كَثِيۡرًا (41) وَّ
سَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا (42) هُوَ الَّذِىۡ يُصَلِّىۡ عَلَيۡكُمۡ وَمَلٰۤٮِٕكَتُهٗ
لِيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَكَانَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَحِيۡمًا (43)

سورۃ الأحزَاب آیات 40 تا 43

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کردینے والے) ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (40) اے اہل ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو (41) اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (42) وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے (43)

وما علینا الاالبلاغ

نعت رسول مقبولﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضور ہم سے خفا ہیں منا کے لا
کچھ ہم بھی اپنا چہرہ باطن سنوار لیں
ابو بکرؓ سے کچھ آئینے عشق و وفا کے لا
محروم کر دیا ہمیں جس سے نگاہ نے
عثمانؓ سے وہ زاویے شرم وحیا کے لا
دنیا بہت ہی تنگ مسلماں پہ ہو گئی
فاروقؓ کے زمانے کے نقشے اُٹھا کے لا
مغرب میں مارا مارا نہ پھر اے گدائے علم
دروازہ علیؓ سے یہ خیرات جا کے لا

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب چیئرمین: اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج کے ایجنڈا پر محکمہ آبپاشی سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔پہلا سوال نمبر84ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب کا ہے ان کیrequestیہاں پر موجود ہے ان کا یہ سوالpendingکیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر699بھی ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب کا ہے ان کا یہ سوال بھیpendingکیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر1229محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھیpending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر1358بھی محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھیpendingکیا جاتا ہے۔اگلا سوال میاں طارق محمود صاحب کا ہے۔جی، میاں صاحب!

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر2236ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع گجرات: پی پی۔113کے راجباہوں کی تفصیلات

*2236: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات حلقہ پی پی۔113میں کل کتنے راجباہ ہیں ان میں سے کتنے پختہ ہو چکے ہیں جو پختہ ہوئے ہیں ان کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں اور بقایا کتنے ہیں جن کو پختہ کرنے کی اشد ضرورت ہے؟

(ب) حکومت کب تک ان پر کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) ضلع گجرات حلقہ پی پی۔113میں کل15راجباہ ہیں جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔	پوڑانوالہ (تین آر) ڈسٹری بیوٹری	2۔	ڈھلیان مائنر
3۔	باؤ (چار آر) ڈسٹری بیوٹری	4۔	منیوال (پانچ آر) ڈسٹری بیوٹری
5۔	کررای والہ (چھ آر) ڈسٹری بیوٹری	6۔	ڈنگہ مائنر
7۔	کسانہ (سات آر) ڈسٹری بیوٹری	8۔	گمٹی (آٹھ آر) ڈسٹری بیوٹری
9۔	سکر والی مائنر	10۔	کھوجہ (نو آر) ڈسٹری بیوٹری

11۔ وڑا یچانوالہ مائنر 12۔ پٹیالہ مائنر
13۔ دھپ سڑی (دس آر) ڈسٹری بیوٹری 14۔ باگڑیانوالہ مائنر
15۔ کاگھڑامائنر

ان میں سے چار راجباہ پختہ ہو چکے ہیں جن کے نام مع تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	نام راجباہ	تخمینہ لاگت	مدت تکمیل بمعہ سال
1	پوڑانوالہ (تین آر) ڈسٹری بیوٹری	19.999 ملین روپے	دو سال (جولائی 2008 تا جون 2010)
2	ڈھلیان مائنر	4.960 ملین روپے	دو سال (جولائی 2008 تا جون 2010)
3	کررای والہ (چھ آر) ڈسٹری بیوٹری	24.999 ملین روپے	دو سال (جولائی 2008 تا جون 2010)
4	ڈنگہ مائنر	5.188 ملین روپے	دو سال (جولائی 2028 تا جون 2010)

(ب) بقایا گیارہ راجباہ کچے ہیں جن کو پختہ کرنے کی اشد ضرورت ہے اس سلسلے میں محکمہ مستقبل میں منصوبہ بندی کا ارادہ رکھتا ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہ بتادیں کہ 2008 سے 2010 تک چار راجباہ پختہ کئے گئے ان کے علاوہ بقایا پر کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔ یہ جز (ب) میں یہ بھی کہتے ہیں کہ بقایا گیارہ راجباہ کچے ہیں جن کو پختہ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ مستقبل میں منصوبہ بندی کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ ارادہ کیا ہے اس کی وضاحت فرمادیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! گمٹی (آٹھ آر) ڈسٹری بیوٹری جس کا PC-I ابھی منظور ہو گیا ہے۔ یہ سوال پوچھا گیا تھا باقی گورنمنٹ سارے مائنرز پکے کر رہی ہے جس طرح ان کا نمبر آئے گا اس کے مطابق باقی مائنرز بھی پکے کر دیئے جائیں گے۔

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! انہوں نے جواب دیا ہے کہ گمٹی مائنر زیر غور ہے اور باقی نہیں ہیں۔ میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ کی یہ پالیسی ہے کہ زمینداروں کو بہتر سہولتیں دیں، ایگریکلچر کے شعبہ میں اچھے کام ہوں تو 2010 سے لے کر اب تک کوئی کام نہیں ہوا۔ یہ جو بقایا گیارہ راجباہ ہیں ان کے بارے میں یہ کہہ دینا کہ مستقبل میں اسے پختہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں ٹھیک نہیں ہے۔ یہ ارادہ نہ بتائیں بلکہ یہ بتادیں کہ یہ ایک سال یا دو سال میں پختہ ہو جائیں گے؟

جناب چیئرمین: انہوں نے ایک کا تو بتادیا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! ایک ڈسٹرکٹ یا ایک حلقہ میں پندرہ مائنرز ہیں تو گورنمنٹ نے سارے وہی پکے نہیں کرنے۔ ان کے چار مائنرز پہلے پکے ہو چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے حلقہ 113 کے بارے میں پوچھا ہے میں نے بتایا ہے کہ ایک کا PC-I بن چکا ہے باقی مائنرز priority wise جس طرح funding ہو گی اپنی باری پر انشاء اللہ بن جائیں گے۔ اس دفعہ گورنمنٹ نے focus کیا ہوا ہے۔ ADP میں بھی 12 فیصد حصہ رکھا گیا ہے جو تقریباً 35، ½35- ارب روپیہ آبپاشی کے لئے رکھا گیا ہے۔ گورنمنٹ کوشش کر رہی ہے اور جہاں پانی کڑوا ہے اس کو priority دے رہی ہے جہاں sweet water zone ہے ان کو second priority دے رہی ہے۔ محکمہ نے یہی بتایا ہے کہ باقی سارے مائنرز بھی پکے ہوں انشاء اللہ اگلے سال میں ان کا جو حصہ بنے گا اس کے مطابق پکے کر دیئے جائیں گے۔

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! یہ بات اس طرح نہیں ہے۔ یہاں کڑوے میٹھے پانی والی بات ہی نہیں ہے۔ یہ تو محکمہ نہر کا پانی جانا ہے اور tail تک جانا ہے۔ اس میں کڑوے میٹھے پانی والی کون سی بات ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! ایک حلقہ میں پندرہ مائنرز فوری طور پر پکے نہیں کئے جا سکتے۔

جناب چیئرمین: ان میں سے کچھ اور ہو جائیں گے۔

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! کچھ نہیں۔ میں صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ 2008 سے لے کر 2010 تک چار مائنرز پکے ہوئے۔ اب 2015 ہے سارے کا سارا کام بند ہے۔ یہ کہہ دیں کہ دو یا تین اس سال میں کر دیں گے تو ٹھیک ہے۔ میں بھی ان سے agree کر لیتا ہوں۔ یہ تو بالکل کوئی ڈویلپمنٹ ہی نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں نے ایک کا عرض کیا ہے کہ اس کا PC-I منظور ہو چکا ہے۔

جناب چیئرمین: بس اب دو کر دیں۔ آپ نے ایک کہہ دیا ہے اور ایک اور کرا دیں۔ آپ ایک اور کی یقین دہانی کرا دیں۔

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! جی، یہ یقین دہانی کرا دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! محکمہ نے چار سو میٹر کی lining میں fix کرنے تھے۔ ان کی tendering کے بعد اگر saving ہو گی تو پھر دوسرے کی میں یقین دہانی کراتا ہوں۔

جناب چیئرمین: چلیں! انہیں ترجیح دی جائے گی۔

شیخ اعجاز احمد: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، شیخ صاحب!

شیخ اعجاز احمد: جناب چیئرمین! شکریہ۔ میری گزارش یہ ہے کہ معزز ممبران بڑی محنت کے ساتھ اپنے سوالات لے کر آتے ہیں تو ہمیشہ سے یہ روایت رہی ہے کہ جس محکمہ کے سوال جواب ہوتے ہیں ان کے سیکرٹری ہمیشہ gallery میں موجود ہوتے ہیں۔ میں Chair سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ آیا سیکرٹری آبپاشی یہاں پر موجود ہیں۔ اس سے زیادہ کون سا important کام ہے کہ پنجاب کا یہ سب سے اعلیٰ ایوان convene ہوا ہے اور اس میں اگر سیکرٹری آبپاشی نہیں آئے تو ممبران اور ایوان کو apprise کیا جائے کہ اگر وہ نہیں آئے تو کیا وجہ ہے؟

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ اس بات کو ensure کریں۔ اس سے پہلے بھی یہ بات کئی دفعہ ایوان میں ہو چکی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! سیکرٹری آبپاشی آئے تھے میرے خیال میں کوئی کال آئی ہے۔ وہ ابھی آ جائیں گے۔

میاں نصیر احمد: جناب چیئرمین! یہ مناسب attitude نہیں ہے۔ یہاں سارا ایوان بیٹھا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! وہ نماز پڑھنے گئے ہیں۔

جناب چیئرمین: میاں صاحب! یہ اس طرح legal requirement نہیں ہے کہ جب تک سیکرٹری نہیں ہو گا کارروائی نہیں ہو گی لیکن یہ ضروری ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ نماز پڑھ رہے ہیں وہ ابھی آ جاتے ہیں۔ میں بالکل اتفاق کرتا ہوں اور اس سے پہلے کئی دفعہ یہ بات ہو چکی ہے کہ ایوان کی کارروائی کو سنجیدہ طریقے سے لیا جائے اور انتظامی افسران کا یہ فرض ہے۔

شیخ اعجاز احمد: جناب چیئرمین! میری اس میں گزارش یہ ہے کہ جتنے دن ایوان چلنا ہے تو Chair کی طرف سے ایک observation آنی چاہئے کہ بغیر کسی وجہ کے خدانخواستہ کوئی بیماری یا issue ہے وہ تو اپنی جگہ موجود ہیں اگر نہیں ہے تو پھر یہ اسمبلی کا decorum اور عزت ہے کہ سیکرٹری صاحبان کو پابند ہونا چاہئے کہ وہ gallery میں موجود ہوں۔

جناب چیئرمین: یہ observation اب بھی آ گئی ہے اور اس سے پہلے جناب سپیکر کی بھی متعدد مواقع پر ایوان کے ریکارڈ میں موجود ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس کو ensure کرایا جائے تاکہ دیگر محکمہ جات کی کارروائی میں بھی سیکرٹریز کی موجودگی ضروری ہے۔ اب اگلا سوال جناب احسن ریاض فتیانہ صاحب کا ہے۔

میاں طاہر: جناب چیئرمین! سوال نمبر 2368 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے جناب احسن ریاض فتیانہ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: پی پی۔58 راجباہ کلیانوالہ میں منظور شدہ پانی و دیگر تفصیلات

*2368: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) راجباہ کلیانوالہ پی پی۔58 فیصل آباد کا منظور شدہ پانی کتنا ہے اور اس میں اس وقت کتنا پانی چل رہا ہے؟

(ب) اس راجباہ پر کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

(ج) اس راجباہ پر سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم سالانہ مرمت و دیکھ بھال پر خرچ ہوئی ہے؟

(د) اس پر موگہ جات کی حالت کیسی ہے اور حکومت خراب موگہ جات کی مرمت و تعمیر کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ہ) کیا اس راجباہ میں مزید موگہ جات لگائے جا سکتے ہیں تو کتنے اور کہاں کہاں پر؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) راجباہ کلیانوالہ پی پی۔58 فیصل آباد کا ہیڈ سے منظور شدہ پانی 226 کیوسک ہے اور اس میں اس وقت 212 کیوسک پانی چھوڑا جا رہا ہے۔ راجباہ کلیانوالہ کی ری ماڈلنگ ڈویلپمنٹ سرکل کے

زیر نگرانی tendering process میں ہے۔ ری ماڈلنگ کے بعد ڈیزائن کے مطابق پانی چھوڑا جائے گا۔

(ب) راجباہ کلیانوالہ پر درج ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں۔

عہدہ	تعداد ملازمین	سکیل/گریڈ
1۔سب انجینئر	01	11
2۔ارتھ ورک مستری	01	04
3۔میٹ	01	03
4۔بیلدار	05	02

(ج) راجباہ کلیانوالہ پر دوران سال 12-2011۔ 1888415/-روپے خرچ ہوئے ہیں اور سال 13-2012 میں۔ 402792/-روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(د) راجباہ کلیانوالہ کے موگہ جات کی حالت درست ہے۔ راجباہ کلیانوالہ کے موگہ جات کو جب بھی کوئی shareholder توڑتا ہے۔ توان کو ڈیزائن کے مطابق مرمت کرایا جاتا ہے۔

(ہ) راجباہ کلیانوالہ پر مزید موگہ جات لگانے کی کوئی گنجائش نہ ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طاہر: جناب چیئرمین! انہوں نے جز (الف) میں جواب دیا ہے کہ راجباہ کلیانوالہ پی پی۔58 فیصل آباد کا ہیڈ سے منظور شدہ پانی 226 کیوسک ہے۔ اس میں اس وقت 212 کیوسک پانی چھوڑا جا رہا ہے۔ یہ سراسر غلط بات ہے۔ وہاں پر جو مقامی زمیندار ہیں وہ لوگ بے چارے پانی کے لئے ترس رہے ہیں۔ ہفتے میں کبھی دو دن اور کبھی تین دن کے لئے پانی آتا ہے۔

جناب چیئرمین: میاں صاحب! آپ ضمنی سوال کریں۔

میاں طاہر: جناب چیئرمین! یہ میرا ضمنی سوال ہی ہے۔ یہ جو 226 کیوسک پانی ہے یہ کیوں نہیں ensure کیا جاتا ہے کہ ہفتے کے سات دن لوگوں کو سپلائی کیا جا سکے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! اس کا منظور شدہ پانی 228.10 کیوسک ہے جبکہ اس وقت یہ 212 کیوسک چلایا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! یہاں پر آپ نے 226 کیوسک لکھا ہوا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! اصل میں 228 کیوسک ہے، یہ غلطی سے 226 کیوسک لکھا گیا تھا۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اسمبلی میں کوئی نقل جواب تو نہیں آتا ناں اس لئے ایک جواب آنا چاہئے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! اس کی لائننگ ہو رہی ہے اس کا 40 فیصد کام مکمل ہو گیا ہے اور اس کی 200 ملین cost ہے۔ انشاء اللہ 31۔ مارچ 2015 تک یہ مکمل ہو جائے گا تو اس سے پانی tail تک جو اس کا share بنتا ہے وہ اس کو ملے گا۔

جناب چیئرمین: میاں صاحب! پارلیمانی سیکرٹری صاحب کہتے ہیں 31۔ مارچ 2015 تک مکمل ہو جائے گا۔

میاں طاہر: جناب چیئرمین! میں ان کی 31۔ مارچ والی بات سے agree کرتا ہوں۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو 226 کیوسک جواب دیا گیا تھا جبکہ اصل جواب 228 کیوسک ہے اس کی correction پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے کرا دی ہے۔ آپ سنجیدگی کا حال دیکھیں کہ on the floor of the House کھڑے ہو کر ایک طرف 228 کیوسک کہا جا رہا ہے اور دوسری طرف ہمیں جو written لکھ کر دیا جا رہا ہے یہ 226 کیوسک ہے۔ چلیں ہم مان لیتے ہیں کہ 228 یا 226 کیوسک ہے لیکن انہوں نے جواب میں لکھا ہے کہ ہم 212 کیوسک پانی دے رہے ہیں جبکہ میں on the floor of the House کھڑے ہو کر اس بات سے deny کر رہا ہوں کہ 212 کیوسک کی تو بڑی دور کی بات ہے وہاں پر لوگوں کو تین تین دن پانی ہی نہیں ملتا۔ میری ان سے یہ گزارش ہے کہ کیا یہ ایوان میں کھڑے ہو کر اس بات کی یقین دہانی کرواتے ہیں کہ ہفتے کے جو سات دن ہوتے ہیں یہ پورے سات دن پانی وہاں لوگوں کو مہیا کریں گے؟

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! کیا 212 کیوسک پانی لگاتار چلتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! 212 کیوسک rotational programme ہے۔ کمی بیشی جب نہروں میں ہوتی ہے تو نہروں کی مائنر کی وارابندی کی جاتی ہے۔ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کیونکہ مائنر کچا تھا اس لئے وہ پورا پانی نہیں لے رہا تھا اب اس کی لائننگ ہو رہی ہے، 40 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور 200 ملین اس کی cost ہے۔ باقی انشاء اللہ 31۔ مارچ تک جب یہ مکمل ہو جائے گا تو جتنا اس کا share بنتا ہے وہ پانی اس میں capacity کے مطابق

چھوڑا جائے گا۔ باقی کمی بیشی پانی پر منحصر ہے جب دریاؤں میں rotational programme جو بھی ہوتا ہے اس کے مطابق اس کو چلایا جاتا ہے۔

میاں طاہر: جناب چیئرمین! میں آپ سے گزارش کروں گا کہ کوئی انکوائری کمیٹی بنا دیں جو وہاں پر جاکر اس بات کی تصدیق کرلے کہ نہر میں پانی پورا ہو گا لیکن محکمے کی نااہلی کی وجہ سے جو بے چارے لوگ ٹیلوں پر بیٹھے ہوئے ہیں وہ پانی کی بوند بوند کو ترستے ہیں۔ آپ ایک کمیٹی بنا دیں۔

جناب چیئرمین: میاں صاحب! آپ بات سن لیں۔ آپ کا سوال آگیا ہے انہوں نے ensure کروایا ہے کہ یہ technical issues ہیں اس میں کوئی hard and fast rule تو نہیں ہوتا کہ گنا ہوا اتنا آئے لیکن جب انہوں نے surety کروادی ہے تو میرا خیال ہے کہ یہی کافی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! جب یہ پکا بن جائے گا اور اس کی لائننگ ہو جائے گی تو انشاءاللہ full capacity کے مطابق پانی آئے گا۔

میاں طاہر: جناب چیئرمین! میرا اگلا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے جواب میں جو ملازمین کی تعداد بتائی ہے یہ ملازمین موقع پر کام نہ کرتے ہیں۔ کیا کبھی کسی محکمے کے بندے نے وہاں پر inspection کر کے ان لوگوں کی حاضری کو چیک کیا ہے؟

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! کیا regular inspections ہوتی ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! بالکل regular inspections ہوتی ہیں لیکن پہلے وہ کچا تھا اور ابھی پکا بن رہا ہے۔ Definitely ایک سب انجینئر ہے ورنہ یہ کیسے ممکن ہے کہ سب انجینئر کے بغیر معزز ممبر جیسا کہ پہلے کہہ رہے تھے کہ تین چار دن پانی چلتا ہے اور یہ میٹ نہیں ہے، بیلدار کے بغیر یہ جو figure بتائی ہے یہ بالکل درست ہے اور inspection ہوتی ہے۔

میاں طاہر: جناب چیئرمین! میں نے ان سے یہ گزارش کی تھی کہ وہاں پر ملازمین حاضر نہیں ہیں کیا آپ کی کوئی کمیٹی inspection کرتی ہے یہاں پر محکمے کے متعلقہ لوگ اور افسران بھی موجود ہیں، پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہ جواب دینا پسند فرمائیں گے کہ اس کی آخری inspection کب ہوئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! یہ آخری inspection میرے متعلقہ نہیں ہے اور یہ اس سے متعلقہ سوال نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! یہ آپ کے ہی متعلقہ ہے لیکن نیا سوال بنتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! یہ متعلقہ سوال نہیں ہے کہ آخری inspection کب ہوئی ہے۔

میاں طاہر: جناب چیئرمین! میں نے یہ ضمنی سوال کیا ہے کہ راجباہ کلیانوالہ میں درج ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں اگر وہ کام کر رہے ہیں تو ان کی inspection کرنا میرا کام یا محکمے کا کام ہے اور ایوان میں کھڑے ہو کر جواب دینا کس کا کام ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! ایکسین، ایس ای بالکل وہ inspection کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! حاضری check کرتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! بالکل check کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! میاں صاحب کی جو شکایت ہے اس بارے میں محکمے سے کہیں کہ جائزہ لے اور اگر وہ غیر حاضر ہیں تو ان کی حاضری کو یقینی بنائیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جی، ٹھیک ہے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 2369 بھی جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2623 محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کا ہے---- موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے--- اگلا سوال بھی محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کا ہے۔

محترمہ کنول نعمان: جناب چیئرمین! میں ان کے behalf پر ہوں۔

جناب چیئرمین: محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ کنول نعمان: جناب چیئرمین! سوال نمبر 2747 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے محترمہ نگہت شیخ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ کے بیراجز کی تعمیر ومرمت کی تفصیلات

*2747: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبے میں 14 بیراج اور ہیڈ ورکس ہیں جن میں سے بلوکی، جناح، تونسہ، سلیمانکی، اسلام اور خانکی کو فوری تعمیر ومرمت کی ضرورت ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تونسہ بیراج کی بحالی کا کام 11۔ارب روپے کی لاگت سے مکمل کر لیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تونسہ بیراج کے نئے ڈیزائن کے مطابق منصوبے کی لاگت کا تخمینہ 21۔ارب اور 50 کروڑ روپے لگایا گیا ہے؟

(د) پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ ایشین ڈویلپمنٹ بنک خانکی بیراج کے لئے کن کن شرائط پر قرضہ فراہم کر رہا ہے نیز یہ رقم کتنے عرصہ پر محیط ہے اور کس حساب سے اسے واپس کرنا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) صوبہ پنجاب میں کل 13 بیراج ہیں جن کی تفصیل منسلکہ گوشوارہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان میں کئی ایک بیراج سو سال کی عمر پوری کر چکے ہیں۔ 1998 میں Safety Evaluation Study میں سات بیراجوں کی فوری بحالی و تجدید کی سفارش کی گئی جن میں تونسہ، جناح، خانکی، اسلام، سلیمانکی اور تریموں و پنجند بیراج شامل ہیں۔

(ب) تونسہ بیراج کی بحالی و تجدید کا منصوبہ سال 2009 میں مکمل کر لیا گیا تھا جس پر 10.772۔ارب روپے کی لاگت آئی۔

(ج) درست نہ ہے۔ تونسہ بیراج کے نئے ڈیزائن کے حوالے سے کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔

(د) نیو خانکی بیراج کی تعمیر کے لئے ایشیائی ترقیاتی بنک 270 ملین امریکی ڈالر کا قرضہ فراہم کرے گا جس کی مرحلہ وار فراہمی 18۔فروری 2012 سے شروع ہو چکی ہے۔ یہ قرضہ سال 2043 تک چکایا جائے گا۔ مئی 2020 تک گریس پیریڈ کے دوران قابل ادا اصل قرضہ پر ایک فیصد مارک اپ جبکہ گریس پیریڈ کے بعد 1.5 فیصد مارک اپ ادا کرنا ہو گا۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ کنول نعمان: جناب چیئرمین! انہوں نے اس سوال کے جز (الف) میں جواب دیا ہے کہ 1998 میں Safety Evaluation Study میں سات بیراجوں کی فوری بحالی و تجدید کی سفارش کی گئی جن میں تونسہ، جناح، خانکی، اسلام، سلیمانکی اور تریموں و پنجند بیراج شامل ہیں۔ تونسہ بیراج کی بحالی و تجدید کا منصوبہ سال 2009 میں مکمل کر لیا گیا تھا۔ نیو خانکی بیراج کی تعمیر کے لئے ایشین ڈویلپمنٹ بنک 270 ملین ڈالر کا قرضہ فراہم کرے گا جس کی مرحلہ وار فراہمی 18۔ فروری 2012 سے شروع ہو چکی ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو باقی ڈیمز جناح، اسلام، سلیمانکی اور تریموں ہیں کیا یہ under study نہیں ہیں کیونکہ 1998 سے یہ کہہ دیا گیا تھا کہ ان کی فوری بحالی و تجدید کی جائے لیکن ابھی تک ان باقی ڈیموں کے بارے میں کچھ کہا گیا اور نہ ہی لکھا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! ان کے ڈیموں کی بحالی under consideration ہے اور کس مرحلے میں ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! خانکی ہیڈ ورکس پر جولائی 2013 میں کام شروع ہوا ہے اور ستمبر 2017 تک انشاء اللہ یہ بھی مکمل ہو جائے گا۔ باقی جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ گورنمنٹ نے اس سال کافی فنڈز رکھا ہے مثال کے طور پر خانکی ہیڈ ورکس کے لئے 23.4۔ارب روپے مختص کئے ہیں اسی طرح بلوکی ہیڈ ورکس کے لئے 2.4۔ارب روپے مختص کئے ہیں اور سلیمانکی ہیڈورکس کے لئے 3۔ارب روپے مختص کئے ہیں اور کام شروع ہو چکا ہے۔ تریموں بیراج کے لئے 12.1۔ارب روپے اور پنجند ہیڈورکس کے لئے 6۔ارب روپے مختص کئے ہیں۔ انشاء اللہ باقی دو تین سالوں میں یہ باقی ڈیم کے ہیڈورکس بھی مکمل ہو جائیں گے۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ نے دو ڈیموں کا پوچھا تھا پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے چار کا جواب دے دیا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد آصف باجوہ کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! سوال نمبر 2778 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع سیالکوٹ:ڈسکہ میں وکلاء کالونی بنانے کی تفصیلات

*2778:جناب محمد آصف باجوہ(ایڈووکیٹ):کیاوزیرآبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ شہر ضلع سیالکوٹ بی آر بی نہر کے کنارے جوڈیشل کمپلیکس کے ساتھ ساتھ پل نہر بھروکے قریب محکمہ انہار کی اراضی نہر کے شمالی جانب،وکلاء چیمبرز کے ساتھ ساتھ فالتو پڑی ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وکلاء کالونی بنانے سے ڈسکہ کے وکلاء کے رہائشی مسائل حل ہو سکتے ہیں،اس بارے میں حکومت کوئی خصوصی اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی(چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) ڈسکہ شہر ضلع سیالکوٹ بی آر بی نہر کے کنارے جوڈیشل کمپلیکس کے ساتھ پل نہر بھروکے پیچھے آبادی کی طرف صرف 10 سے 12 فٹ جگہ محکمہ انہار کی خالی پڑی ہے جس پر سیورج کا نالہ موجود ہے۔

(ب) محکمہ قانون سے متعلقہ ہے۔تاہم جز(الف)کے جواب میں بیان کردہ جگہ پر کالونی بنانا ممکن نہیں ہے۔

جناب چیئر مین:کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد آصف باجوہ(ایڈووکیٹ):جناب چیئر مین!گزارش یہ ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ وہاں پر 10 سے 12 فٹ اراضی پڑی ہوئی ہے لیکن یہ جواب facts کے خلاف دیا گیا ہے۔گورنمنٹ آف پنجاب نے ایسی جگہ جہاں پر پہلے 15 کروڑ روپے لگا کر جوڈیشل کمپلیکس تعمیر کیا ہے پورے شہر سے کچہریاں وہاں پر آگئی ہیں اور تمام judicial offices وہاں پر آگئے ہیں۔20،25 عدالتیں وہاں پر بنی ہیں اور اسی جگہ پر اسی کے ساتھ 400 کمرہ جات پر مشتمل وکلاء کمپلیکس تعمیر ہوا ہے۔یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ وہاں پر 10 سے 12 فٹ جگہ ہے وہاں پر نہر کا کنارہ پٹری چھوڑ کر 50 فٹ جگہ پڑی ہوئی ہے تو یہ انہوں نے غلط جواب دیا ہے۔میری گزارش ہے کہ یہ جو انہوں نے غلط بیانی کی ہے اس matter کو سٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کیا جائے تاکہ ڈیپارٹمنٹ نے جو غلط بیانی کی ہے اس کی بابت سٹینڈنگ کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! محترم آصف باجوہ صاحب میرے بھائی ہیں لیکن میں oppose کرتا ہوں۔ چلیں، ان کی بات بھی مان لی جائے کہ تیس چالیس فٹ جگہ بچتی ہے تو پھر بھی اریگیشن کے related یہ معاملہ نہیں ہے۔ اگر وہاں پر یہ وکلاء کالونی بنوانا چاہتے ہیں تو یہ معاملہ ریونیو بورڈ اور محکمہ قانون کے متعلقہ ہے۔ شکریہ

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! میں گزارش کروں گا کہ میں نے پہلے بھی بات سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ اگر یہ کہتے ہیں کہ یہ محکمہ قانون یا ریونیو بورڈ کی بات ہے تو ان کو چاہئے تھا کہ یہ Rules of Business کے تحت اس ڈیپارٹمنٹ کو سوال دیتے تب وہ جواب دیتے لیکن اس حوالے سے بھی انہوں نے یہاں پر غلط کہا ہے۔ انہوں نے جواب دیا ہے کہ یہاں پر کالونی بنانا ممکن نہیں ہے تو میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ اگر پچاس کمروں کا جوڈیشل کمپلیکس اور چار سو کمروں کا وکلاء کمپلیکس بن سکتا ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: آپ صرف ایک بات پر concentrate کریں کہ suppose اگر نہر کی جگہ ہو تو کیا وہاں پر وکلاء کالونی کے لئے جگہ ہو یا اس کا کوئی محکمانہ استعمال بھی ہو؟

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! میں اس حوالے سے گزارش کرتا ہوں۔ جس طرح پورے پنجاب میں خادم اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف کے وژن کے مطابق لوگوں کے لئے مختلف جگہوں پر لیبر کالونیاں بنائی جا رہی ہیں، وکلاء کالونیاں بنائی جا رہی ہیں اور سب سے بڑھ کر آشیانہ ہاؤسنگ سکیمیں بنائی جا رہی ہیں تو میں یہ گزارش کروں گا کہ اگر وکلاء کے لئے کالونی بن جائے گی جیسے پہلے وکلاء کمپلیکس شہر سے باہر آ گیا ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! میری humble submission یہ ہے کہ اس کو سٹینڈنگ کمیٹی یا سپیشل کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔

جناب چیئرمین: باجوہ صاحب! ایسے نہیں ہو گا کیونکہ اس میں technical issues ہیں یعنی flood وغیرہ کا issue ہے۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! میں گزارش کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ ان کے سوال کا جواب دیں۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! وہاں پر flood کا issue نہیں ہے کیونکہ میں وہاں کا رہنے والا ہوں۔

جناب چیئرمین: آپ تشریف رکھیں اور ان کو جواب دے لینے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں باجوہ صاحب کی بات سے بالکل agree کرتا ہوں کہ مختلف کالونیاں بن رہی ہیں اور آشیانہ سکیم بھی بن رہی ہے۔ محترم باجوہ صاحب وکیل بھی ہیں تو میں نے ان سے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ یہ معاملہ اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ نہیں ہے۔ اگر یہ وہاں پر چیمبرز یا وکلاء کالونی بنوانا چاہتے ہیں تو اس میں اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کچھ نہیں کر سکتا۔ ابھی باجوہ صاحب کہہ رہے تھے کہ ڈیپارٹمنٹ نے غلط کیا ہے جبکہ جز (ب) میں یہ پوچھتے ہیں کہ "کیا یہ بھی درست ہے کہ وکلاء کالونی بنانے سے ڈسکہ کے وکلاء کے رہائشی مسائل حل ہو سکتے ہیں؟"

جناب چیئرمین: باجوہ صاحب! آپ کے سوال میں ایسی کوئی بات نہیں ہے جس پر اریگیشن ڈیپارٹمنٹ جواب دیتا۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! انہوں نے دونوں جوابات غلط دیئے ہیں۔ یہ same وہی جگہ ہے جہاں پر جوڈیشل کمپلیکس بنا ہے اور وکلاء چیمبرز تعمیر ہوئے ہیں۔ اب وہاں پر لوگ قبضہ کر رہے ہیں، مٹی اٹھا کر لے گئے ہیں، درخت کاٹ کر لے گئے ہیں، وہاں پر لوگ اپنے ڈھور ڈنگر باندھ رہے ہیں اور ناجائز قابض ہو رہے ہیں تو کیا اس سے یہ بہتر نہیں ہے کہ وہاں پر لوگوں کو رہائش مہیا کر دی جائے۔ اس پر ان کو کیا اعتراض ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! مستقبل میں اس نہر کی remodeling کرنی ہے تو وہ جگہ اس purpose کے لئے کام آئے گی۔ دس پندرہ فٹ جگہ جو اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی بچ جاتی ہے وہاں پر مناسب نہیں ہے کہ وکلاء کالونی بنائی جائے۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! میں گزارش کرتا ہوں کہ وہاں پر 10 سے 15 فٹ نہیں بلکہ کم از کم 50 فٹ جگہ موجود ہے۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ محکمے سے اس کی رپورٹ منگوا لیں۔

جناب محمد آصف باجوہ(ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! یہ موقع پر جا کر visit کرلیں اور اس کی رپورٹ منگوالیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں معزز ممبر کے ساتھ موقع دیکھ لیتا ہوں۔

جناب چیئرمین: آپ ان کے ساتھ coordinate کرلیں اور اگر ایسی کوئی proposal بنتی ہے تو دیکھ لیں۔

جناب محمد آصف باجوہ(ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! اس کا فیصلہ کیا ہوا؟

جناب چیئرمین: یہ آپ سے coordinate کر کے محکمے سے رپورٹ لے لیتے ہیں۔

جناب محمد آصف باجوہ(ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! یہاں پر متعلقہ سیکرٹری صاحب موجود ہیں لہذا یہ موقع پر visit رکھ لیں۔

جناب چیئرمین: آپ ان کے ساتھ coordinate کر کے visit کرلیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں اور ایڈیشنل سیکرٹری صاحب ان کے ساتھ coordinate کرلیتے ہیں۔

جناب محمد آصف باجوہ(ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 2844 محترمہ نبیلہ حاکم علی خان صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3228 چودھری فیصل فاروق چیمہ صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ گلناز شہزادی صاحبہ کا ہے۔

محترمہ گلناز شہزادی: شکریہ۔ جناب چیئرمین! سوال نمبر 3243 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سیالکوٹ: نالہ "ایک" پر Stone pitching کے کام کی تکمیل و دیگر تفصیلات

*3243: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نالہ "ایک" سیالکوٹ پر Stone pitching کا کام شروع کر دیا گیا ہے؟

(ب) Stone pitching کا کتنے فیصد کام مکمل ہوا ہے اور کتنا کام باقی ہے؟

(ج) اس نالہ پر کام کب تک مکمل کر لیا جائے گا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ نالہ "ایک" سیالکوٹ پر Stone pitching کا کام شروع ہے۔

(ب) 31۔جولائی 2014 تک 70 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور 30 فیصد کام باقی ہے۔

(ج) اس نالہ پر 30۔جون 2015 تک تعمیراتی کام مکمل کر لیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ گلناز شہزادی: جناب چیئرمین! جز (ج) کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ اس نالے پر 30۔جون 2015 تک تعمیراتی کام مکمل کر لیا جائے گا۔(شور وغل)

جناب چیئرمین: آرڈر پلیز۔ ذرا خاموشی اختیار کریں۔ جی، محترمہ!

محترمہ گلناز شہزادی: جناب چیئرمین! میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ نالہ "ایک" کا وہ حصہ جو اربن ایریا جس میں رام گڑھ، دوبرجی ملیاں، فتح گڑھ اور حاجی پورہ جیسے گنجان آباد علاقے شامل ہیں جہاں بہت سی گورنمنٹ کی عمارتیں flood سے متاثر ہوتی ہیں، کیا پارلیمانی سیکرٹری صاحب براہ کرم نالہ "ایک" کے اس حصے پر priority میں Stone pitching کا کام کروانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! اس پر 70 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور اس project کو 30۔جون 2015 تک انشاء اللہ مکمل کر لیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: معزز ممبر کا سوال یہ ہے کہ جب یہ پراجیکٹ پورا مکمل ہو جائے گا تو کیا اس میں سارے علاقہ جات آ جائیں گے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! اس کا جو PC-1 بنا ہوا ہے اس کے مطابق ہی بنے گا۔

جناب چیئرمین: جب مکمل ہو جائے گا تو ظاہر ہے کہ وہ علاقے بھی آ جائیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب سپیکر! بالکل آ جائیں گے۔

محترمہ گلناز شہزادی: جناب چیئرمین! یہ علاقے وہ ہیں جہاں پر بہت زیادہ تباہی پھیلتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ سینکڑوں گاؤں زیر آب آتے ہیں۔ پورے سال میں ابھی تک اس پر کوئی کام نہیں ہو سکا لہذا میری گزارش ہو گی کہ اس کو priority میں تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: دیکھیں، انہوں نے on the floor of the House یہ کہا ہے کہ جون تک یہ project مکمل ہو جائے گا۔ اس پر 70 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور 30 فیصد بقایا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ سارے علاقے آ جائیں گے کیونکہ پورا کام ہو رہا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3342 محترمہ شمیلہ اسلم صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3394 سید محمد سبطین رضا صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد انیس قریشی صاحب کا ہے۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب چیئرمین! سوال نمبر 3505 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

کوٹ رادھا کشن: نہر اپر باری دوآب کے بارے میں تفصیلات

*3505: **جناب محمد انیس قریشی:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نہر اپر باری دوآب (سنٹرل باری دوآب) کوٹ رادھا کشن کے پل سے لے کر گندھیاں پل تک زمین سے ایک فٹ اونچی بہتی ہے جس کی وجہ سے کوٹ رادھا کشن پل سے لے کر گندھیاں پل تک نہری پانی کی seepage کی وجہ سے زمین سیم زدہ ہو رہی ہے، زیر زمین پانی کا لیول چار فٹ تک آ چکا ہے، RMB سائڈ کے کاشتکاروں کو سخت پریشانی لاحق ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ظفر کے مائنر کی brick paving کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی اور اس راجباہ میں brick paving کب تک کروائی جائے گی تاکہ پانی ٹیل تک پہنچ سکے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہر اپر باری دوآب میں دھان کی فصل کے وقت پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت نہر اپر باری دوآب کی brick lining کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ نہر اپر باری دوآب (مین برانچ لوئر) زمین سے اونچی ہے لیکن seepage کا کوئی مسئلہ نہ ہے۔

(ب) ظفر کے راجباہ کی کنکریٹ لائننگ کے لئے 72.023 ملین روپے کا PC-I منظور ہو چکا ہے۔ تاہم تاحال فنڈز مہیا نہ کئے گئے ہیں۔ کام کی میعاد ایک سال رکھی گئی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر کام مکمل کر لیا جائے گا اور ٹیل پر authorized full supply پہنچ جائے گی۔

(ج) دوران خریف سیزن اپر دیپالپور سسٹم کی نہریں کھل جاتی ہیں جس کی بناء پر بی آر بی میں پانی کی کمی کی صورت میں نہروں کی وارابندی کی جاتی ہے۔

(د) حکومت نہر اپر باری دوآب کی brick lining کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے PC-1 بنانے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ آئندہ مالی سال 2015-16 میں اس سلسلے میں پیشرفت ہو گی۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد انیس قریشی: جناب چیئرمین! اس سوال کے جز (الف) میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ یہ درست ہے کہ نہر اپر باری دوآب زمین سے ایک فٹ اونچی ہے لیکن seepage کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ میری ان سے گزارش یہ ہے کہ وہاں پر ساڑھے تین فٹ پر جو موٹریں ایک فرلانگ کے فاصلے پر لگی ہوئی تھیں وہ بھی پانی میں ڈوب چکی ہیں اور نیچے جو انجن لگائے ہوئے تھے وہ بھی پانی میں ڈوب چکے ہیں جبکہ یہ کہہ رہے ہیں کہ وہاں پر seepage کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ انہوں نے موقع پر جا کر دیکھا نہیں ہے اور صرف یہی presumptions ہیں جن کی بنیاد پر بتا دیا گیا ہے۔ کیا یہ اس بات کو explain کریں گے کہ انہوں نے موقع visit کیا ہے اور کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ وہاں پر seepage نہیں ہے؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! سیم کی اور بھی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ معزز ممبر نے آخری جز میں یہ پوچھا ہے کہ حکومت نہر اپر باری دوآب کی brick lining کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے PC-1 بنانے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے تو 2015-16

میں اس پر پیشرفت ہو گی۔ اسی طرح انہوں نے ظفر کے مائنر کی brick paving کے لئے پوچھا ہے تو اس پر کام شروع ہو چکا ہوا ہے۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب چیئرمین! میں ان سے جز (الف) کا جواب مانگ رہا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! اس کا ڈیزائن یہی ہے کہ یہ نہر اپر باری دوآب زمین سے ایک فٹ اونچی بنائی گئی ہے۔ مٹی پر بھی منحصر ہوتا ہے یعنی اگر کسی جگہ پر compact مٹی نہیں ہے تو وہاں سے definitely سیم کا مسئلہ بن سکتا ہے۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب چیئرمین! پارلیمانی سیکرٹری صاحب ہمیں technical issues میں الجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس کا PC-1 کب تک مکمل ہو جائے گا؟

جناب محمد انیس قریشی: اس میں technical issue کوئی involve نہیں ہے۔ یہ خود تسلیم کر رہے ہیں کہ نہر اونچی بہہ رہی ہے لہذا یہ اس کی brick lining کروائیں۔ جب تک brick lining نہیں ہو گی اس وقت تک seepage جاری رہے گی اور water logging salinity بڑھتی جائے گی۔

جناب چیئرمین: انہوں نے assurance دی ہے کہ 2015-16 میں اس کا PC-1 مکمل ہو جائے گا اور اس کے بعد کام شروع ہو جائے گا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! 2015-16 میں انشاءاللہ اس پر پیشرفت ہو گی۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب چیئرمین! میری گزارش یہ ہے کہ انہوں نے جز (ج) میں فرمایا ہے کہ نہر کا پانی کم ہو جاتا ہے کیونکہ سیزن آ جاتا ہے جس کی وجہ سے دوسری نہریں چل پڑتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ راوی کا سائفن silt up ہو چکا ہے اور آج تک انہوں نے اسے clear نہیں کیا۔ کیا یہ اس کو clear کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کیونکہ آج کل نہریں بند ہیں تو ان کے پاس کافی وقت ہے راوی کے سائفن کی silt کو جلدی ختم کریں تاکہ نہر کا بہاؤ بہتر ہو سکے؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! انہوں نے راوی سائفن کے متعلق پوچھا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! راوی سائفن کے متعلق انہوں نے کہا ہے تو میں ان سے میٹنگ کر لیتا ہوں جبکہ محکمے کو انہوں نے پہلے point out نہیں

کیا۔ پانی کی کمی کے حوالے سے عرض ہے کہ دیپالپور سسٹم کی ششماہی نہریں ہیں لیکن جب وہ کھلتی ہیں تو definite اُدھر بھی کمی آ جاتی ہے۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب چیئرمین! ہمارا راوی سائفن کا مسئلہ ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): ویسے یہ new question بنتا ہے۔

جناب چیئرمین: چلیں، آپ ان سے coordinate کر لیں۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! اس پر ضمنی سوال ہے۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! جس طرح یہ فرما رہے ہیں کہ وہاں پر پانی کی seepage کے اور بھی مسئلے ہو سکتے ہیں تو ایسی بات نہیں ہے۔ ڈسکہ میں بھی ہماری ایک اپر چناب نہر ہے جس کے سلسلے میں سیکرٹری آبپاشی اور سیکرٹری مائنز سے ملا اور منسٹر صاحب سے بھی میں نے گزارش کی کہ ڈسکہ میں ایک اپر چناب link ہے جو بھمبہ والا سے اوٹھیاں پُل تک اور آگے نندی پور پاور پراجیکٹ تک جاتی ہے لیکن آٹھ سال ہو گئے ہیں کہ وہاں پر نہر اپر چناب میں سے یہ silt نہیں نکالتے اور اس کی بھل صفائی نہیں کرتے جس سے دونوں اطراف سیم ہو گئی ہے اور لوگوں کی زمینیں برباد ہو رہی ہیں، لوگ ابھی تک مونجی کی فصل نہیں کاٹ سکے جو کہ ابھی تک کھڑی ہے تو میری گزارش ہے کہ یہ اس سلسلے میں وہاں بھی کام کریں اور جہاں جہاں پہلے ریت اور silt نکالی جاتی تھی یہ وہاں سے نکالنے کی کوشش کریں۔

جناب چیئرمین: جی، ٹھیک ہے۔ آپ کا point آ گیا ہے۔ اگلا سوال میاں طارق محمود صاحب کا ہے۔

میاں طارق محمود: شکریہ۔ جناب چیئرمین! سوال نمبر 3518 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع گجرات: مائنز اور راجباہوں سے متعلقہ تفصیلات

*3518: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات پی پی۔113 میں مائنز اور راجباہوں کے نام اور ہر ایک کی لمبائی بتائیں؟

(ب) ان میں سے جو پختہ ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ج) سال12۔2011اور13۔2012کے دوران کون کون سے راجباہ اور مائنر پختہ کئے گئے ان کے نام،لمبائی اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) سال14۔2013کے دوران اس مقصد کے لئے کتنی رقم رکھی گئی ہے اور اس سے کون کون سے مائنز اور راجباہ پختہ کئے جائیں گے،ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ہ) بقایا راجباہوں اور مائنز کو کب تک پختہ کر دیا جائے گا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) ضلع گجرات حلقہ پی پی۔113میں کل15راجباہ ہیں جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔	پوڑانوالہ (تین آر)ڈسٹری بیوٹری	=	لمبائی6.78میل
2۔	ڈھلیان مائنر	=	لمبائی1.75میل
3۔	باؤ(چارآر)ڈسٹری بیوٹری	=	لمبائی1.10میل
4۔	منیوال(پانچ آر)ڈسٹری بیوٹری	=	لمبائی0.70میل
5۔	کررای والہ(چھ آر)ڈسٹری بیوٹری	=	لمبائی7.12میل
6۔	ڈنگہ مائنر	=	لمبائی1.30میل
7۔	کسانہ(سات آر)ڈسٹری بیوٹری	=	لمبائی2.30میل
8۔	گمٹی(آٹھ آر)ڈسٹری بیوٹری	=	لمبائی4.00میل
9۔	سکروالی مائنر	=	لمبائی1.28میل
10۔	کھوجہ(نوآر)ڈسٹری بیوٹری	=	لمبائی6.30میل
11۔	وڑایچانوالہ مائنر	=	لمبائی2.80میل
12۔	ٹیپالہ مائنر	=	لمبائی5.90میل
13۔	دھپ سڑی(دس آر)ڈسٹری بیوٹری	=	لمبائی6.80میل
14۔	باگڑیانوالہ مائنر	=	لمبائی4.09میل
15۔	گاگھڑامائنر	=	لمبائی0.77میل

(ب)

1۔ پوڑانوالہ (تین آر)ڈسٹری بیوٹری

2۔ ڈھلیان مائنر

3۔ کررای والہ(چھ آر)ڈسٹری بیوٹری

4۔ ڈنگہ مائنر

(ج) سال12۔2011اور13۔2012کے دوران کسی راجباہ کو پختہ نہ کیا گیا ہے۔

(د) سال14۔2013کے دوران اس مقصد کے لئے گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے کوئی رقم نہ رکھی گئی ہے۔

(ہ) بقایا گیارہ راجباہوں اور مائنز آئندہ سالوں میں اپنی باری پر گورنمنٹ کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی کے بعد پختہ کر دیئے جائیں گے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے آپ کی وساطت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جز(ج) میں کہا کہ 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کسی راجباہ کو پختہ نہ کیا گیا۔ 14-2013 کے دوران اس مقصد کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے کوئی رقم نہ رکھی گئی۔ باقی گیارہ راجباہ اور مائنز آئندہ سالوں میں اپنی باری پر حکومت کی منظوری اور فنڈ کی دستیابی کے بعد پختہ کر دیئے جائیں گے۔ کیا اس سال میں اس مد میں کوئی پیسے رکھے ہوئے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میاں صاحب نے جو سوال پہلے پوچھا تھا یہ بھی اسی سے متعلقہ ہے تو اس میں چار مائنز پختہ ہو گئے ہیں اور انہی پندرہ مائنز کی لمبائی پوچھی ہے جن میں سے ایک کے بارے میں عرض کر دیا ہے کہ اس کا PC-1 بن گیا ہے جبکہ دوسرے کا ان سے وعدہ کیا ہے کہ اگر saving ہو گی تو انشاء اللہ ان کا دوسرا مائنز بھی ADP میں رکھوا دیا جائے گا۔

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! میں نے یہ پوچھا ہے کہ کیا اس مالی سال میں پیسے رکھے ہوئے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں نے عرض کیا ہے کہ ایک مائنز کا PC-1 منظور ہو چکا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! میرا سوال یہ ہے کہ کیا فنڈ رکھا ہوا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جی، حکومت نے فنڈز رکھے ہوئے ہیں۔

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! کیا دو مائنز اس مالی سال میں پختہ ہو جائیں گے؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! ایک مائنر کا میں نے کہا ہے۔۔۔

میاں طارق محمود: نہیں، ایک کا آپ نے کیا کرنا ہے؟ آپ کا سارا جواب غلط ہے۔۔۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! اب میاں صاحب یہ کہیں کہ میرے پندرہ کے پندرہ مائنرز پختہ کر دیئے جائیں گے تو یہ ممکن نہیں ہے۔

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! میرا سوال یہ ہے کہ کیا اس مالی سال میں فنڈز رکھے ہوئے ہیں؟ اگر یہ ADP کی سکیم پہلے ہی ہے اور فنڈز بھی رکھے ہوئے ہیں تو آپ ان کا یہ دیا گیا جواب پڑھ لیں جو کہ بالکل ہی غلط ہے۔

جناب چیئرمین: جواب میں تو انہوں نے کچھ کرنا ہی نہیں ہے ناں!

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! میں کہتا ہوں کہ ADP کی سکیم ہے جو کہ ADP میں چھپی ہوئی ہے تو پھر یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ PC-1 منظور۔۔۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! اس کے لئے فنڈز رکھے ہوئے ہیں جو کہ پورے پنجاب کے لئے رکھے ہوئے ہیں۔ فنڈز صرف پی پی۔113 کے لئے نہیں رکھے ہوئے۔۔۔

جناب چیئرمین: آپ صرف اس پر رہیں ناں کیونکہ آپ نے جواب دیا ہے کہ 14-2013 میں کوئی رقم نہ رکھی گئی ہے۔ اب آپ کہہ رہے ہیں کہ رکھی گئی ہے تو یہ رقم 15-2014 کے لئے ہے یا 14-2013 کی بات کر رہے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! 15-2014 کی بات ہے۔

جناب چیئرمین: جی، میاں صاحب! 15-2014 کے لئے رکھی گئی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! اس کا PC-1 ابھی منظور ہوا ہے اور یہ سوال تو انہوں نے ایک سال پہلے پوچھا ہوا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! آپ صرف یہ نیچے لکھی ہوئی لائن دیکھیں اور جز(ہ) کو پڑھیں جس میں انہوں نے کیوں نہیں کہا کہ پیسے رکھے ہوئے ہیں، کیوں انہوں نے غلط جواب دیا ہے؟

جناب چیئرمین: آپ جز(د) کی بات کر رہے ہیں؟

میاں طارق محمود: جی، میں جز(د) کی بات کر رہا ہوں۔

جناب چیئرمین: وہ 14-2013 کی بات کر رہے ہیں ناں!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں نے بتایا ہے کہ ان کے ایک مائنر کا PC-1 منظور ہو گیا ہے۔۔۔

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! یہ on the floor of the House سب کے سامنے جواب ہے۔

جناب چیئرمین: میاں صاحب! وہ کہہ رہے ہیں کہ 14-2013 میں نہیں تھی اور اب 15-2014 میں رکھی گئی ہے۔

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! 15-2014 کا بجٹ کب آیا ہے، یہ جو book چھپی ہے کیا اس میں یہ سکیم ہے اگر book میں سکیم تھی تو پھر مطلب ہے کہ بالکل جواب غلط ہے۔

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! 15-2014 کا بجٹ جون 2015 تک جانا ہے ناں تو ساری سکیمیں محکمہ یکمشت تو announce نہیں کر دیتا کیونکہ اس سے پی اینڈ ڈی کا اعتراض لگتا ہے۔

جناب چیئرمین: میاں صاحب! انہوں نے پیسے رکھے ہوئے ہیں اور ensure کر دیا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! ان کا ایک مائنر رکھا ہوا ہے اور دوسرے کا ان سے وعدہ کر لیا ہے کہ انشاء اللہ یہ بھی ہو جائے گا۔

میاں طارق محمود: جناب چیئرمین! بس ٹھیک ہے، انہوں نے وعدہ کر لیا ہے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 3642 ڈاکٹر مراد راس صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے اور اس سے اگلا سوال نمبر 3643 بھی ڈاکٹر مراد راس صاحب کا ہے۔۔۔

موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر3652 جناب احمد علی خان دریشک صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے اور اس سے اگلا سوال نمبر3653 بھی جناب احمد علی خان دریشک صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب امجد علی جاوید صاحب کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: شکریہ۔ جناب چیئرمین! سوال نمبر3689 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: آبپاشی کے لئے مختص سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3689: **جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر328 ج ب ٹوبہ ٹیک سنگھ میں امیر الدین ٹاؤن اور نواز ٹاؤن میں آبپاشی کے لئے مختص سرکاری کھال ہے جو آبپاشی بند ہو جانے کی وجہ سے محلہ گوبند پورہ کے لئے راستہ کے طور پر استعمال ہوتا تھا کو بند کر کے رہائشی پلاٹوں میں شامل کر لیا گیا ہے جس سے ملحقہ آبادی کا راستہ بند ہو گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ آبپاشی کے ان کھالوں کو پلاٹ بندی میں شامل نہیں کیا جا سکتا ہے اس کو نکاسی آب یا پارک کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

(ج) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے نواح میں زرعی اراضی کو رہائشی کالونیوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے اور ان کالونیوں میں آبپاشی اور نکاسی آب کے کھالوں کا رقبہ پلاٹوں میں شامل کر کے فروخت کیا جا رہا ہے؟

(د) اگر درست ہے تو حکومت اس سرکاری اراضی کو واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ چک نمبر328/JB ٹوبہ ٹیک سنگھ میں امیر الدین ٹاؤن اور نواز ٹاؤن میں آبپاشی کے لئے کھال مختص تھا۔ جو مربع نمبر8 اور9 میں واقع ہے اور موگہ نمبر 24652/R سیوو ال مائنر سے سیراب ہوتا تھا۔ زیر آبادی ہونے کی وجہ سے بحوالہ چٹھی نمبر SE LCCW Fsd No 3012/350 WP date 02-05-2005

متعلقہ رقبہ CCA سے خارج ہو چکا ہے اور مذکورہ رقبہ کی آبپاشی اب عرصہ دراز سے نہ ہو رہی ہے بدیں وجہ محکمہ آبپاشی کا مذکورہ زیر بحث کھال سے کوئی تعلق نہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔ کھال کا رقبہ تین کرم ہوتا ہے جس کا عملدر آمد محکمہ مال کے کاغذات جمع بندی میں پہلے ہی صوبائی حکومت کے نام ہو چکا ہے اور یہ رقبہ کینال ایکٹ کی دفعہ 21 تا 23 اور Limitation Act کی دفعہ 20 کے تحت acquire کیا جا چکا ہے اور اس کی توثیق اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973 کے آرٹیکل 24(3)(F) اور آرٹیکل 253(1) ط کے تحت کی گئی ہے۔

(ج) شہر کی ملحقہ آبادیوں کے نتیجہ اخراج رقبہ سی سی اے کے کیسز مکمل ہو چکے ہیں جبکہ کھال جن کا رقبہ پلاٹ کی صورت میں فروخت کیا جا رہا ہے اب اخراج سی سی اے کی وجہ سے محکمہ انہار سے ان کا کوئی تعلق نہ ہے۔ یہ معاملہ محکمہ مال کے متعلقہ ہے۔

(د) محکمہ مال رقبہ بابت زیر بحث کھال لینڈ ریونیو ایکٹ دفعہ 34-32 کے تحت واگزار کروانے کا اختیار رکھتا ہے جس کے لئے متعلقہ محکمہ مال کو لکھ دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! محکمہ نے مکمل جواب دیا ہے لیکن اس میں سارا ملبہ محکمہ مال پر ڈال دیا ہے کہ یہ ان سے متعلقہ سوال ہے۔ اگر یہ ان کا سوال ہے تو اسی ایک شہر اور دیہہ کی آبادی کا مسئلہ ہے جس میں کروڑوں روپے کی involvement ہے۔ اگر پنجاب میں بھی یہی کچھ ہو رہا ہے تو یہ اربوں روپے کی زمین کا معاملہ ہے جس سے حکومت کو آمدن ہونی ہے تو اگر یہ محکمہ کے متعلقہ نہیں ہے تو میری یہ request ہو گی کہ پھر اسے جس محکمہ سے متعلقہ ہے اس کی طرف بھیجا جائے تاکہ وہ اس کا جواب دے۔

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! جہاں ڈویلپمنٹ ہو جاتی ہے تو محکمہ آبپاشی نے اس کی کارروائی کر دی ہوئی ہے اور سپرنٹنڈنگ انجینئر نے مورخہ 14-9-24 کو اسسٹنٹ کمشنر ٹوبہ ٹیک سنگھ کو letter لکھ دیا ہے۔ یہ محکمہ مال نے واگزار کروانا ہے اور باقی بھی جو کھالہ جات وہاں پر ہیں ان کے بھی اخراج کے سارے cases مکمل ہو رہے ہیں تو ان سے متعلق بھی

محکمہ کی طرف سے ضلعی حکومت کو خط لکھ دیا جائے گا۔یہ 2014-9-24 کو 3968/100m ایکسئین اریگیشن کی طرف سے letter لکھ دیا گیا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! اگر ایسا ہے تو کس قانون کے تحت انہوں نے انہیں شفٹ کیا ہے اور میری معلومات کے مطابق تو یہ زمین محکمہ آبپاشی کے نام ہی ہوتی ہے اور موجود ہے۔ جس قانون کے تحت انہوں نے یہ کیا ہے اس کا حوالہ دیں؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! یہ درست ہے۔ کھال کا رقبہ 3 کرم ہوتا ہے جس کا عملدرآمد محکمہ مال کے کاغذات جمع بندی میں پہلے ہی صوبائی حکومت کے نام ہو چکا ہے اور یہ رقبہ کینال ایکٹ کی دفعہ 21تا23 اور Limitation Act کی دفعہ 20 کے تحت acquire کیا جا چکا ہے اور اس کی توثیق اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973 کے آرٹیکل 24(3)(F) اور آرٹیکل 253(1) کے تحت کی گئی ہے۔

جناب چیئرمین: جواب آگیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! جہاں آبادی بن جاتی ہے تو کارروائی 20 کے تحت خارج کر کے اسے پنجاب حکومت نے acquire کرنا ہے۔ جس کھال کا انہوں نے ذکر کیا ہے تو اس کے لئے ایکسئین نے اسسٹنٹ کمشنر ٹوبہ ٹیک سنگھ کو 14-09-24 کو letter لکھ دیا ہے تو اب انہوں نے وہ جگہ واگزار کروانی ہے اور وہ جگہ سٹیٹ لینڈ ہے۔ باقی کھالوں کے بھی جو case ہیں وہ سارے محکمہ مکمل کر کے متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر صاحبان کو letter لکھ دے گا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! پارلیمانی سیکرٹری صاحب جو فرما رہے ہیں کہ رقبہ acquire کرنا اور لینا ہوتا ہے تو یہاں پر انہوں نے surrender کیا ہے یا acquire کیا ہے؟

جناب چیئرمین: حوالے کیا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! وہ تو surrender ہے۔

جناب چیئرمین: اس قانون کے تحت۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! یہ تو انہوں نے تحریر کیا ہے کہ رقبہ acquire کر لیا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! جب کھال منظور ہوتا ہے تو اس وقت acquire کیا جاتا ہے اور جب آبادی وہاں پر ہو گی اور جب کھال ختم ہو گیا تو اس کے بعد اسے اس CCIA سے نکال کر متعلقہ ایکسئین نے اسسٹنٹ کمشنر کو letter لکھ دیا ہے۔

جناب چیئرمین: امجد صاحب! یہ procedure ایسا ہی ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! اس کا رقبہ کتنا تھا جو کہ واپس ہوا ہے؟ جب بھی محکمہ رقبہ acquire کرتا ہے تو اس کی قیمت ادا کی جاتی ہے، جب وہ surrender کیا جاتا ہے تو اس کی قیمت محکمہ کو واپس ہوتی ہے تو اس میں ایسا تو ہوا نہیں ہے اور اس میں اربوں روپے involve ہیں تو یہ simple ہاں یا ناں کر کے معاملہ ختم نہیں ہو سکتا؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! رقبہ صوبائی حکومت کے نام ہی ہوتا ہے۔ جب محکمہ نہر مقبوضہ کرتا ہے تو ضرورت پڑنے پر محکمہ مال کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ وہ کتنا رقبہ تھا جو انہوں نے واپس کیا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! کھال تین کرم کا منظور ہوتا ہے۔ جتنا کھال محکمہ آبپاشی نے منظور کیا ہو گا اتنا ہی ہو گا۔

جناب چیئرمین: آپ انہیں اس letter کی کاپی دے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں انہیں اس letter کی کاپی دے دیتا ہوں، یہ اپنے متعلقہ اے سی صاحبان سے pursue کر کے اسے vacate کروالیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! محکمہ کے علم میں یہ بات نہیں ہے کہ ان کے پاس کتنا رقبہ تھا جو انہوں نے surrender کیا ہے یا تو یہ کہہ دیں کہ محکمہ کے علم میں یہ بات نہیں تھی یا نہیں ہے اور اگر ہے تو یہ اس ایوان میں جواب دیں؟

جناب چیئرمین: چلیں، پھر آپ اس کی تفصیل دے دیجئے گا ویسے اس letter میں mention ہو گا کہ کتنا رقبہ ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! بات صرف میرے شہر یا حلقہ یا ایک گاؤں کی نہیں ہے بلکہ پورے پنجاب کی ہے اور اس جواب میں انہوں نے کہہ دیا ہے کہ ہم نے محکمہ مال کو دے دیا ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ آپ اس سوال کو محکمہ مال کو refer کر دیں تاکہ وہ اس کا جواب دے کہ یہ اربوں روپے کہاں جا رہے ہیں کیونکہ مل جل کر سارے محکمہ والے یہ کھا رہے ہیں اور وہ کھا رہے ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین: جناب امجد علی جاوید صاحب! شاید پارلیمانی سیکرٹری صاحب سمجھا نہیں سکے جب اریگیشن کا استعمال ختم ہوتا ہے کوئی رقبہ آبادی میں شامل ہو جاتا ہے تو محکمہ ریونیو کو اس کا چارج دے دیا جاتا ہے، زمین تو وہی ہو گی۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! میرا ابھی یہی سوال ہے کہ اگر اب معاملہ ریونیو کا ہے تو سوال محکمہ ریونیو کو refer کر دیا جائے تاکہ وہ اس کا جواب دے جو کالونیاں بنانے والے ہیں ان کی ملی بھگت سے یہ اربوں روپے کی پراپرٹی وہ کھا رہے ہیں تو اس کا جواب آئے کہ یہ پیسا کون کھا رہا ہے؟ یہ ان کو دے دیا گیا ہے یہ محکمہ پیسے اُن سے وصول کر رہا ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ محکمہ ریونیو کو ایک fresh letter لکھیں اور اُن کو بتائیں کہ اس کی verification آپ کے حوالے کی گئی ہے جو procedure کے مطابق ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جی، ٹھیک ہے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 3713 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3726 جناب محمد ارشد ملک کا ہے اس سوال کو آج کے لئے وقفہ سوالات تک pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب امجد علی جاوید صاحب کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! شکریہ۔ سوال نمبر 3741 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔
جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چک نمبر 393 ج ب خانپور سے متعلقہ تفصیلات

*3741: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے گاؤں چک نمبر 393 ج ب خانپور کی زمین کو سیراب کرنے کے لئے پانی بجواڑہ مائنر کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چک نمبر 382 ج ب جلال پور اور 384 ج ب عیسیٰ پور کی زمین کی آبپاشی کے لئے پانی ننگل مائنر کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعد ازاں ان مائنر کو کھالوں میں تبدیل کر دیا گیا اور نہر سے فاصلہ طویل ہونے کی وجہ سے ان دیہاتوں کو پانی کی مقررہ مقدار میں فراہمی متاثر ہوئی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دیہات کے باشندوں کے مطالبہ پر گزشتہ دور میں وزیر اعلیٰ کی جانب سے ان مائنروں کی بحالی اور لائننگ کے لئے ڈائریکٹو جاری کیا گیا تھا؟

(ہ) کیا محکمہ کاشتکاروں کے مفاد کے لئے ان مائنروں کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے گاؤں چک نمبر 393/JB خانپور کی زمین کو سیراب کرنے کے لئے پانی بجواڑہ مائنر کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے بلکہ گاؤں چک 393/JB کو کھیوڑہ نہر کے موگہ 72800/L سے سیراب کیا جاتا ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے بلکہ چک نمبر 382/JB جلال پور اور 384/JB عیسیٰ پور کے کاشتکاروں کی زمین کی آبپاشی کے لئے موگہ نمبر 23510/L اور موگہ نمبر 23515/L کھیوڑہ نہر سے نکلتا ہے۔ 1997 سے پہلے یہ رقبہ ننگل نہر سے سیراب ہوتا تھا۔ 02-04-1997 کو ان چکوک کا رقبہ بذریعہ سپرنٹنڈنگ انجینئر ایل سی سی (ویسٹ) سرکل فیصل آباد چٹھی نمبر 633/171-WP dated 02-04-1997 ننگل مائنر سے کھیوڑہ ڈسٹی پر چلا گیا تھا۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ ان مائنزوں کو کھالوں میں تبدیل کر دیا گیاتاہم یہ موگہ جات ہیڈ سے پورا پانی لے رہے ہیں۔

(د) یہ بات درست ہے کہ صرف چک نمبر JB/393 خانپور کے باشندوں کے مطالبہ پر وزیر اعلیٰ کی جانب سے جمالی مائنز (موگہ نمبر L/72800 راجباہ کھیوڑہ) کی بحالی اور لائننگ کے لئے ڈائریکٹو جاری کیا گیا تھا جو کہ زیر کارروائی ہے۔

(ہ) جی ہاں، محکمہ مستقبل قریب میں ان مائنزوں کو بعداز منظوری مجاز اتھارٹی بحال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! اس سوال کے جز (ج) میں محکمہ نے جواب دیا ہے کہ یہ بات درست ہے کہ ان مائنزوں کو کھالوں میں تبدیل کر دیا گیا تاہم یہ موگہ جات ہیڈ سے پورا پانی لے رہے ہیں تو پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہ بتائیں کہ پھر کیا ضرورت پیش آ گئی تھی کہ مائنز بنے ہوئے تھے مائنزوں کو ختم کر کے کھالوں میں تبدیل کیا گیا تو اس کی ضرورت کیوں پیش آ گئی تھی، نئے سرے سے پیسے خرچ کرنے کی کوئی وجہ یا تکلیف تو کہیں ہو گی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! یہ چک نمبر JB/382 جلال پور اور JB/384 عیسیٰ پور کے کاشتکاروں کی زمین کی آبپاشی کے لئے موگہ نمبر L/23510 اور موگہ نمبر L/23515 کھیوڑہ نہر سے نکلتا ہے۔ 1997 سے پہلے یہ رقبہ ننگل نہر سے سیراب ہوتا تھا۔ 02-04-1997 کو ان چکوک کا رقبہ کاشت کاروں کی درخواست پر بذریعہ سپرنٹنڈنگ انجینئر ایل سی سی (ویسٹ) سرکل فیصل آباد چٹھی نمبر 633/171 مورخہ 02-04-1997 ننگل مائنز سے کھیوڑہ ڈسٹی پر چلا گیا۔ اب زمینداروں کی درخواست پر ہی کیا گیا ہے اور جو موگے ڈائریکٹ لگ گئے وہ کھال کی شکل میں آ گئے ہیڈ سے پانی پورا لے رہے ہیں اُن کی لمبائی زیادہ ہے اس لئے اب اُن کو پانی کی کمی محسوس ہو رہی ہے پھر انہوں نے وزیر اعلیٰ صاحب کا ڈائریکٹو نکلوایا JB/393 کے لوگوں کی درخواست پر تو اس کے لئے مِثل تیار ہو رہی ہے اس کے لئے دو ماہ کا وقت دے دیا گیا ہے تو پہلے جو دو چکوک معزز ممبر نے لکھے ہیں وہ اُن لوگوں کی درخواست پر ہی شفٹ ہوئے ہیں۔ محکمہ نے اس پر کچھ نہیں کیا اب کیونکہ نہر میں ڈائریکٹ موگے لگے ہوئے ہیں لمبائی زیادہ ہے system rehabilitate ہو رہا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ جب سارا system rehabilitate ہو جائے گا تو ان کو بھی پانی ٹیل تک پہنچ جائے گا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! یہ جواب میرے سوال کے مطابق نہیں ہے "سوال گندم جواب چنا" میں تو یہ پوچھ رہا ہوں جو انہوں نے کہا ہے کہ زمینداروں کی request پر یہ ختم کیا گیا ہے تو یہ ایوان میں وہ request present کر سکتے ہیں جس میں زمینداروں نے یہ کہا ہو کہ ہمارے مائنروں کو ختم کر کے کھال بنا دیئے جائیں۔

جناب چیئرمین: نہیں، وہ تو shifting کا کہہ رہے ہیں، ختم کرنے کا نہیں کہہ رہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! مائنر ختم کیا ہے، مائنروں کو ڈائریکٹ محکمہ آبپاشی دیکھتا ہے جو کھال ہیں اُن کو Water Management دیکھتا ہے جب محکمہ بدلتا ہے وہاں funds بھی بدل جاتے ہیں، وہ سارا سسٹم اُلٹ ہو جاتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! اس میں باقاعدہ سپرنٹنڈنگ انجینئر کی چٹھی لگی ہوئی ہے کہ یہ اُن کی درخواست پر ہوا اگر یہ مطمئن نہیں ہیں تو اس کو چیک کیا جا سکتا ہے۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ ان کو اس چٹھی کی کاپی دے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جی، ٹھیک ہے۔ یہ ایک نہر سے دوسری نہر پر رقبہ transfer کیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: جی ہاں! وہ درخواست نہر سے نہر کی transfer کی تھی، ختم کرنے کی نہیں تھی۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! دوسرا اس میں موگہ نمبر L/72800 راجباہ کھیوڑہ کی بحالی اور لائننگ کے لئے ڈائریکٹو جاری کیا گیا تھا جو کہ زیر کارروائی ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ ڈائریکٹو کس سال اور کس تاریخ کو جاری ہوا تھا جس پر کارروائی جاری ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! 10۔جنوری 2013 کو جاری ہوا تھا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! ڈائریکٹو؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جی، ہاں! ڈائریکٹو۔

جناب چیئرمین: 10۔جنوری 2013 کو جاری ہوا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! پارلیمانی سیکرٹری صاحب دوبارہ appraise کر دیں۔ یہی ہے کہ یہ مختلف ڈائریکٹو ہے یا جس کا یہ ذکر کر رہے ہیں وہ کوئی سال دو سال پیچھے ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! یہی ڈائریکٹو ہے این اے۔93 ٹوبہ ٹیک سنگھ 10۔جنوری2013 کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے دوبارہ گزارش کرتا ہوں کہ یہ اس بات کو چیک کر لیں کہ ایوان کے اندر آپ جو جواب دے رہے ہیں وہ حقائق پر مبنی ہے یا نہیں ہے کیونکہ کہہ رہے ہیں 2013 کی بات ہے اس کو ذرا ریکارڈ سے چیک کر لیں، عملہ سے بوٹی منگوا لیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں مزید چیک کروا لیتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، یہ ڈائریکٹو دیکھ لیں کہ اُسی نہر اور گاؤں کے متعلق ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین 393/JB ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

Which is recommended by Muhammad Junaid Anwar Chaudhary, MNA (NA-93) Toba Tek Singh on the subject cited above, the Chief Minister has decided….?

جناب چیئرمین: امجد صاحب وہی ہے، 393/JB کا ہی ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! جز(ح) میں محکمہ اقرار کرتا ہے، اوپر جو انہوں نے کہا ہے کہ زمینداروں کی request پر ہم نے مائنر ختم کئے ہیں محکمہ اقرار کرتا ہے جی ہاں! محکمہ مستقبل قریب میں ان مائنروں کو بعد از منظوری مجاز اتھارٹی بحال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو سوال یہ ہے کہ یہ ارادہ کتنے سالوں میں پورا ہو جائے گا، 2013 سے 2015 آ گیا ہے، مجاز اتھارٹی کون سی ہے جس سے ابھی تک یہ منظوری حاصل نہیں کر سکے اور کب تک یہ اُس مجاز اتھارٹی کی منظوری حاصل کر لیں گے؟

جناب چیئرمین: جی، ٹھیک ہے، سوال آ گیا ہے اب جواب لے لیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! دو ماہ تک انشاء اللہ۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئرمین! دو ماہ تک یہ مائنر بحال ہو جائے گا؟

جناب چیئر مین: انہوں نے یہی کہا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب چیئر مین! ٹھیک ہے۔

جناب چیئر مین: اگلا سوال محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری صاحبہ کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئر مین! سوال نمبر 3752 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئر مین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پاکپتن: پانی چوری سے متعلقہ مقدمات کے اندراج کی تفصیلات

*3752: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع پاکپتن میں پچھلے دو سالوں کے دوران محکمہ آبپاشی نے پانی چوری کے کتنے مقدمات درج کروائے، اس وقت کتنے مقدمات زیر التواء ہیں اور کتنے مقدمات کا فیصلہ ہو چکا ہے، اس ضمن میں تاوان کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی؟

(ب) پانی چوری روکنے کے لئے حکومت نے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کیا کیا اقدامات اٹھائے اور ان اقدامات کے نتیجہ میں پانی چوری میں کتنے فیصد کمی واقع ہوئی، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) ضلع پاکپتن میں پچھلے دو سالوں کے دوران محکمہ آبپاشی نے پانی چوری کے 3603 کیسز پکڑے اور محکمہ پولیس کو برائے اندراج ایف آئی آرز بھجوائے گئے۔ ان میں سے 620 کیسز کی ایف آئی آرز درج ہو چکی ہیں اور بقایا 2983 کیسز متعلقہ تھانہ جات میں زیر کارروائی ہیں۔ درج شدہ ایف آئی آرز کے سلسلے میں مزید کارروائی متعلقہ محکمہ پولیس اور قانون ہے۔ زیر دفعہ 33-31 برائے تاوان کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ کے تحت محکمہ آبپاشی 2760 مقدمات کا فیصلہ کر چکا ہے۔ تاوان کی مد میں 18.922 ملین روپے کی رقم عائد کی جا چکی ہے۔ خانواہ ڈویژن میں تاوان کے ضمن میں 6.465 ملین روپے کی رقم وصول ہو چکی ہے۔ تاہم آبیانہ اور تاوان کی وصولی محکمہ مال کرتا ہے۔

(ب) محکمہ انہار نے صوبہ پنجاب میں نہری پانی کی چوری روکنے کے لئے اپنے شعبہ پی ایم آئی یو کی وساطت سے جدید نظام متعارف کروایا ہے۔ محکمہ انہار کا شعبہ پی ایم آئی یو پانی چوری کی روک تھام کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات روزانہ کی بنیاد پر کر رہا ہے۔

- پانی چوری کی روک تھام کے لئے پی ایم آئی یو روزانہ کی بنیاد پر بغیر اطلاع دیئے موگہ جات کی مانیٹرنگ کرتا ہے۔ اس ضمن میں ستمبر 2014 تک 2668 رپورٹس بابت پانی چوری اور موگہ جات کی ٹمپرنگ محکمہ کے افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کے لئے مجاز افسران کو بھجوائی گئی ہیں جس کی بناء پر محکمہ کے مختلف اہلکاروں کے خلاف کارروائی شروع کی گئی ہے۔
- پی ایم آئی یو نے موگہ جات کی ترمیم کے سلسلے میں ایک منظم نظام وضع کیا ہے جس کی بدولت بغیر جواز کے موگہ جات کی ترمیم ناممکن بنائی ہے اور محکمہ کے میل ملاپ کے ذریعے موگہ جات کی غیر قانونی ترمیم کا سدباب ہوا ہے۔
- پی ایم آئی یو نے کسانوں کے لئے ایک سپیشل کمپیوٹرائزڈ نظام بنایا ہے جس میں کسانوں کی ٹال فری نمبر پر شکایات وصول کی جاتی ہیں اور وزیر اعلیٰ پنجاب اور چیف سیکرٹری پنجاب کی طرف سے محکمانہ / نہری نظام کے متعلق شکایات بھی بذریعہ ای میل / فیکس / ڈاک متعلقہ افسران کو بھجوائی جاتی ہیں۔ اس سلسلے میں مورخہ ستمبر 2014 تک 264860 شکایات درج کی گئیں اور ان میں سے 162890 شکایات کا ازالہ کر دیا گیا باقی ماندہ شکایات کے تدارک کے لئے متعلقہ افسران کو باقاعدگی سے ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔
- پانی چوروں کے خلاف کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ کی دفعہ 33-31 کے تحت تاوان عائد کیا جاتا ہے۔ نیز کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ کی دفعہ 70 کے تحت بھی کارروائی کی جاتی ہے اور پانی چوروں کو قید اور جرمانہ یا دونوں سزائیں بیک وقت دی جاتی ہیں۔
- اس کے علاوہ محکمہ انہار، ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے نمائندوں پر مشتمل مشترکہ ٹیمیں بھی نہروں اور موگوں کی واچنگ کرتی ہیں۔

مندرجہ بالا اقدامات سے پانی چوری میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔

- اس کے علاوہ پی ایم آئی یو ورلڈ بنک کے تعاون سے Real Time Flow Monitoring اور Decision Support System کے پراجیکٹس پر کام کر رہا ہے جس کا مقصد انسانی مدد کے بغیر موبائل ٹیکنالوجی کی مدد سے نہروں کے ہیڈ اور ٹیل ڈسچارجز کو ماپنا اور خود کار نظام کی بدولت محکمہ انہار کے ڈیٹا بیس میں معلومات کو اکٹھا کرنا ہے جس سے پانی کی ترسیل کے نظام میں مزید شفافیت اور یکسانیت آئے گی اور پانی چوری کی روک تھام میں مدد مل سکے گی۔

جناب چیئر مین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئر مین! میرا ضمنی سوال یہ کہ جز(الف) کے اندر جواب دیا گیا ہے کہ 3603 cases پکڑے گئے جن میں سے 620 cases کی ایف آئی آرز درج ہو چکی ہیں اور 2983 cases متعلقہ تھانہ جات میں زیر کارروائی ہیں۔ میں اس میں زیر کارروائی کا مطلب جاننا چاہتی ہوں کہ اس کا مطلب کیا ہوتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئر مین! میری محترمہ بہن نے سوال پوچھا ہے کہ جی دو تھانہ جات میں ہیں۔آپ بھی سمجھتے ہیں کہ محکمہ تو صرف متعلقہ تھانوں میں پرچے کے لئے تار بھیج دیتا ہے اگر پولیس والے سارے یہی پرچے کاٹیں تو ان کی ایف آئی آرز ختم ہو جاتی ہیں۔620 کی ایف آئی آر درج ہو چکی ہیں۔۔۔

جناب چیئر مین: آپ پولیس کے کاغذات کی بچت کرتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئر مین! نہیں، میں ان کی بچت نہیں کر رہا بلکہ جو ground reality ہے میں اس پر بات کرنا چاہتا ہوں۔ جو باقی رہتی ہیں محکمہ ان کو pursue کر کے ان کی بھی ایف آئی آر درج کروائے گا۔

جناب چیئر مین: ان کا سوال یہ ہے کہ زیر کارروائی کا مطلب کیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئر مین! اس کا مطلب ہے کہ ان کی باری پر یہ ایف آئی آر درج ہو جائے گی۔

جناب چیئر مین: ایف آئی آر میں باری کون سی ہوتی ہے اس کا ذرا واضح جواب دیں، جب ایک complaint چلی گئی تو پھر جھوٹی ہے یا وہ سچی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئر مین! محکمہ تو تار بھیج دیتا ہے آگے تو پولیس کا کام ہے۔

جناب چیئر مین: مدعی یعنی محکمہ اس کی پیروی بھی تو کرتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئر مین! ٹھیک ہے میں اس کو ensure کرواتا ہوں۔

جناب چیئرمین: اس کو ensure کروائیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! قانون کی طالب علم تھوڑی میں بھی ہوں، Constitution of Pakistan کے تحت ہر آدمی کا حق ہے اور جہاں بھی کہیں جرم ہو اس کی ایف آئی آر درج کرنا سب سے بڑا legal right ہے جو دیا جانا چاہئے۔ میں نے زیر کارروائی کا مطلب جاننا چاہا تھا کیونکہ میری بھی دس بارہ سال کی پریکٹس رہی ہے میں زیر کارروائی نہیں سمجھ سکی۔ جیسے آپ نے فرمایا کہ یا تو complaint پر ایف آئی آر درج ہو جاتی ہے یا وہ reject کر دی جاتی ہے۔ اتنے عرصے تک اس کو pending رکھنا اور جو زیر کارروائی ہے اس کا مقصد بڑا clear ہے جو آپ بھی جانتے ہیں میں بھی جانتی ہوں۔ اس پر محکمے کی سنجیدگی کا عالم یہ ہے کہ اس نے 620 کیس کئے ہیں۔ یہ کیس کسی غریب آدمی پر یا عام آدمی پر کئے ہوں گے لیکن جہاں کسی کی کوئی سفارش ہو گی یا کسی نے تھانیدار کو پیسے لگائے ہوں گے ان کے کیسوں کو انہوں نے زیر کارروائی میں رکھا ہوا ہے۔ کیا complaint کو زیر کارروائی یا pending رکھنے کا قانون کے اندر کوئی جواز ہے اگر ہے تو مجھے بتا دیں؟

جناب چیئرمین: دیکھیں! یہ جواب میں لکھا ہوا ہے کہ یہ پولیس کو برائے اندراج مقدمہ بھجوا دیا گیا ہے۔ انہوں نے تو بھجوا دیا ہے اب مسئلہ پیروی کا ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! پیروی کون کرے گا؟

جناب چیئرمین: مدعی کرے گا۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! پیروی میں اور آپ تو نہیں کریں گے، پیروی تو اسی محکمے کو کرنی ہے جس نے complaint دیکھی، جس نے دیکھا کہ پانی چوری ہو رہا ہے۔ یہ محکمہ آنکھیں بند کر کے بیٹھ گیا کہ ہم نے کاغذ بھیج دیا اور ہم فارغ ہو گئے۔ ایسے تو نہیں ہوتا۔

جناب چیئرمین: ذرا ان سے جواب لے لیتے ہیں۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ محکمہ ان کی پیروی کرے گا۔ اس میں چیف منسٹر صاحب نے بھی سمری approve کر دی ہے---

جناب چیئرمین: آپ اس پر ان کو احکامات دیں اور سمری منگوائیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں ensure کرواتا ہوں کہ اس کی محکمہ پیروی کرے گا۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ کا کوئی اور سوال ہے؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: شکریہ۔ جناب چیئرمین! میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ انہوں نے جز (ب) میں کسی نئے نظام کی بات کی ہے۔ میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ پنجاب میں نہری پانی کی چوری روکنے کے لئے جدید نظام کب سے متعارف کرایا گیا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! چیف منسٹر صاحب نے نہری پانی چوری کی روک تھام کے لئے سمری approve کر دی ہے ابھی یہ کیبنٹ میں discuss ہونی ہے۔ اس میں آبیانہ اور تاوان کی عدم ادائیگی کو جرم قرار دیا جائے گا جس کی سزا زیر دفعہ Canal-70 and Drainage Act کے تحت جرمانہ پانچ ہزار یا قید ہو گی۔ اس کو offence بنا دیا گیا ہے۔ مزید برآں عدم recovery کی صورت میں rule 32-A کے تحت اس کا نام وارابندی سے خارج کر دیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: نہیں، وہ تو کر دیا جائے گا لیکن ان کا سوال یہ ہے کہ جو آپ نے جز (ب) میں بتایا ہے کہ محکمہ انہار کا شعبہ PMIU پانی چوری کی روک تھام کے لئے اقدامات روزانہ کی بنیاد پر کر رہا ہے۔ یہ انہیں بتا دیں کہ ہم یہ یہ کر رہے ہیں، جو کر رہے ہیں وہ بتا دیں۔ ان کا سوال وہی ہے جو آپ کر رہے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! جواب تفصیل سے دیا ہوا ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! میں اپنا سوال دوبارہ revise کر دیتی ہوں۔ جز (ب) میں لکھا ہے کہ صوبہ پنجاب میں نہری پانی کی چوری روکنے کے لئے شعبہ PMIU کی وساطت سے جدید نظام متعارف کروایا ہے۔ میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ جو آپ نے اپنی اتنی efficiency بتائی ہے یہ نظام کب سے کام کر رہا ہے، یہ میرا چھوٹا سا سوال ہے؟

جناب چیئرمین: آپ نے یہ نظام کب متعارف کرایا، بس اتنا سا جواب دے دیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! یہ PMIU کو تو کافی عرصہ ہو گیا ہے۔

جناب چیئرمین: کاپی میں کوئی نوٹیفکیشن لگا ہو گا وہاں سے بتادیں ظاہر ہے کام تو کر رہا ہے کیونکہ آپ نے اتنی تفصیل سے جواب دیا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں اس کی صحیح تفصیل چیک کر کے بتادوں گا۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال بھی محترمہ آپ ہی کا ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! میں یہ سوال آپ کے کہنے پر چھوڑ دیتی ہوں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ میں نے بڑی categorical بات پوچھی ہے جس میں مجھے بتایا گیا کہ اس نئے نظام کے تحت یہ یہ کچھ ہو رہا ہے۔ میں نے پوچھا تھا کہ نیا نظام متعارف کب کروایا؟ پارلیمانی سیکرٹری صاحب کو کم از کم بریفنگ لیتے ہوئے نظام کے بارے میں پتا ہونا چاہیئے تھا اور اب پرچی بھی آ گئی ہے شاید اب یہ بتا سکیں۔ بہر حال اس نظام کے باوجود میں خود کئی complaints منسٹر صاحب کے نوٹس میں لائی ہوں جہاں پر کچھ political influence بھی استعمال ہوا اور غریب کسانوں کے موگے بند کئے گئے۔ نئے نظام کے باوجود بھی یہ complaints ابھی تک موجود ہیں۔

جناب چیئرمین: چلیں، اس کا جواب آ گیا ہے اب آپ نیا سوال کریں۔

شیخ علاؤالدین: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب چیئرمین: جی، شیخ صاحب!

شیخ علاؤالدین: جناب چیئرمین! میرا بڑا simple سا سوال ہے۔ میں آپ کی توجہ چاہوں گا کہ انہوں نے ایک کروڑ 90 لاکھ روپے جرمانہ کیا اور 60 لاکھ روپے کی وصولی دکھائی گئی۔ چوری بدستور اسی طرح ہو رہی ہے تو کیا گورنمنٹ اس جرم کو non bailable کرنا چاہتی ہے؟ دوسری بات یہ ہے کہ آپ خود دیکھیں کہ یہ ایک کروڑ 90 لاکھ روپے میں سے صرف ان لوگوں سے پیسا لیا گیا ہو گا جو ذرا سے بھی زور آور نہیں ہوں گے۔ اسی طرح بمبولگ رہے ہیں، اسی طرح چوری ہو رہی ہے، دبا کر ہو رہی ہے اور ٹیل پر کوئی پانی نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی(چودھری خالد محمود ججہ):جناب چیئرمین!6.465 ملین صرف ایک ڈویژن کاتاوان اس جواب میں آیا ہے۔۔۔

جناب چیئرمین:ان کا سوال یہ تھا کہ کیااس جرم کو non bailableیعنی ناقابل ضمانت کرنے کاارادہ رکھتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی(چودھری خالد محمود ججہ):جناب چیئرمین!میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ سمری کو کیبنٹ نے approveکرنا ہے پھر انشاء اللہ یہ lawبن جائے گا۔میں اس میں یہ عرض کر رہا تھا کہ دفعہ Canal and Drainage Act-70میں جرم ایک تا4 موگہ توڑنا،cutکرنااور پانی چوری کرناوغیرہ کو ناقابل ضمانت جرم قرار دیا گیا ہے۔اس کی سزاایک سال اور جرمانہ پندرہ ہزار روپے ہوگا جس کی اپیل سیشن کورٹ سنے گا۔

جناب چیئرمین:ٹھیک ہے اس کا جواب آگیا ہے۔

شیخ علاؤالدین:یہ بالکل سیدھا سیدھا کہیں کہ ہاں گورنمنٹ اس کوnon bailableکرے گی۔

جناب چیئرمین:انہوں نے کہہ دیا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی(چودھری خالد محمود ججہ):جناب چیئرمین!میں نے کہا ہے کہ سمریapproveہوگئی ہے،صرف کیبنٹ نے کرنا ہے۔

جناب چیئرمین:جی،ہوگیا ہے۔

جناب محمد آصف باجوہ(ایڈووکیٹ):جناب چیئرمین!یہ اس کی سزاایک سال کرنے جارہے ہیں تو ایک سال کا جرمaccording to law bailableہوتا ہے اس کی سزااگر تین سال ہوگی تو پھر۔۔۔

جناب چیئرمین: چلیں،وہ لاء ڈیپارٹمنٹ دیکھ لے گا۔

جناب محمد آصف باجوہ(ایڈووکیٹ):یہ اس پر کام کریں کیونکہ اگر یہ ایک سال سزا کریں گے تو پھر یہ bailableہے۔۔۔

جناب چیئرمین:انہوں نےnon bailableکیsuretyکرادی ہے۔اگلا سوال بھی محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری کا ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:جناب چیئرمین!سوال نمبر3754ہے،جواب پڑھاہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع شیخوپورہ سیم نالوں سے متعلقہ تفصیلات

*3754: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کتنے سیم نالے ہیں ان کے نام و لمبائی سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان نالوں کی پچھلے پانچ سالوں کے دوران صفائی و کھدائی پر کتنی رقم سال وار خرچ ہوئی؟

(ج) ان کی صفائی اور کھدائی سے کیا فوائد حاصل ہوئے؟

(د) یہ صفائی اور کھدائی کن کن افسران واہلکاران کی نگرانی میں ہوئی نیز ان کی صفائی کے بعد فائنل انسپکشن کس اتھارٹی نے کی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کل 70 سیم نالے ہیں۔ جن کی کل لمبائی 515 میل ہے۔ 47 سیم نالے رچناڈرینج ڈویژن شیخوپورہ اور 23 سیم نالے فیصل آباد ڈرینج ڈویژن فیصل آباد کے زیر انتظام ہیں۔ مزید تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان نالوں کی پچھلے پانچ سالوں کے دوران صفائی اور کھدائی پر جو رقم سال وار خرچ ہوئی اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

نمبر شمار		2008۔09	2009۔10	2010۔11	2011۔12	2012۔13
1	رچناڈرینج شیخوپورہ (خرچہ ملین روپے)	38.950	16.107	13.014	12.127	7.358
2	فیصل آباد ڈرینج ڈویژن فیصل آباد (خرچہ ملین روپے)	--	0.725	8.445	22.444	5.970
	ٹوٹل	38.950	16.832	21.459	34.571	13.328

(ج) ان نالوں کی صفائی اور کھدائی سے سیلابی پانی کے بہاؤ میں رکاوٹیں دور کی گئیں جس کی وجہ سے پانی کے بہاؤ میں بہتری آئی ہے اور جس سے نہ صرف ملحقہ آبادیاں محفوظ ہوئیں بلکہ املاک کے ساتھ ساتھ گردونواح کا زرعی رقبہ بھی سیم وتھور سے محفوظ ہوا۔

(د) صفائی اور کھدائی کا کام محکمہ کے متعلقہ افسران کی موجودگی میں ہوا۔ بعد ازاں ان کاموں کی فائنل انسپکشن متعلقہ سپرنٹنڈنگ انجینئر نے کی۔ نیز ان کاموں کی نگرانی تھرڈ پارٹی مانیٹرنگ consultants نے بھی کی۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! میں simple سا سوال کرنے کی کوشش کروں گی تاکہ پارلیمانی سیکرٹری صاحب کو سمجھ آ سکے۔ جز(ج) کے اندر کہا گیا ہے کہ نالوں کی صفائی اور کھدائی سے سیلابی پانی کے بہاؤ میں رکاوٹیں دور کی گئیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ ابھی کچھ دن پہلے جو سیلاب آیا تھا اس میں محکمے کی کارکردگی اس حوالے سے کیا رہی، صفائی اور کھدائی کے بعد ضلع شیخوپورہ کو کتنے نقصان سے بچایا گیا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری! صفائی اور کھدائی کا کیا فائدہ ہوا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! وہ اتنی بڑی قدرتی آفت تھی کہ اس میں کافی نقصان ہوا ہے۔ میری بہن نے جو سوال پوچھا تھا وہ سیم نالوں کے متعلق تھا تو ان کا جو function ہے اس میں وہ ٹھیک چل رہے ہیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! میں کیا کہوں؟ میری گزارش ہے کہ مجھے بھی اتفاق ہوا ہے اور میں بھی اس flood campaign کا حصہ رہی ہوں۔ وہاں سیم نالوں کی جو حالت تھی اگر وہاں ہمارے ٹیکس کی money کا کروڑوں روپیہ استعمال ہوا ہوتا تو اتنی تباہی ہو ہی نہیں سکتی تھی۔

جناب چیئرمین! دوسری بات یہ ہے کہ میں نے جو جز(د) میں پوچھا تھا میں اس کو اس کے ساتھ relate کروں گی۔ جناب! آپ خود بھی سینئر پارلیمنٹیرین ہیں میرا ذرا سوال دیکھئے۔ میرا سوال تھا کہ یہ صفائی اور کھدائی کن کن افسران و اہلکاران کی زیر نگرانی ہوئی نیز ان کی صفائی کے بعد final inspection کس اتھارٹی نے کی؟

جناب چیئرمین: یہ جواب نامکمل آیا ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! یہ تو اس ایوان کی توہین ہے، کیا ہم یہاں ٹائم ضائع کرنے کے لئے آتے ہیں؟

جناب چیئرمین: یہ Question ensure کریں، سوال کا جو پہلا مرحلہ ہے وہ غائب ہو گیا ہے، دوسرا اور تیسرا موجود ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جی، بہتر ہے۔

جناب چیئرمین: ان کو سخت ہدایت جاری کریں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! اس پر تحریک استحقاق بنتی ہے یعنی یہ توہین ہے اس ایوان کی اور ہم ممبران کی۔ اگر ہم نے یہ سوال put کیا ہے تو یقیناً اپنے عوام کی نمائندگی کرنے اور محکمے کی کارکردگی بہتر کرنے کے لئے کیا ہے۔ ہمیں پاگل تو نہ سمجھا جائے کہ ہم سارے یہاں پاگل بیٹھے ہوئے ہیں، ہمیں سمجھ ہی نہیں آتا کہ سوال ہم کچھ کرتے ہیں اور جواب کچھ دیا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس کو ensure کرائیں اس سے پہلے بھی یہ بہت دفعہ ہو چکا ہے۔ جن افسران کی زیر نگرانی یہ کام ہوا ہے اُن کا یہاں ذکر ہی نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! انشاء اللہ ضرور ہوگا۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب چیئرمین! بڑی اہم بات یہ ہے کہ جس طرح یہ سیلاب آیا اسی طرح ڈسکہ میں بھی آیا اور سیلاب کا پانی نہر بند کر کے سات جگہ سے نہر کو کاٹا گیا اور یہ ہر سال کاٹی جاتی ہے۔ محکمہ انہار والوں سے گزارش کی گئی کہ آپ نے جہاں جہاں سے نہر کاٹی ہے آپ اس پر وہاں inlet بنادیں۔ اس طرح نہ ہو کہ وہاں ہر سال سیلاب آتا رہے اور ہم ہر سال نہریں کاٹ کر ان میں پانی ڈالتے رہیں۔ انہوں نے ابھی تک ایک بھی inlet نہیں بنایا، یہ اس طرح قوم کا پیسا اور سارا سرمایہ ضائع کرنے جا رہے ہیں اور یہ وہاں پر inlet کیوں نہیں بنا رہے؟

جناب چیئرمین: آپ تشریف رکھیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میری بہن نے جن افسران کے نام پوچھے ہیں تو انہوں نے واقعی وہ جواب میں نہیں لگائے لیکن یہ کاغذ نیچے لگا یا ہوا ہے۔ ایگزیکٹو انجینئر میں رانا محمد لطیف، چودھری محمد اشرف، میاں عبدالغنی، ابرار احمد ملک، عابد اکرم اور سب ڈویژن افسران میں شعیب اختر بٹل، ظفر احمد سندھو، رانا طارق، شیخ الطاف الرحمٰن، رانا محمد صادق۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! یہ ٹھیک ہے لیکن ان کا سوال یہ تھا کہ وہ ایوان میں جواب آنا چاہئے تھا۔ آپ محکمہ کا حصہ ہیں آپ کے پاس تو جواب موجود ہے لیکن آئندہ یہ لسٹ ایوان کی میز پر آنی چاہئے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں ensure کراتا ہوں کہ اگر آج کے بعد جواب میں نے دیئے تو انشاء اللہ آئندہ یہ شکایت نہیں ہو گی۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب چیئرمین! میری گزارش صرف یہ ہے کہ اب تو ہمیں بھی اس ایوان کے اندر دس سے بارہ سال ہو گئے ہیں، میری گزارش ہے کہ یہ اس ایوان کی توہین ہے ہمیں محکمے نے جو جواب دیا اس میں یہ نام جان بوجھ کر خفیہ رکھے گئے۔ مجھ تک یہ نام نہیں پہنچائے گئے اگر یہ نام یہاں رکھے گئے ہوتے تو میں پھر آپ سے سوال کرتی کہ وہ انجینئر صاحب کتنے عرصے سے انجینئر ہیں، وہ کس کی back پر انجینئر ہیں اور وہ وہاں کیا کر رہے ہیں؟ میری گزارش یہ ہے کہ اس طرح سے ایوان کی کارکردگی بھی متاثر ہوتی ہے اور یہ ایوان کے استحقاق کے بھی خلاف ہے۔ محکمہ مادر پدر آزاد نہ بنے اور اس ایوان میں ان کو جواب دینا پڑے گا۔ ہم جو سوال کریں اس کے مطابق جواب ہونا چاہئے۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ ایوان کی توہین ہے اور اگر اسی طرح سلسلہ جاری رہا تو میں آئندہ سوال نہیں پوچھوں گی۔

جناب چیئرمین: جی، انہوں نے surety کرا دی ہے۔ آپ منسٹر صاحب کو کہیں اس پر ذرا سخت ایکشن لیں۔ جی، اگلا سوال نمبر 3791 جناب خالد غنی چودھری صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اب اگلا سوال میاں محمد اسلام اسلم صاحب کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولئے گا۔

میاں محمد اسلام اسلم: جناب چیئرمین! سوال نمبر 3820 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تحصیل لیاقت پور میں انہار، چولستان میں سیراب ہونے والا رقبہ اور ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*3820: میاں محمد اسلام اسلم: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل لیاقت پور حلقہ 287 میں کتنی نہریں ہیں اور مع چولستان کتنی زمین کو سیراب کرتی ہیں؟

(ب) جس اراضی کو سیراب نہیں کرتیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) سال 14-2013 میں بھل صفائی کے لئے محکمہ نے کتنا فنڈ رکھا ہے اور کس کس نہر کی بھل صفائی کی گئی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ریسٹ ہاؤس لیاقت پور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے کیا اس کی repair کے لئے محکمہ نے رپورٹ منگوائی ہے؟

(ہ) فیروزہ کا ریسٹ ہاؤس کیوں نیلام کیا گیا اور اس کی رقم کہاں خرچ ہوئی، کیا گزشتہ پانچ سال میں کوئی اور بھی ریسٹ ہاؤس پنجاب میں نیلام کیا گیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ):

(الف) تحصیل لیاقت پور حلقہ 287 میں کل 33 نہریں ہیں اور یہ مع چولستان 329940 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتی ہیں۔

(ب) جس اراضی کو یہ سیراب نہیں کرتیں وہ رقبہ جات اگرچہ نہری حدود میں شامل ہیں لیکن موقع پر بڑے بڑے ٹیلے ہونے کی وجہ سے ان کمانڈ ہیں۔

(ج) حلقہ پی پی۔287 محکمہ انہار کے ڈویژن احمد پور اور خان پور میں آتا ہے، سال 14-2013 میں حلقہ پی پی۔287 کی چار عدد انہار بھل صفائی کے لئے منتخب کی گئیں اور ان پر کام کرایا گیا۔ ان پر کل۔/33,02,089 روپے رقم خرچ ہوئی۔ تفصیل درج ذیل ہے:

ڈویژن	نام نہر	خرچ شدہ رقم
خان پور کینال ڈویژن	ا۔ سانگھ مائنر	۔/4,37,000 روپے
احمد پور کینال ڈویژن	ا۔3R عباسیہ برجی 83-53	۔/13,82,190 روپے
	3R عباسیہ برجی 15-0	۔/12,75,492 روپے
	۲۔3R/1R/1R مائنر برجی Tail-0	۔/1,44,490 روپے
	۳۔3R/1R/1L مائنر	۔/62,917 روپے
	میزان	۔/33,02,089 روپے

(د) کینال ریسٹ ہاؤس لیاقت پور کی حالت خراب ہے اور قابل رہائش نہ ہے جس کے لئے محکمہ بلڈنگز کو معائنہ کے لئے لکھا گیا تاکہ اس کو مسمار کر کے اس کی تعمیرِ نو کی جائے۔ اس کی تعمیرِ نو کو PC-I برائے کنکریٹ لائننگ نہر 3R عباسیہ میں شامل کیا گیا۔ یہ سکیم برائے منظوری گورنمنٹ کے پاس زیرِ کارروائی ہے تاہم اس کو عارضی طور پر رہائش کے قابل بنانے کے لئے اس کا تخمینہ تیار ہو چکا ہے جو کہ ٹینڈرز کے مرحلہ میں ہے۔

(ہ) فیروزہ ریسٹ ہاؤس سال 09-2008 میں پنجاب گورنمنٹ کی پالیسی کے تحت جناب ڈی سی او، رحیم یار خان کی زیرِ نگرانی 7.50 کروڑ روپے میں نیلام ہوا، یہ رقم Provincial Consolidated Fund میں جمع ہوئی۔ اس رقم کے خرچ کے بارے محکمہ خزانہ بتا سکتا

ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں بہاولپور آبپاشی زون میں واہ فقیراں، فیروزہ، اسرانی اور بوہڑ والا ریسٹ ہاؤس نیلام ہو چکے ہیں۔ پنجاب کے دیگر ریسٹ ہاؤسوں کے بارے تفصیل پنجاب پرائیویٹائزیشن بورڈ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں محمد اسلام اسلم: جناب چیئرمین! اس سوال کے جز (الف) میں، میں نے پوچھا تھا کہ تحصیل لیاقت پور حلقہ پی پی۔287 میں کتنی نہریں ہیں اور مع چولستان کتنی زمین کو سیراب کرتی ہیں؟ جواب میں بتایا گیا ہے کہ تحصیل لیاقت پور حلقہ پی پی۔287 میں کل 33 نہریں ہیں اور یہ مع چولستان 329940 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتی ہیں تو میرا پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے ضمنی سوال یہ ہے کہ چولستان ایک وسیع و عریض اراضی اور allotted land ہے اس کے لئے proper کتنی نہریں ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! چولستان کے لئے ایک ہی نہر ہے، چولستان میں جو رقبہ الاٹ ہوا ہے محکمے نے اس کی figures بھی ساتھ add کی ہیں۔ اس کا پانی صرف فلڈ چینل کے لئے ہے کہ جب سالانہ نہروں میں سے پانی فالتو / زیادہ ہو گا تو تب پانی ان نہروں میں دیا جائے گا۔

میاں محمد اسلام اسلم: جناب چیئرمین! ایسا تو نہیں ہو تا کہ زمین الاٹ کر دی جائے اور اس کا پانی نہ ہو یہ میری سمجھ سے بالاتر ہے۔

جناب چیئرمین: جی، نہروں میں یہ کیٹیگری ہیں بہر حال پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کا جواب دیں گے۔

میاں محمد اسلام اسلم: جناب چیئرمین! پارلیمانی سیکرٹری صاحب جیسے فرما رہے ہیں کہ فلڈ چینل تو فلڈ چینل مئی میں آتا ہے اور میرے خیال میں ستمبر میں اسے wind up کر دیا جاتا ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ اس کے لئے کوئی لنک بنائی جائے یا اس کا پراپر حل تلاش کیا جائے تاکہ جن لوگوں کی الاٹمنٹ ہے، لاکھوں ایکڑ اراضی ہے اور وہ بارہ بارہ ایکڑ کے زمیندار ہیں۔ وہاں زیر زمین پانی کڑوا ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: آپ ان سے کوئی ضمنی سوال کریں کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔

میاں محمد اسلام اسلم: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال ہے کہ اس کی پانی کی تقسیم کا کیا لائحہ عمل ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی(چودھری خالد محمود ججہ):جناب چیئرمین!میرے محترم بھائی نے چولستان میں جو زمین کی الاٹمنٹ کی بات کی ہے تو یہ سارے بہاولپور ڈویژن کا مسئلہ ہے۔جب سے پاکستان وجود میں آیا ہے تو ان کے ڈسٹرکٹ رحیم یار خان میں بھی چولستانی کو ایک لاکھ ایکڑ رقبہ الاٹ ہوا ہے اور ڈیڑھ لاکھ ایکڑ کے قریب تقریباً بہاولپور میں ہے۔حکومت ڈسٹرکٹ رحیم یار خان کے لئے ایک نئی نہر نکالنے کا سوچ رہی ہے، جنوبی پنجاب کے میلسی سائفن کے لئے اس سال پچاس کروڑ روپے رکھے ہیں جس کی اپ گریڈیشن ہو جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ اس کے بعد بہاولپور اور رحیم یار خان کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔

میاں محمد اسلام اسلم:جناب چیئرمین!پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے بتایا ہے کہ چولستان کے لئے تو فلڈ چینل ہے، میرے پارلیمانی سیکرٹری بھائی جانتے ہیں کہ وہیں پر ملٹری نے پنجاب لینڈ پر قبضہ کیا ہوا ہے اور ایک لاکھ سے زائد ایکڑ کو پانی جا رہا ہے۔یہاں پر موگے نہیں بلکہ بڑے بڑے کٹ لگائے ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین:آپ ان سے سوال کریں تاکہ وہ آپ کا جواب دے۔

میاں محمد اسلام اسلم:جناب چیئرمین!کیا ایسا کوئی سسٹم ہے کہ جس طرح فوجی حضرات نے وہاں پر بڑے بڑے کٹ لگائے ہوئے ہیں، ہماری بہن عظمیٰ زاہد بخاری صاحبہ جس طرح کہہ رہی تھیں اگر غریب آدمی چوری کرتا ہے تو اس کے لئے کوئی نہ کوئی سزا وغیرہ ہوتی ہے تو کیا اس کے لئے آج تک کوئی ایف آئی آر درج ہوئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی(چودھری خالد محمود ججہ):جناب چیئرمین!وہ رقبہ کراچی کور کا ہے یہاں ایوان میں کھڑے ہو کر میں غلط بیانی نہیں کرنا چاہتا۔وہ حکومت پنجاب کے لئے نو گو ایریا ہے۔میں کم از کم ایوان میں کھڑے ہو کر جھوٹ نہیں بولوں گا انہوں نے لوگوں کو رقبہ لیز پر دیا ہوا ہے اور وہ پانی وہاں چوری کر رہے ہیں بلکہ سیکرٹری صاحب نے ایک دن پانی کی شکایت پر تین ایس ڈی اوز suspend کئے جب وہ visit کرنے گئے تو انہیں وہاں پر روکا گیا اور یہ وہاں کی صورتحال ہے کہ کراچی کور نے یہ رقبہ reserve کیا ہوا ہے، انہوں نے یہ رقبہ چالیس ہزار روپے فی ایکڑ لیز پر دیا ہوا ہے اور خود ہی عباسیہ کینال سے excavator کے ذریعے نہریں نکالی ہوئی ہیں۔

جناب چیئرمین:اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

پارلیمانی برائے سیکرٹری آبپاشی (چودھری خالد محمود ججہ): جناب چیئرمین! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان میں میز پر رکھتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

فیصل آباد: راجباہ کلیانوالہ پر موگہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2369: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راجباہ کلیانوالہ پی پی-58 فیصل آباد میں پندرہ / بیس سال کے بعد پانی چھوڑا گیا ہے؟

(ب) اس راجباہ پر کتنے موگہ جات ہیں اور کہاں کہاں ہیں، ان موگہ جات کے نمبر بتائیں؟

(ج) اس راجباہ سے کتنے ایکڑ رقبہ کو پانی فراہم کیا جاتا ہے اور کس کس دیہات کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے؟

(د) اس سے کتنے کاشتکار مستفید ہو رہے ہیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ راجباہ کلیانوالہ پی پی-58 میں پندرہ بیس سال کے بعد پانی چھوڑا گیا ہے۔

(ب) راجباہ کلیانوالہ پر 105 موگہ جات ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) راجباہ کلیانوالہ سے 47002 ایکڑ رقبہ کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے اور اس سے چکوک
437/GB,438/GB,439/GB,440/GB,441/GB,442/GB,443/GB44
44/GB,445/GB,446/GB,447/GB,448/GB,449/GB,450/GB,451/
GB,452/GB,453/GB,454/GB,455/GB,456/GB,457/GB,458/G
B,540/GB,541/GB,542/GB,543/GB,544/GB,546/GB,547/GB,
548/GB,549/GB,550/GB,551/GB,552/GB,553/GB,554/GB,55
5/GB Mouza Ghar and Mouza Killianwala

کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔

(د) راجباہ کلیانوالہ سے تقریباً 5000 کے قریب کاشتکار مستفید ہو رہے ہیں۔

سال 2012، صوبہ کی نہروں کی اپ گریڈیشن و دیگر تفصیلات

*2623: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 2012 کے دوران حکومت پنجاب نے نہروں کی اپ گریڈیشن کے پروگرام پر کل کتنی رقم خرچ کی نیز یہ رقم کن کن نہروں پر خرچ کی گئی ہر ایک نہر پر ہونے والے اخراجات کی الگ الگ تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) سال 2012 کے دوران نہروں کی اپ گریڈیشن کے کل کتنے منصوبے تھے نیز کتنے منصوبے مکمل کئے گئے اور کتنے منصوبے تاحال ادھورے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) سال 2012 کے دوران نہروں کی اپ گریڈیشن کے کتنے منصوبوں کی تکمیل کے لئے بیرونی امداد حاصل کی گئی نیز یہ بیرونی امداد کن کن ممالک نے کب دی اور یہ امداد کن کن نہروں پر کس حساب سے خرچ کی گئی، مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) حکومت پنجاب نے سال 2012 کے دوران نہروں کی اپ گریڈیشن پر 5951 ملین روپے خرچ کئے جس کے تحت مندرجہ ذیل منصوبوں پر عملدرآمد کیا گیا۔

1۔	ایل سی سی سسٹم	=	735 ملین روپے
2۔	ایل بی ڈی سی آئی پی	=	3006 ملین روپے
3۔	PISIP	=	2210 ملین روپے

(ب) سال 2012 کے دوران Rehabilitation of LCC System پراجیکٹ، لوئر باری دوآب کینال امپروومنٹ پراجیکٹ اور PISIP پراجیکٹ کے تحت نہروں کی مرمت و بحالی عمل میں لائی گئی۔ PISIP کے تحت 1144 کلو میٹر بحالی و اصلاح، 800 کلو میٹر کے لئے LCC(W) سرکل فیصل آباد، ڈیرہ جات، ڈیرہ غازی خان اور بہاول نگر کینال سرکلز میں سال 2010 کے دوران کام شروع کئے گئے اور تا حال 1123 کلو میٹر پختگی اور 613 کلو میٹر بحالی و اصلاح مکمل ہو چکی ہے۔ نہروں اور ان کے کاموں کی تفصیل لف ہے۔ مزید برآں مندرجہ ذیل نہروں / راجباہوں کی بحالی و مرمت ہو چکی ہے:

1۔	جھنگ برانچ	2۔	بی آر بی ڈی کینال
3۔	شاہدرہ ڈسٹری بیوٹری	4۔	مریدکے ڈسٹری بیوٹری
5۔	ایس ایم بی لنک کینال	6۔	L-6 احمد پور برانچ کینال
7۔	بہاری ڈسٹری بیوٹری	8۔	بھونگ ڈسٹری بیوٹری

(ج) سال2012کے دوران (JICA) کے تعاون سے ایل سی سی سسٹم اور PISIP پراجیکٹ شروع کئے گئے اور ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے تعاون سے لوئر باری دوآب کینال امپرووومنٹ پراجیکٹ شروع کیا گیا۔ اس میں ایل سی سی سسٹم پر 390 ملین روپے، PISIP کے تحت 2037 ملین روپے اور ایل بی ڈی سی آئی پی کے تحت 2571 ملین روپے خرچ ہوئے۔

ضلع سرگودھا: ڈرینوں کی تفصیلات

*3228: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ:

1۔ فقیریاسلانوالی ڈرین(FS)	2۔ ہڈمین ڈرین
3۔ لوئر رانی واہ ڈرین	4۔ موناڈرین
5۔ ریمونٹ ڈپوڈرین	6۔ نڈوال ڈرین

7۔ سکندرپور سیم تحصیل و ضلع سرگودھا میں واقع ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ عرصہ دراز سے ان سیم نالوں کی صفائی نہ ہوئی ہے جس کی وجہ سے لوگوں کے رقبہ جات کا بہت زیادہ نقصان ہو رہا ہے؟

(ج) کیا محکمہ ان سیم نالہ جات کی صفائی کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ سرگودھا ڈرینج ڈویژن سرگودھا کے تحت ڈرین بلالحاظ حدود تحصیل وضلع جاری ہیں۔ یہ ڈرین ضلع سرگودھا، چنیوٹ اور جھنگ کی حدود میں جاری ہیں۔

1۔ جی ہاں! یہ درست ہے کہ فقیریاں، سلانوالی ڈرین (ایف ایس ڈرین) ضلع سرگودھا کی تحصیل بھلوال، سرگودھا اور سلانوالی کی حدود میں جاری ہے۔ اس ڈرین کا منظور شدہ ڈسچارج 1040 کیوسک ہے اور 557 سکوائر میل کیچمنٹ ایریا کے لئے بنائی گئی ہے۔

2۔ جی ہاں! یہ درست ہے کہ ہڈمین ڈرین ضلع سرگودھا کی تحصیل سرگودھا اور سلانوالی کی حدود اور ضلع چنیوٹ کی تحصیل لالیاں میں جاری ہے۔ اس ڈرین کا منظور شدہ ڈسچارج 720 کیوسک ہے اور 90 سکوائر میل کیچمنٹ ایریا کے لئے بنائی گئی ہے۔

3۔ جی ہاں! یہ درست ہے کہ لوئر رانی وان ڈرین ضلع سرگودھا کی تحصیل ساہیوال، سرگودھا اور جھنگ میں جاری ہے۔ اس ڈرین کا منظور شدہ ڈسچارج 450 کیوسک ہے اور 80 سکوائر میل کیچمنٹ ایریا کے لئے بنائی گئی ہے۔

4۔ جی ہاں! یہ درست ہے موناڈرین تحصیل ملکوال (ضلع منڈی بہاؤالدین) تحصیل بھلوال اور سرگودھا میں جاری ہے۔اس ڈرین کا منظور شدہ ڈسچارج 1719 کیوسک ہے اور کل کیچمنٹ ایریا 425 سکوائر میل ہے۔

5۔ جی ہاں! یہ درست ہے ریمونٹ ڈپو ڈرین ضلع سرگودھا کی تحصیل سرگودھا میں جاری ہے۔اس کا منظور شدہ ڈسچارج 114 کیوسک ہے اور کیچمنٹ ایریا 29 سکوائر میل ہے۔

6۔ تحصیل وضلع سرگودھا میں اس نام کی کوئی ڈرین نہ ہے۔

7۔ جی ہاں! یہ درست ہے سکندرپور ڈرین ضلع سرگودھا کی تحصیل سرگودھا اور ساہیوال کے لئے جاری ہے۔اس کا منظور شدہ ڈسچارج 94 کیوسک ہے اور کل کیچمنٹ ایریا 22 سکوائر میل ہے۔

(ب) جز (الف) کی تمام ڈرینوں کی صفائی مالی سال 12-2011 اور 13-2012 میں ہوئی ہے جس کی اب ضرورت نہ ہے اور یہ ڈرینیں ٹھیک کام کر رہی ہیں، سوائے ایف ایس ڈرین کے جس کی برجی نمبر 95 تا 195 کا کام جاری ہے اور برجی نمبر 0 تا 95 اور 195 تا 345 کا کام آئندہ مالی سال میں کرانے کا ارادہ ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ ان سیم نالوں کی صفائی کراتا رہتا ہے اور آئندہ مالی سال میں بھی فنڈز کی دستیابی اور موقع پر ضرورت کے مطابق کام کرانے کا ارادہ ہے۔

ضلع ملتان: حافظ واہ سب مائنر کی بحالی کی تفصیلات

*3342: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل جلال پور پیروالا ضلع ملتان موضع نوراجہ بھٹہ میں حافظ واہ کے نام سے ایک سب مائنر گزر رہا ہے جو لودھراں کی جانب سے آرہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سب مائنر کا آخری حصہ جو تقریباً ایک ہزار ایکڑ پر محیط ہے اس کی بحالی کے لئے وہاں کے لوگ عرصہ گیارہ سال سے تگ ودو کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سب مائنر کی بحالی سے چھ ہزار لوگوں کو فائدہ ہوگا؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت وہاں کے کاشتکاروں کی فلاح کے لئے حافظ واہ سب مائنر کو جلد از جلد بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ تحصیل جلال پور پیروالہ ضلع ملتان موضع نوراجہ بھٹہ میں حافظ واہ کے نام سے ایک سب مائنر گزر رہا ہے۔ جو لودھراں کی جانب سے آرہا ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ وہاں کے لوگ گزشتہ چند سالوں سے اس سلسلے میں کوشش کر رہے ہیں مگر واضح رہے کہ محکمہ کے ریکارڈ کے مطابق حافظ واہ سب مائنر کی ٹیل آر ڈی 40100 پر ہے اوراس کے آگے محکمہ کے ریکارڈ میں یہ نہر موجود نہ ہے۔

(ج) ۔ایضاً۔

(د) حافظ واہ سب مائنر کا معاملہ اس کی بحالی سے منسلک نہ ہے۔ بلکہ یہ مذکورہ سب مائنر کی توسیع اور نئے رقبہ جات کی شمولیت کا کیس ہے جس پر پنجاب گورنمنٹ نے مکمل پابندی عائد کر رکھی ہے۔

مظفر گڑھ کینال سے متعلقہ تفصیلات

*3394: سید محمد سبطین رضا: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مظفر گڑھ کینال ہیڈ تونسہ سے نکلتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مظفر گڑھ کینال۔/9000 کیوسک کی نہر ہے اور سلٹ اپ ہونے کی وجہ سے زیادہ۔/6000 کیوسک پانی لے سکتی ہے جس کی وجہ سے تحصیل علی پور اور تحصیل جتوئی کی ششماہی نہریں وارابندی کے مسئلے کا شکار ہیں؟

(ج) ہیڈ تونسہ سے مظفر گڑھ کینال کے شیئر کا طریق کار کیا ہے، مظفر گڑھ کینال سے تحصیل کوٹ ادو، تحصیل مظفر گڑھ اور تحصیل علی پور اور تحصیل جتوئی میں پانی کی تقسیم کا طریق کار کیا ہے؟

(د) مزید یہ کہ تحصیل علی پور و جتوئی کی نہروں کی وارابندی کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کیا تجاویز زیر غور ہیں؟

(ہ) مظفر گڑھ کینال میں ہیڈ تونسہ سے ہیڈ بکائنی کے درمیان تقریباً۔/2000 کیوسک پانی غائب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے تحصیل علی پور شدید پانی کی کمی کا شکار ہے۔ براہ مہربانی بتایا جائے کہ دو ہزار کیوسک پانی کے ضائع / غائب ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) مظفر گڑھ کینال8000کیوسک پر ڈیزائن کی گئی ہے اور مظفر گڑھ کینال ڈویژن کا شیئر بمطابق ڈیزائن4408کیوسک ہے جبکہ مظفر گڑھ کینال کے سلٹ اپ ہونے کی وجہ سے اس نہر کو کسی قدر کم چلانا پڑتا ہے اور مظفر گڑھ کینال ڈویژن کو پانی کی مجموعی کمی کے تناسب سے 3500کیوسک پانی کا حصہ ملتا ہے۔ پانی کی کمی کی وجہ سے متعلقہ نہروں کی وارابندی کی جاتی ہے اورrotational programmeکے مطابق نہریں چلائی جاتی ہیں۔ مظفر گڑھ کینال کی ری ماڈلنگ کا کام واپڈا نے شروع کر دیا ہے اس کام کے مکمل ہونے پر اس نہر کو پورا چلایا جاسکے گا اور پانی کی کمی دور ہو جائے گی۔

(ج) ہیڈ تونسہ پر مظفر گڑھ کینال کا شیئر دریائے سندھ میں پانی کی دستیابی پر منحصر ہے۔ انڈس ریور سسٹم اتھارٹی ہیڈ تونسہ پر پنجاب کی ڈیمانڈ کے مطابق پانی کے شیئر کا تعین کرتا ہے اور ڈائریکٹر ریگولیشن پانی کی تقسیم کے پلان کے مطابق مظفر گڑھ کینال کا شیئر مقرر کرتا ہے۔ اس وقت کوٹ ادو کینال کا شیئر دستیاب پانی کا48فیصد اور مظفر گڑھ کینال کا شیئر52فیصد ہے۔ تمام نہریں مختص کردہ پانی کے شیئر کے مطابق چلائی جاتی ہیں۔

(د) پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے چھوٹی نہروں کو پختہ کرنے کی تجاویز زیر غور ہیں فنڈز ملنے پر نہریں مرحلہ وار پختہ کر دی جائیں گی جس سے پانی ضائع ہونے سے بچ جائے گا اور پانی کی دستیابی بہتر ہو گی۔

(ہ) یہ بات درست ہے کہ مظفر گڑھ کینال کا پانی راستے میں کسی قدر ضائع ہوتا ہے مظفر گڑھ کینال ہیڈ تونسہ سے لے کر ہیڈ بکائنی تک غیر پختہ ہے اور زمینی قدرتی لیول(NSL) اوپر(فلنگ) میں بنائی گئی ہے۔ جس وجہ سے پانی ملحقہ زمینوں میںseepکرتا ہے اور نتیجتاً پانی کی کمی واقع ہوتی ہے۔

سرگودھا: بھل صفائی کے لئے رکھی گئی رقم کے بارے میں تفصیلات

*3713:چودھری عامر سلطان چیمہ :کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سرگودھا کے لئے محکمہ آبپاشی کو سال14-2013میں بھل صفائی کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی اور کتنی خرچ کی گئی،اس رقم سے کتنے فیصد بھل صفائی ہو سکی؟

(ب) ہر سال نہروں کی بھل صفائی کتنے فیصد ہونی چاہیئے؟

(ج) کیا بھل صفائی کے ٹھیکہ جات ہوتے ہیں اگر ہاں تو کیا یہ ٹھیکہ جات مروجہ قواعد کے تحت ہوتے ہیں؟

وزیر آبپاشی(میاں یاور زمان):

(الف) ضلع سرگودھا کے لئے لوئر جہلم کینال سرکل سرگودھا میں بھل صفائی کے لئے مالی سال 14۔2013 کے دوران۔/13755015روپے رکھے گئے تھے۔ اس میں سے ۔/7839313روپے بھل صفائی پر خرچ کئے گئے۔ لوئر جہلم کینال سرکل سرگودھا میں مالی سال14۔2013 کے دوران100 فیصد بھل صفائی کا کام مکمل کیا گیا ہے۔

(ب) نہروں کی بھل صفائی کرنے سے پہلے نہروں کا سروے کیا جاتا ہے اور جن نہروں کی بھل صفائی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ان نہروں کی بھل صفائی کی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں! بھل صفائی کے کاموں کے لئے پیپرا رولز کے تحت گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے ٹینڈرز وصول کئے جاتے ہیں اور سب سے کم ریٹ بھرنے والے ٹھیکیداران سے کام کروائے جاتے ہیں۔

شورکوٹ: دریائے چناب کے کٹاؤ سے متعلقہ تفصیلات

*3791: جناب خالد غنی چودھری: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل شورکوٹ کے کئی دیہات، گاؤں ہر سال دریائے چناب میں طغیانی کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں اور لوگوں کے گھر، مویشی اور فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے کئی سالوں سے دریا کے کٹاؤ کی وجہ سے کئی ایکڑ رقبہ اور آبادی دریا کے کٹاؤ میں آ چکی ہے، کیا حکومت ان موضع جات کو دریا کے کٹاؤ سے مستقل بچانے کے لئے کوئی اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر آبپاشی(میاں یاور زمان):

(الف) اس حد تک درست ہے کہ تحصیل شورکوٹ کے چند مواضعات کو جن کے رقبہ جات حفاظتی بندوں کے اندر دریائی علاقے(within river bed)میں واقع ہیں دریائے چناب میں اونچے درجے کے سیلاب کی صورت میں متاثر ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ چونکہ مذکورہ علاقہ حفاظتی بندوں کے اندر اور دریائی علاقہ ہے اس لئے دریا میں پانی کے بہاؤ میں

اُتار چڑھاؤ سے متاثر ہونا ایک قدرتی امر ہے۔البتہ حفاظتی بندوں کے باہر والا کوئی علاقہ (bed outside river) دریا میں پانی کے بہاؤ کی وجہ سے متاثر نہ ہوا ہے۔

(ب) پچھلے کئی سالوں میں دریائے چناب سے تحصیل شورکوٹ کے علاقہ میں حفاظتی بندوں کے باہر نہ کوئی کٹاؤ ہوا اور نہ ہی کوئی رقبہ یا آبادی متاثر ہوئی۔البتہ حفاظتی بندوں کے اندر دریائی علاقہ ہے اس لئے دریا میں پانی کے اتار چڑھاؤ سے متاثر ہونا ایک قدرتی امر ہے حکومت سلطان باہو پُل کی تعمیر کی وجہ سے دریائی بہاؤ میں ممکنہ تغیر (تبدیلی) کے باعث شورکوٹ کے نزدیک حفاظتی فلڈ بندوں کو مضبوط کر رہی ہے تاکہ لوگوں کی جان و مال اور فصلات کو سیلاب کی تباہ کاریوں سے محفوظ کیا جاسکے۔

بہاولنگر: ہاکڑہ نہر کے واٹر الاؤنس سے متعلقہ تفصیلات

*3960: چودھری غلام مرتضیٰ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ہاکڑہ نہر ضلع بہاولنگر اور اس سے نکلنے والی نہروں کا واٹر الاؤنس کتنے کیوسک فی ہزار ایکڑ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہارون آباد اور فورٹ عباس میں زیر زمین پانی کڑوا ہے جس سے فصلیں سیراب نہیں کی جاسکتیں؟

(ج) کیا حکومت ارادہ رکھتی ہے کہ میسر واٹر الاؤنس کو بڑھا کر پنجاب کے باقی اضلاع کے مطابق کیا جائے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو کیوں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) ہاکڑہ نہر اور اس سے نکلنے والی تمام نہروں کا واٹر الاؤنس 3.60 کیوسک فی 1000 ایکڑ ہے جبکہ فلڈ چینل صرف ایک ایسی نہر ہے جس کا واٹر الاؤنس 4.25 کیوسک فی ہزار ایکڑ ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ ہارون آباد اور فورٹ عباس دونوں تحصیلوں کے رقبہ جات کا زیر زمین پانی کڑوا ہے جس کی بناء پر کاشت کا مکمل انحصار نہری پانی پر ہے۔

(ج) پنجاب کے زیادہ تر اضلاع کا واٹر الاؤنس بھی کم و بیش یہی ہے۔واٹر الاؤنس کو بڑھانے کی کوئی تجویز فی الحال زیر غور نہ ہے کیونکہ دستیاب دریائی پانی میں ایسا ممکن نہیں ہے۔اس کے لئے نئے آبی ذخائر/ڈیم بنانا ضروری ہیں۔

گوجرانوالہ میں محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*4076: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ آبپاشی کے کتنے ریسٹ ہاؤسز کہاں کہاں اور کب بنائے گئے؟

(ب) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز کتنے رقبہ پر اور کتنے کمرہ جات یا covered area پر مشتمل ہیں اور ان میں کون کون سی سہولتیں میسر ہیں؟

(ج) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز میں سے کون کون سے کمرے working condition اور کون کون سے dilapidated condition میں ہیں؟

(د) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز کی maintenance اینڈ ریپئیر پر سال 11-2010، 12-2011 اور 13-2012 میں کتنی کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ہ) سال 11-2010 سے آج تک ان ریسٹ ہاؤسز کے خرچ اور آمدن سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(و) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز میں سے سال 11-2010 سے آج تک کون کون سا سامان یا چیزیں چوری ہوئیں اور ان پر کیا کارروائی کی گئی، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں محکمہ آبپاشی کے کل پندرہ ریسٹ ہاؤسز ہیں۔ مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز سے کوئی سامان چوری نہ ہوا ہے۔

ساہیوال: مائنرز، راجباہ اور انہار کی تفصیلات

*4301: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں کون کون سے مائنرز، راجباہ اور انہار ہیں؟

(ب) ان کی بھل صفائی پر سال12۔2011تا13۔2012میں کتنی رقم خرچ کی گئی؟
(ج) بھل صفائی مہم کے لئے مختص رقم سے کون کون سی اشیاء کس کس مقصد کے لئے خرید کی گئیں؟
(د) کتنی رقم مشینری کے لئے پٹرول/ڈیزل پر خرچ ہوئی؟
(ہ) کتنی رقم کی خورد برد کا انکشاف ہوا اور اس کے ذمہ داران کون کون سے ملازمین افسران تھے۔ان کے نام،عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):
(الف) ضلع ساہیوال میں مائنرز، راجباہ اور انہار کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) 12۔2011 میں ان کی بھل صفائی پر8.723ملین روپے خرچ کئے گئے اور سال 13۔2012میں بھل صفائی پر5.073ملین روپے خرچ کئے گئے۔جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) تصدیق کی جاتی ہے کہ بھل صفائی کا کام ٹھیکہ پر دیا گیا تھا جس کی وجہ سے کوئی اشیاء نہ خریدی گئی ہیں۔
(د) بھل صفائی کا کام ٹھیکہ پر دیئے جانے کی وجہ سے پٹرول اور ڈیزل کا کوئی خرچہ نہ ہوا ہے۔
(ہ) کوئی رقم خورد برد نہ کی گئی ہے۔

ضلع راجن پور میں فلڈ بند سے متعلقہ تفصیلات

*4351: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) ضلع راجن پور میں کتنے، کون کون سے اور کہاں کہاں فلڈ بندز واقع ہیں؟
(ب) اس وقت ضلع راجن پور میں فلڈ بندز کے کتنے منصوبے، کہاں کہاں زیر تکمیل ہیں اور کتنے نئے بند بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں نیز کتنا بجٹ R&M کے لئے مختص کیا گیا ہے؟
(ج) ضلع راجن پور میں حکومت نے رود کوہی کے فلڈ سے بچاؤ کے لئے اب تک کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) ضلع راجن پور میں کتنے سیم نالے ہیں ان کی بہتری کے لئے حکومت نے کیا کیا اقدامات کئے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت داجل کینال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) ضلع راجن پور میں تین فلڈ بند ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ جام پور فلڈ بند، تحصیل جام پور، ضلع راجن پور۔

2۔ فخر فلڈ بند، تحصیل کوٹ مٹھن، ضلع راجن پور۔

3۔ روجھان فلڈ بند، تحصیل روجھان، ضلع راجن پور۔

(ب) اس وقت ضلع راجن پور میں کوئی فلڈ بند زیر تکمیل نہ ہے اور نہ ہی کسی نئے بند کا منصوبہ زیر غور ہے نیز سال 14-2013 میں M&R کے تحت 125.449 ملین روپے فنڈز مختص کئے گئے۔

(ج) حکومت چھاچھڑ اور کاہا رود کوہی پر ڈیم بنانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔

(د) ضلع راجن پور میں کپر ڈرین، طیب ڈرین، بخاری ڈرین اور نیو منکہ ڈرین ہیں۔ طیب ڈرین کی remodeling کی گورنمنٹ نے منظوری دے دی ہے۔ باقی ڈرینوں کی سکیم حکومت کے زیر کارروائی ہے۔

(ہ) داجل برانچ موقع پر پہلے سے موجود ہے تاہم اس کی توسیع کا معاملہ بعد از remodeling ڈی جی خان کینال زیر غور آئے گا۔ ڈی جی خان کینال remodeling کا معاملہ ابھی feasibility کی سطح پر ہے۔

ضلع راجن پور میں نہروں سے متعلقہ تفصیلات

*4362: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کل کتنی اور کون کون سی نہریں ہیں۔ ہر نہر کون کون سے علاقے کا کون کون سا رقبہ سیراب کرتی ہے۔ اگر اس وقت نہری پانی کی تقسیم کا کوئی فارمولا رائج ہے تو اس کی مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مالی سال 14-2013 میں کتنا آبیانہ وصول ہوا نہر وار آبیانہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) جن کاشتکاروں / زمینداروں سے آبیانہ وصول ہوا ہے ان کو کتنا نہری پانی فراہم کیا گیا ہے؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) راجن پور کینال ڈویژن میں کل75 نہریں ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نہروار سیراب ہونے والے علاقوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

داجل برانچ:	داجل، حاجی پور، تسکی، جھوک مہار، نوشہرہ اور اندرون چک بندی
لنک نمبر3:	محمد پور، مہرے والا، کوٹلہ دیوان، جام پور اور فاضل پور
قادرہ:	کوٹ مٹھن، روجھان اور عمر کوٹ
قطب دھندی:	راجن پور کا وسطی علاوہ، فاضل پور کا وسطی علاقہ، کوٹلہ عیسن، آسنی، کوٹلہ گانموں اور بستی نصیر
صادق فیڈر:	دھندی سٹیٹ اور راجن پور کا مغربی علاقہ
نور دھندی:	دھندی سٹیٹ
فتح پور ڈسٹی:	دھندی سٹیٹ کے علاقے

ان میں پانی کی تقسیم کے لئے انٹرنل rotational programme (وارابندی) مرتب کیا جاتا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آبیانہ۔/85 روپے فی ایکڑ (فلیٹ ریٹ برائے فصل خریف) کے حساب سے وصول کیا جاتا ہے۔ ایریا واٹر بورڈ، ڈی جی خان میں فصل خریف2013 کے حوالے سے۔/5896800 روپے وصول کئے گئے جس کی نہروار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جتنا پانی دستیاب ہوتا ہے اس کو بمطابق وارابندی CCA میں شامل تمام رقبہ جات میں بلا تخصیص یکساں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح CCA میں شامل تمام رقبہ جات کے مالکان سے آبیانہ وصول کیا جاتا ہے۔

بہاولنگر: فورٹ عباس کی نہر ہاکڑہ برانچ سے متعلقہ تفصیلات

*4616: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔284 بہاولنگر تحصیل فورٹ عباس کی نہر ہاکڑہ برانچ (H.B) کی ڈیزائننگ اور واٹر الاؤنس جب SVL ستلج کینال ویلی پراجیکٹ 1932 میں مکمل ہوا تھا وہ چلا آ رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہاکڑہ برانچ (H.B) کا کلچر ڈ کمانڈ ڈایریا سو گنا بڑھ چکا ہے فوجی الاٹمنٹ زیادہ تر اس علاقہ میں ہوئی جبکہ گرو مور فوڈ کے تحت بہت زیادہ الاٹمنٹ ہوئی جس کی وجہ سے نہروں کے CCA میں سو گنا اضافہ ہوا ہے؟

(ج) کیا محکمہ ہاکڑہ برانچ (H.B) کی موجودہ حالات کے مطابق ڈیزائننگ اور واٹر الاؤنس بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

وزیر آبپاشی (میاں یاور زمان):

(الف) یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔284 تحصیل فورٹ عباس کی نہر ہاکڑہ برانچ کا واٹر الاؤنس وہی چلا آرہا ہے جو کہ 1932 میں منظور ہوا تھا، تاہم نہر کی ڈیزائننگ اور کیپیسٹی وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتی رہی۔ 1932 میں ہاکڑہ برانچ کا ڈسچارج 2711 کیوسک تھا جبکہ موجودہ منظور شدہ L-Section کے مطابق ڈسچارج 2897 کیوسک ہو چکا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ہاکڑہ برانچ کا کلچر ایبل کمانڈ ایریا (CCA) بڑھ چکا ہے اور زیادہ فوجی الاٹمنٹ اسی علاقہ میں ہوئی ہے اور گرو مور فوڈ کے تحت بھی زیادہ الاٹمنٹ اسی علاقہ میں ہوئی ہے، اسی بنیاد پر ہاکڑہ برانچ کا ڈسچارج 2711 کیوسک سے بڑھ کر 2897 کیوسک ہو چکا ہے اور تازہ ترین CCA کے مطابق ہاکڑہ برانچ کا ڈسچارج 3197 کیوسک بنتا ہے۔

(ج) جہاں تک واٹر الاؤنس بڑھانے کا تعلق ہے اس ضمن میں اس وقت کوئی پالیسی زیر غور نہ ہے، البتہ موجودہ CCA کے مطابق ہاکڑہ برانچ کی کیپیسٹی بڑھانے کے لئے ایک پراجیکٹ rehabilitation آف ہاکڑہ برانچ زیر کارروائی ہے۔

جناب چیئرمین: میاں صاحب! وقفہ سوالات ختم ہو گیا ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔ اب میں ایک ضروری اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ میں انتہائی مسرت کے ساتھ یہ اعلان کرتا ہوں کہ پنجاب اسمبلی میں ایک عظیم الشان مسجد کی تعمیر کے لئے ابتدائی انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ پنجاب اسمبلی کی نیشنل بنک برانچ میں مسجد کے اکاؤنٹ میں 58 لاکھ 86 ہزار روپے کی رقم موجود ہے جو 1997 کی اسمبلی کے ممبران نے مسجد کی تعمیر کے لئے جمع کی تھی۔ مسجد کی تعمیر کے لئے 2 کروڑ 50 لاکھ روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ میری اپنے تمام ساتھی ممبران اسمبلی سے گزارش ہے کہ مسجد کی تعمیر اور اللہ کی رضا کے لئے 1997 کی اسمبلی کے ممبران کی تقلید کرتے ہوئے اپنی ایک ماہ کی تنخواہ مسجد کے اکاؤنٹ میں جمع کرائیں۔۔۔

(اذان مغرب)

جناب چیئرمین: اگر کوئی معزز ممبر اس سے زیادہ کی بھی استطاعت رکھتے ہیں تو وہ ضرور اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، آپ پنجاب اسمبلی کے اکاؤنٹ سیکشن کو ہدایت فرمائیں کہ آپ کی ایک ماہ کی

تنخواہ "مسجد کی تعمیر فنڈ" میں جمع کروادیں، شکریہ۔اب نماز مغرب کے لئے 20 منٹ کے لئے وقفہ کیا جاتا ہے، بیس منٹ کے بعد اجلاس کی کارروائی دوبارہ شروع کی جائے گی۔

(اس مرحلہ پر نماز مغرب کے لئے اجلاس کی کارروائی 20 منٹ کے لئے ملتوی کی گئی)

(نماز مغرب کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر 5 بج کر 50 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! میں معزز خواتین ممبران کے حوالے سے پوائنٹ آف آرڈر پر ایک بات کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: محترمہ! میں نے پہلے بھی آپ کو بتایا تھا کہ آپ معزز ممبر ہیں تو یہاں پر gender کے حوالے سے کوئی بات نہیں ہوتی یعنی یہاں پر gender کے حوالے سے کچھ نہیں لکھا ہوا۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! میں تمام معزز ممبران اسمبلی کے حوالے سے یہ بات کرنا چاہتی ہوں۔ آپ کی آمد سے کچھ دیر پہلے ہی ہم سب ممبران پر ایک بم گرایا گیا ہے جس کے حوالہ سے میں آپ کے گوش گزار کرنا چاہتی ہوں۔ جناب چیئرمین نے کہا کہ پنجاب اسمبلی کی مسجد بنانے کے لئے جملہ معزز ممبران اسمبلی کی اگلے مہینے کی تنخواہ کاٹ لی جائے گی۔ بات یہ ہے کہ یہ مسجد سرکاری زمین پر بن رہی ہے اور اس مسجد کو بنانا حکومت پنجاب کا کام ہے۔ ایک کھرب روپے کے بجٹ کے لئے اس طرح خیرات اکٹھی کی جاسکتی ہے اور نہ اس طرح کے آرڈر سے کسی معزز ممبر کی تنخواہ کاٹی جاسکتی ہے۔ بیوروکریٹس کے لئے جب اتنے بڑے بڑے بنگلے تعمیر ہوتے ہیں تو اللہ کا گھر مسجد بھی تعمیر کی جائے اس کے لئے معزز ممبران کی تنخواہ نہ کاٹی جائے اور یہ معزز ممبران کی sweet will ہے کہ مسجد کی تعمیر کے لئے کوئی معزز ممبر کتنے پیسے دیتا ہے۔ آپ تو بڑے دل کے ہیں لہذا آپ شفقت کا ہاتھ رکھیں اور جس نے بھی یہ تجویز دی ہے اُس کو آپ سمجھادیں۔

جناب سپیکر: نیکی کے کام میں جس نے کوئی حصہ لینا ہے وہ ضرور لے لیکن جو اس نیک کام میں حصہ نہیں لے سکتا ہمیں اس پر کیا اعتراض ہے؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں آپ کے knowledge میں دو گزارشات لانا چاہتی ہوں۔ پہلی گزارش یہ ہے کہ میری اطلاع کے مطابق بہت سارے معزز ممبران اس ایوان میں تشریف نہیں لاتے لیکن اُن کی حاضری لگ جاتی ہے۔

جناب سپیکر: یہ نہیں ہو سکتا۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں on record کہہ رہی ہوں آپ اس کو check کرالیں۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ایسا نہیں ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ راہوالی کینٹ گوجرانوالہ سے کچھ خواتین آئی تھیں جن کا یہ کہنا تھا کہ راہوالی کینٹ کے اندر کوئی exhibition چل رہی ہے جہاں پر جواء اور تمام غیر اخلاقی حرکات ہو رہی ہیں اس معاملہ پر میں اس معزز ایوان میں تحریری طور پر بھی کچھ لے کر آؤں گی۔

جناب سپیکر: آپ اس پر کچھ in writing لے کر آئیں پھر اُس پر بحث ہو گی۔

شیخ اعجاز احمد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

تعزیت

معزز ممبر اسمبلی ملک محمد نواز کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر دعائے مغفرت

شیخ اعجاز احمد: جناب سپیکر! میں نے صرف یہ گزارش کرنی ہے کہ فیصل آباد سے ہمارے معزز ممبر صوبائی اسمبلی ملک محمد نواز کی والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا ہے تو اُن کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب سپیکر: جی، فاتحہ خوانی کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر ملک محمد نواز کی والدہ محترمہ کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

محترمہ نسیم لودھی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ نسیم لودھی: جناب سپیکر! کلکٹر لاہور نے میری وراثت کو دو بار درست قرار دیا ہے اور اب تیسری بار cheater نے application دے دی ہے جو وہاں پر قابض ہے۔ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر

(ریونیو) آصف اقبال اس کیس کو لے کر بیٹھا ہوا ہے وہ اُس کیس کا فیصلہ دیتا ہے اور نہ ہی میری وراثت کی درستی کرتا ہے۔ اگر وہ میری وراثت ہے تو صحیح لکھ دے اور اگر وہ میری وراثت نہیں ہے تو پھر غلط لکھ دے۔ آپ معزز وزیر کی ڈیوٹی لگائیں اور وہ اس معزز ایوان میں سب کو بتائے کہ میری وراثت کو اس طرح کیوں دبایا گیا ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ in writing کچھ لے کر آئیں پھر ہم اُس کو بُلوا بھی سکتے ہیں اور اُس کا جواب بھی لے سکتے ہیں۔ آپ لکھ کر بھیجیں ہم اُس پر نوٹس لیں گے۔ جی، شیخ علاؤالدین صاحب!

گرین ٹاؤن لاہور میں معصوم بچے کا زیادتی کے بعد قتل

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ کے بھی علم میں ہوگا کہ گرین ٹاؤن میں ایک معصوم بچے کی جان پھر چلی گئی۔ نہ صرف اُس بچے کے ساتھ زیادتی کی گئی بلکہ اُسے قتل بھی کر دیا گیا۔ اب تک کی خبروں کے مطابق یہ کام ایک مؤذن نے کیا ہے جس سے وہ بچہ قرآن پاک پڑھتا تھا۔ میں اس ایوان میں یہ بات انتہائی دکھ اور تکلیف سے عرض کر رہا ہوں کہ ایسے واقعات مساجد اور مدارس میں روزمرہ ہوتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایسے واقعات میں ہماری مذہبی بدنامی ہے اس لئے ہم ایسے واقعات کو دبا دیتے ہیں۔ آپ سے میری گزارش ہے کہ اس وقت خوش قسمتی سے اس معزز ایوان میں کچھ منسٹر صاحبان بیٹھے ہیں۔

جناب سپیکر! مساجد اور مدارس میں معصوم بچوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے یہ ایک regular معاملہ ہے۔ اس پر آج تک چشم پوشی کی جا رہی ہے، معاشرے کی طرف سے تو ہے ہی حکومت کی طرف سے بھی ہے۔

جناب سپیکر: حکومت کی طرف سے تو چشم پوشی نہیں ہوتی۔ ان کے notice میں جو بات آتی ہے اس پر باقاعدہ action ہوتا ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں آپ کو بتاتا ہوں۔ آپ میری عرض تو سنیں۔ اگر action ہوتا تو آج تک اس کا کوئی نہ کوئی سدباب کیا جاتا اور کچھ نہیں تو close circuit cameras لگائے جاتے۔

بالکل youngster لڑکے جو کہ ان معصوم بچوں کو پڑھاتے ہیں۔ میری رائے یہ ہے کہ ان بچوں کو 40، 45 سال سے کم عمر کے کسی شخص کو نہیں پڑھانا چاہئے۔

جناب سپیکر: اگر کسی کے پاس talent ہے تو کیا اسے ضائع کر دینا چاہئے؟

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ خود سوچیں کہ کیا یہ talent ہے؟

جناب سپیکر: آپ لکھ کر لائیں۔ سارے ایک جیسے نہیں ہوتے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! سارے نہ ہوں میں کہتا ہوں کہ ایک بھی ہوتا ہے تو کتنا بڑا ظلم ہے؟

جناب سپیکر: بہت مہربانی۔ شکریہ

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ اس کو light نہ لیں۔

جناب سپیکر: آپ in writing لائیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں in writing لاتا ہوں آپ اس کو 83(b) کے تحت decline کر دیتے ہیں۔

جناب سپیکر: میں اسے crush نہیں کروں گا۔ میں ایوان کے سامنے پیش کروں گا۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! چلیں آپ میری بات سنیں۔ اگر آپ نے in writing کی بات کی ہے تو میری تین تحاریک التوائے کار آپ نے اس بنیاد پر decline کی ہیں کہ اس پر بحث ہو گی۔ آپ اِدھر آ جائیں، کہاں بحث ہوئی؟

جناب سپیکر: مجھے زبانی یاد نہیں ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں آپ کو ہمیشہ support کرتا ہوں۔ میں آپ کی بہت زیادہ قدر کرتا ہوں۔ آپ مجھے بتائیں کہ معصوم بچوں کے ساتھ یہ ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر: میں نے کب کہا ہے کہ یہ زیادتی نہیں ہے؟

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ گورنمنٹ کو پابند کریں کہ اس پر اقدامات کرے جو ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر: جی، گورنمنٹ پابند ہے اور اس کا notice لے رہی ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! دیکھیں یہ اچھی بات نہیں ہے۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب سے ابھی جواب لیتے ہیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! اگر ہم نے ان لوگوں کو چیک نہ کیا تو ایسے لوگوں کا کیا فائدہ ہے؟

جناب سپیکر: بڑی نوازش، بہت شکریہ۔ جی، لاء منسٹر صاحب! آپ بات کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! لاہور میں یہ انتہائی افسوسناک واقعہ ہوا ہے۔ اس پر ہماری پولیس اور دیگر اداروں نے بروقت فوری کارروائی کی۔ میں معزز ممبر کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ اس واقعہ کا چیف منسٹر پنجاب میاں محمد شہباز شریف نے بڑی سختی سے notice لیا ہے۔ اس میں ایف آئی آر درج ہو چکی ہے اور جو investigations کی ہیں اس کے بعد ہی پتا چلا جو یہ مؤذن کا ذکر کر رہے ہیں۔ اس وقت مؤذن کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی پولیس کے زیر حراست ہیں۔ حکومت پنجاب اس طرح کے واقعات کا بہت سختی سے notice لیتی ہے۔ ہم اس کو condemn کرتے ہیں اور ہمیشہ قانون کے مطابق سخت سے سخت کارروائی اس طرح کے معاملات میں کی جاتی ہے۔

سردار وقاص حسن مؤکل: جناب سپیکر! میں اس واقعہ پر کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں۔ میں محترمہ کو time دے رہا ہوں۔ انہوں نے آپ سے پہلے time مانگا تھا۔ جی، محترمہ! آپ اپنی بات کریں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آج بطور ممبر پنجاب اسمبلی پیپلز پارٹی کی طرف سے 5-جنوری کے حوالے سے بات کرنا چاہ رہی تھی۔ آج کا دن قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو کی سالگرہ کا دن ہے۔ میں آج اس floor سے ان کو خراج عقیدت پیش کرنا چاہتی ہوں کیونکہ میں سمجھتی ہوں کہ ذوالفقار علی بھٹو (شہید) نہ صرف اس ملک کے بلکہ پوری دنیا میں اگر دیکھا جائے تو اسلامی ممالک کے لئے ایک ایسی قیادت کے طور پر اپنے وقت میں سامنے آتے رہے جنہوں نے پوری مسلم اُمہ کو unite کیا تھا۔ اس کے علاوہ پاکستان اور پاکستانی قوم کے لئے ان کی جو خدمات ہیں ان کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ میں آج اس ایوان سے ان کی 87ویں سالگرہ کے موقع پر خراج عقیدت پیش کرتی ہوں۔ آج پاکستان کی بقاء یا ہم جب as a nation کسی کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑے فخر سے کھڑے ہوتے ہیں کیونکہ پاکستان کو نہ صرف آئین دینے والا وہ قائد ہے، پاکستان کے عوام کو ووٹ اور شناختی کارڈ کا حق دینے والا وہ قائد ہے، پاکستان کو ایٹمی طاقت بنانے والا وہ قائد ہے، سٹیل مل اور دوسرے energy

reservoirs جیسی چیزیں انہوں نے بنائی ہیں۔ ان کا سب سے بڑا کارنامہ وہ ہے جس کے لئے آج تمام سیاسی جماعتیں حکومت وقت بھی زور لگا رہی ہے کہ ہم سب united ہوں۔ ہمارے ملک میں جتنی بھی سیاسی جماعتیں ہیں اور جتنے بھی مسلم ممالک کو انہوں نے اس وقت آنے والے پچاس سالوں کے حالات کو دیکھتے ہوئے پاکستان میں کھڑا کیا اور پاکستان کو وہ طاقت اس لمحے انہوں نے دی کیونکہ وہ دیکھ رہے تھے کہ آنے والا وقت پاکستان کی ترقی کا وقت ہے اور شاید پاکستان کے لئے مشکلات کا وقت ہو۔ پاکستان کسی طور پر بھی ان طاقتوں کے لئے ہمیشہ قابل برداشت نہیں رہا اور اسی وجہ سے انہوں نے اس وقت Islamic Summit Conference پاکستان میں منعقد کی تھی۔ آج بھی اسی سوچ کی ضرورت ہے جو ذوالفقار علی بھٹو (شہید) نے اس وقت ہمارے سامنے رکھی تھی کہ ہمیں ان قوتوں کے خلاف متحد ہونا چاہئے جو پاکستان اور مسلم ممالک اور ان کی ترقی کو برداشت نہیں کرتیں۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، سردار وقاص حسن مؤکل صاحب!

سردار وقاص حسن مؤکل: جناب سپیکر! شیخ صاحب نے پہلے جو بات کی تھی میں اس میں تھوڑا سا add کرنا چاہوں گا کہ گاڑی چلانی ہو تو لائسنس ضروری ہے، آپ نے اسلحہ رکھنا ہے تو لائسنس ضروری ہے، آپ نے دکان کھولنی ہے تو پرمٹ ضروری ہے، آپ نے ٹیچر لگنا ہے تو NTS exams ہیں حتیٰ کہ آپ نے جو بھی کام کرنا ہے اس کے لئے آپ کو گورنمنٹ کی طرف سے کچھ نہ کچھ چاہئے۔ یہ چیز صرف ایسی ہے جس کے لئے کسی قسم کا کوئی criteria نہیں ہے۔ میں شیخ صاحب کی بات سے سو فیصد اتفاق کرتا ہوں کہ اگر ہم نے اس نظام کی ownership نہیں لینی تو پھر ہم کس طرح سے جوابدہ ہو سکتے ہیں۔ اس میں ایک simple سا procedure ہے کہ جو عالم، خطیب یا امام مسجد بننا چاہے یا لگنا چاہے وہ ایک procedure سے آئے۔ وہ procedure government owned ہو تا کہ جو کوئی بھی ان بچوں کو تعلیم دے رہا ہے، جو بھی کسی مدرسے کو چلا رہا ہے یا جو کوئی بھی کسی مسجد میں امامت کر رہا ہے اس کا کوئی نہ کوئی criteria ہو جس کی وجہ سے وہ وہاں پر اپنا کام کر رہا ہے۔ آج ہم جس جگہ پر کھڑے ہیں صرف ایک بنیادی نکتے کی کمی کی وجہ سے کھڑے ہیں کہ جب یہاں پر مسجد کی بات آتی ہے، جب دین کی بات آتی ہے تو ہم اس وقت خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔ ہم اس کے اندر کسی قسم کی interference کرنا ہی نہیں چاہتے۔ آج اس نظر اندازی کی وجہ سے ہم یہاں پر کھڑے ہیں۔ یہ جو لاہور والا واقعہ ہوا ہے اور اس سے پہلے جو دہشتگردی والا واقعہ ہوا ہے ہر چیز ایک سلسلہ کی کڑی ہے۔ یہاں لاہور میں تو پھر ایڈمنسٹریشن تھوڑی سی بہتر ہے پتا لگ جاتا ہے رجسٹریشن ہوتی ہے۔ شیخ صاحب اور میں بات کر رہا ہوں

یہاں پر پورے پنجاب کے نمائندے بیٹھے ہوئے ہیں۔آپ جیسے جیسے دیہاتوں میں چلے جائیں میں آپ کو مثال دے سکتا ہوں اور میں خود ایسے دو تین مولویوں کو جانتا ہوں جنہوں نے تین مختلف مسالک کی مساجد کی امامت کی ہے لیکن کسی نے پوچھا ہی نہیں جس نے آکر کہا کہ میں امام مسجد ہوں انہوں نے کہا کہ سو بسم اللہ آؤ۔

جناب سپیکر!یہ ہماری ذمہ داری ہے اور اس ایوان کی ذمہ داری ہے۔ہم اتنی legislation کرتے ہیں ایک یہ legislation نہیں کر سکتے کہ جو وہاں پر خطیب ہے،جو مدرسہ چلا رہا ہے یا امام ہے اس کے پاس ایک certification ہو۔ہم ٹیچر رکھنے کے لئے NTS exams کرا لیتے ہیں۔

جناب سپیکر:ان باتوں کا notice لیا جا رہا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل:جناب سپیکر!مجھے اس کا کوئی end چاہیئے۔وزیر قانون بیٹھے ہیں وہ اس بات کی ذمہ داری لیں کہ آئندہ آنے والے session میں اس پر legislation لائی جائے گی۔تقریر کرنے کا تو کوئی فائدہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر:آپ Private Members Day پر اپنی قرارداد لے کر آئیں پھر ہم اس کو دیکھیں گے۔

سردار وقاص حسن موکل:جناب سپیکر!یہ تو بڑی زیادتی کی بات ہے۔میں تو گورنمنٹ کو suggestion دے رہا ہوں۔

جناب سپیکر:گورنمنٹ نے آپ کی بات سن لی ہے۔

سردار وقاص حسن موکل:جناب سپیکر!پھر گورنمنٹ جواب دے۔

جناب سپیکر:گورنمنٹ نے سن لیا ہے وہ پہلے ہی اس پر کافی کام کر رہی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور(میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن):جناب سپیکر!میں نے ان کی تجاویز بالکل note کر لی ہیں۔میں ان کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ موجودہ حالات میں کافی سارے reforms حکومت لے کر آ رہی ہے اور اس ایجنڈے میں یہ بھی شامل ہے۔بہت شکریہ

توجہ دلاؤ نوٹس

(کوئی توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ ہوا)

جناب سپیکر: جی۔ شکریہ۔ توجہ دلاؤ نوٹسز کے حوالے سے منسٹر صاحب کی طرف سے requestآئی ہوئی ہے۔ ان توجہ دلاؤ نوٹسز کو pending کیا جاتا ہے۔ میاں طاہر صاحب کی request پر ان کی تحریک استحقاق نمبر 31/14 کو pending کیا جاتا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں نے تو request نہیں دی۔

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: آپ کا توجہ دلاؤ نوٹس ہے لیکن آج وہ تشریف نہیں رکھتے کوئی خاص وجہ ہے جس کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ آپ کے توجہ دلاؤ نوٹس کو بھی pending کر دیا گیا ہے۔ اب تحریک التوائے کار نمبر 1128 کا جواب آنا تھا۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ لاہور کی جانب سے خریدے گئے کاغذ میں کروڑوں روپے کی خُورد بُرد کا انکشاف

(---جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! شکریہ۔ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور نے پچاس ہزار رِم کاغذ سائز "17"x27 وزن 60 گرام کی خریداری کے لئے بذریعہ قومی اخبارات ٹینڈر طلب کئے جس کے جواب میں دو کمپنیوں میسرز ارسم پلپ اینڈ پیپر بورڈ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ اور اے۔اے پیپر پرائیویٹ لمیٹڈ نے اپنے ٹینڈر جمع کرائے۔

جناب سپیکر! بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کی ٹیکنیکل جائزہ کمیٹی کے سامنے ٹینڈر دیئے متعلقہ کمیٹی نے پیپر ملوں کی طرف سے مہیا کردہ نمونہ جات کی جانچ پڑتال کی جس کے مطابق اے۔اے پیپر بورڈ انڈسٹری پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے بطور نمونہ کاغذ کی فراہم کردہ شیٹس دفتری تصریحات کے مطابق پائی گئیں جبکہ ارسم پلپ اینڈ پیپر بورڈ انڈسٹری پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے بطور نمونہ فراہم کی گئی شیٹس کم وزن 50 گرام اور 60 گرام کی مکس غیر معیاری اور ناقص پائی گئیں۔ بورڈ کی ٹیکنیکل جائزہ کمیٹی کی رپورٹ اور بورڈ کی Bulk Purchase Committee جو

کہ Senior Educationists پر مشتمل ہے کے اجلاس مورخہ 14-10-15 میں پیش کی گئی۔ کمیٹی نے ٹیکنیکل جائزہ رپورٹ پیپر ملوں کے نمائندوں کی موجودگی میں announce کی۔ ٹیکنیکل جائزہ کمیٹی کے مطابق ارسم پلپ اینڈ پیپر بورڈ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے مہیا کئے گئے کاغذ کے نمونہ جات دفتری تصریحات کے مطابق نہ پائے گئے تھے لہذا بلک پرچیز کمیٹی نے تجویز کیا کہ ارسم پلپ اینڈ پیپر بورڈ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ کا ٹینڈر مسترد کر دیا جائے اور سفارش کی کہ اب صرف ایک ٹینڈر باقی رہ گیا ہے اور کاغذ کی خریداری کے لئے پیپر ملوں کے درمیان نرخوں کے مقابلہ کے لئے ناکافی ہے اس لئے ٹینڈر منسوخ کر دیا جائے جس پر چیئرمین، لاہور بورڈ نے مورخہ 29-10-2014 کو مذکورہ ٹینڈر منسوخ کر دیا اور کسی بھی فرم کو تاحال آرڈر جاری نہ کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر: محرک اپنی تحریک التوائے کار کو press نہیں کرنا چاہتے لہذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1131 بھی چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے۔ جی، گوندل صاحب! اس کا جواب پڑھ دیں۔

جھنگ میں تعمیر ہونے والی سڑک میں عملہ کی ملی بھگت سے ناقص مٹیریل کے استعمال سے حکومتی خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان

(۔۔۔جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس ضمن میں عرض ہے کہ ذکر کردہ تحریک التوائے کار میں سڑک کا نام واضح نہیں ہو رہا ہے تاہم محکمہ پنجاب ہائی وے ڈویژن جھنگ کے زیر نگرانی مارچ 2014 میں جھنگ شہر کی کارپٹ کا کام ٹھیکیدار کو الاٹ کیا گیا جس کی لمبائی 7.52 کلو میٹر ہے۔ ڈیزائن کے مطابق تعمیر کردہ سڑک کی کارپٹ کی موٹائی دو انچ ہے اور موقع پر بھی ڈیزائن کے مطابق کارپٹ ڈالی جارہی ہے جو کہ دو انچ سے بھی زیادہ ہے اور یہ تمام کام AZ Engineering Associates Consultant کے زیر نگرانی ہو رہا ہے اور ہائی وے کی تصریحات کے مطابق کنسلٹنٹ تمام لیبارٹری ٹیسٹ مکمل کرتا ہے اور ڈیزائن کی شرح کے مطابق تارکول ڈالی جاتی ہے جس کی وجہ سے محکمہ مواصلات و تعمیرات کو کسی قسم کا نقصان برداشت نہ کرنا پڑا ہے۔ اس کے علاوہ Road Research And Material Test Laboratory کی کوئی رپورٹ دفتر ہذا میں موجود ہے جس میں سڑک کی تعمیر میں مختص کردہ شرح چیک کی گئی ہو، محکمہ کی جانب سے کسی بھی قسم

کی کمیٹی نے معائنہ کیا ہے اور نہ ہی کسی بے ضابطگی اور ملوث افراد کے خلاف کارروائی کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ موقع پر موجود کارپٹ انتہائی معیاری اور ڈیزائن کے مطابق ہے اور کسی بھی جگہ سے سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے۔ مزید برآں سڑک کشادہ اور کارپٹ ہونے کی وجہ سے جھنگ کے شہریوں کو بہت فائدہ ہوا۔

جناب سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1136 میاں طارق محمود صاحب کی ہے۔ جی، گوندل صاحب!

گجرات کے شہر ڈنگہ میں ناجائز تجاوزات کے خلاف نوٹس جاری کرنے کے باوجود آپریشن ملتوی کرنا

(۔۔۔جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس ضمن میں گزارش ہے کہ ٹی ایم اے کھاریاں میں ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے جو کہ کھاریاں، لالہ موسیٰ اور ڈنگہ شہروں میں بلاامتیاز جاری ہے اور آپریشن روکا نہ گیا ہے بلکہ مورخہ 14-11-09 کے بعد بھی ڈنگہ شہر میں مسلسل ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے اور ہدایات پر عمل نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مورخہ 14-11-05 کو اٹھائیس ایف آئی آر درج کروائی گئیں۔ مزید برآں کارروائی کرتے ہوئے ماہ نومبر میں ڈنگہ شہر میں تجاوزات کے خلاف مبلغ 29 ہزار روپے جرمانہ بھی کیا گیا اور ماہ دسمبر میں بھی مبلغ 5 ہزار روپے جرمانہ کیا گیا ہے جو کہ وصول ہوا ہے۔

جناب سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1175 شیخ علاؤالدین صاحب کی ہے۔ جی، گوندل صاحب!

پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں دس فیصد مستحق اور غریب بچوں کو مفت تعلیم کی حکومتی شرط کو پی پی ایس ایم اے کے صدر کا یکسر مسترد کرنا

(۔۔۔جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس ضمن میں عرض ہے کہ Punjab Free and Compulsory Act 2014 کی شق 13(B) باب نمبر 4 کی

رُو سے نجی سکولوں کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ 10 فیصد مستحق غریب بچوں کو مفت تعلیم دیں گے جس پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے۔ تازہ ترین حاصل کردہ اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب کے 36 اضلاع کے 25 ہزار 236 نجی سکولوں میں رواں تعلیمی سال 15-2014 کے دوران نرسری جماعت میں 20 لاکھ 32 ہزار 378 بچوں نے داخلہ لیا اور 10 فیصد مفت تعلیم کے لحاظ سے 2 لاکھ 18 ہزار 208 بچوں کو نجی تعلیمی اداروں کی جانب سے تعلیم دی جا رہی ہے۔ تاہم جو نجی سکولز ایکٹ پر عملدرآمد نہ کرتے ہوئے غریب بچوں کو مفت تعلیم مہیا کرنے سے انکار کریں گے، شکایت موصول ہونے پر ان کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ مزید برآں پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن کمیشن کے قیام کے لئے بھی جلد ہی قانون سازی متوقع ہے۔ بعد از منظوری مذکورہ کمیشن نجی سکولوں کے معاملات بشمول فیس، سکولوں کی درجہ بندی کی بناء پر ایک مربوط پالیسی کا نفاذ عمل میں لایا جائے گا۔ مسودہ کا ابتدائی کام مکمل ہو چکا ہے جلد ہی کابینہ سے منظوری کے بعد اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ میری تحریک التوائے کار کو پڑھ لیں کہ کیا میں نے پوچھا تھا اور کیا جواب دیا گیا۔ 10 فیصد تو کیا 2 فیصد بچوں کو بھی admission نہیں مل رہا۔ دوسرا میں نے ذکر کیا ہے کہ جو پرائیویٹ سکول ہیں یہ 20 سے 25 ہزار روپے فیس نرسری کے بچوں سے لے رہے ہیں۔ محترم پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ جہاں تک یہ 2012 کے فنانس بل کا حصہ تھا اس پر کوئی عملدرآمد نہیں ہے۔ میں یہ بات ذمہ داری سے کہہ رہا ہوں کہ ان کے صدر نے پریس کانفرنس کر کے کہا ہے کہ ہم یہ نہیں کریں گے۔

جناب سپیکر: گوندل صاحب! آپ اس کا جواب لے کر ان کو دیں گے۔ میں اس تحریک التوائے کار کو pending کر رہا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ بعد میں جواب دے لیں لیکن پہلے اس کا جواب منگوا لیں۔ اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں آپ کو بتا دوں کہ آپ ان کو تحریک استحقاق سے بچا گئے ہیں اور آپ نے یہ ان پر مہربانی کی ہے لیکن میرے ساتھ تو آپ زیادتی ہی کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1184 میاں رفیق صاحب کی ہے۔اس کا جواب موصول نہیں ہوا لہذا اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! ایک شعر ہی سن لیں۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔ آپ کی تحریک کا جواب ہی ابھی نہیں آیا۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! ایک شعر تو سن لیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! سنا دیں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! شعر عرض ہے کہ:

خداوندا یہ تیرے سادہ دل بندے کدھر جائیں
درویشی بھی عیاری ہے سلطانی بھی عیاری ہے

جناب سپیکر: میاں صاحب! بہت مہربانی۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1191 چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے اس کا جواب آنا تھا جی، گوندل صاحب!

خوشاب روڈ سرگودھا کی متعدد مارکیٹوں اور کالونیوں میں ایل پی جی کی جاری ری فلنگ سے بڑا حادثہ پیش آنے کا خدشہ

(۔۔۔جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! غیر قانونی طور پر گیس کی ری فلنگ کرنے والی ایجنسیوں کے خلاف کارروائی کے لئے چھاپہ مار ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو مسلسل کارروائی کر رہی ہیں اور اب تک کی کارروائی میں مجرموں کے خلاف ایک لاکھ 94 ہزار 500 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے نیز اس سلسلہ میں کڑی نگرانی بھی کی جا رہی ہے اور اگر کسی جگہ پر کوئی شخص گیس کی غیر قانونی ری فلنگ میں ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

جناب سپیکر: محرک اپنی تحریک التوائے کار کو press نہیں کرنا چاہتے لہذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1199 جناب امجد علی جاوید صاحب کی ہے۔ کیا اس تحریک التوائے کار کا جواب موصول ہو گیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین):جناب سپیکر!اس تحریک التوائے کار کا جواب موصول نہیں ہوا ہے۔

جناب سپیکر:اس تحریک التوائے کار کا جواب موصول نہیں ہوا لہذا اس تحریک التوائے کار کو بھی pending کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر1222 کو بھی pending کیا جاتا ہے کیونکہ اس تحریک التوائے کار کا بھی جواب موصول نہیں ہوا جو کہ آپ بتا رہے ہیں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1224 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب اور محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ کی طرف سے ہے۔

پنجاب کے محکمہ داخلہ اور ضلعی حکومتوں کے احکامات کے باوجود سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں سکیورٹی کے معقول انتظامات کا نہ ہونا

(۔۔۔جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین):جناب سپیکر!روزنامہ"دنیا" کی مورخہ 17۔دسمبر 2014 کی خبر میں صداقت نہ ہے کہ پنجاب بھر کے سرکاری سکولوں میں سکیورٹی کے انتظامات نہ ہیں۔ صوبہ بھر کے سکولوں کی کل تعداد 53ہزار 3 ہے۔تاہم صوبہ بھر میں سکولوں میں سکیورٹی گارڈز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 24ہزار 193 ہے جن میں سے 3150 اسامیاں خالی ہیں۔ تمام سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کو ہدایات جاری کی جاچکی ہیں کہ سکولوں کی چار دیواری کو آٹھ فٹ اونچا کیا جائے اور جن سکولوں کی چاردیواری آٹھ فٹ سے کم ہے وہاں خاردار تار لگائی جائے اور جہاں ضروری ہو وہاں CCTV کیمرے مع ریکارڈنگ نصب کئے جائیں۔گیٹ پر مناسب سکیورٹی عملہ تعینات کیا جائے۔بہتر سکیورٹی کے حوالے سے تمام پرائیویٹ اور سرکاری سکولوں کو ہوم ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور جو ادارے ان ہدایات پر عمل نہیں کریں گے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔سکیورٹی کی اہمیت اور فوری ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے سے موجود چوکیدار/درجہ چہارم ملازمین کی اس طرح rationalization کی جارہی ہے کہ تمام سکولوں میں فوری طور پر کم از کم ایک چوکیدار یا درجہ چہارم کے ملازم کو تعینات کر دیا جائے۔اس طرح 30۔دسمبر تک تمام سکولوں میں کم از کم ایک چوکیدار یا درجہ چہارم کے ملازم کو تعینات کر دیا جائے گا۔ تمام سکولوں کی سکیورٹی کے انتظامات کو check کرنے کے لئے District Security & Audit Teams تحصیل اور مرکز کی سطح پر بھی بنا دی گئی ہیں جو

ایک ایک سکول کے سکیورٹی انتظامات check کر کے رپورٹ دیں گی۔ سکیورٹی اقدامات کے حوالے سے پنجاب کے تمام اضلاع کے تعلیمی افسران کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں اور وقتاً فوقتاً سکیورٹی اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے اجلاس بھی منعقد کئے جا رہے ہیں۔ مزید برآں سرکاری سکولوں میں سکیورٹی گارڈز اور چوکیدار کی 3150 خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے فوری تحرک کیا جا چکا ہے۔

جناب سپیکر: جی، محرک اپنی تحریک التوائے کار کو press نہیں کرنا چاہتے لہذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1232 چوہدری عامر سلطان چیمہ صاحب اور محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ کی طرف سے ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے لہذا یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1233 چوہدری عامر سلطان چیمہ صاحب کی ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے لہذا یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1235 بھی چوہدری عامر سلطان چیمہ صاحب اور محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ کی طرف سے ہے۔ تشریف نہیں رکھتے لہذا یہ تحریک التوائے کار بھی dispose of کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1246 چوہدری اشرف علی انصاری صاحب کی ہے۔ جی، چوہدری صاحب! اپنی تحریک پیش کریں۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ کے شعبہ انجیو گرافی کو ختم کرنے کے فیصلہ سے مریضوں کو پریشانی کا سامنا

چوہدری اشرف علی انصاری: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "انقلابی دنیا" مورخہ 12۔ دسمبر 2014 میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ سے شعبہ انجیو گرافی ختم کرنے کا اعلان، قیمتی مشین پرائیویٹ کمپنی کو دینے کا فیصلہ اور دل کے مریضوں میں شدید مایوسی۔ تفصیل یوں ہے کہ گورنمنٹ ڈی ایچ کیو/ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں کئی سال پہلے ایک انجیو گرافی مشین donate کی گئی تھی جو پشاور کی ایک کمپنی Zelin سے معاہدہ طے کر کے شعبہ کارڈیالوجی میں نصب کر کے اسے functional کیا گیا تاکہ مقامی سطح پر ہی انجیو گرافی ٹیسٹ ہو سکے اور اب ایم ایس ہسپتال نے یہ خبر سنا دی ہے کہ ہیلتھ کیئر کمیشن کی ہدایت پر شعبہ انجیو گرافی ختم کیا جا رہا ہے اور اب وہی مشین سرکاری سطح سے ہٹا کر پرائیویٹ کمپنی کو

دی جارہی ہے۔انجیوگرافی کی مشینری پرائیویٹ کمپنی کو دینے سے دل کے مریضوں میں سخت مایوسی پھیل گئی ہے۔اب دل کے مریض پرائیویٹ ٹیسٹ کروانے کی بھاری فیس ادا کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت عوام الناس کو صحت کی سہولیات بہم پہنچانے کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے لیکن یہاں سسٹم ہی نرالا ہے، صرف ہیلتھ کمیشن کی ہدایت کو حرفِ آخر سمجھ کر دل کے مریضوں کو خوار کرنے کا پروگرام بنالیا ہے تاکہ دل کے مریض جو پہلے ہی پریشان ہیں وہ اب انجیوگرافی ٹیسٹ کروانے کے لئے پرائیویٹ لیب میں جانے پر مجبور ہوں گے اور وہاں منہ مانگے دام دینے کے پابند ہوں گے یا پھر صوبائی دارالحکومت لاہور آئیں گے۔حکومت کو فوری طور پر گوجرانوالہ ڈی ایچ کیو ہسپتال سے انجیوگرافی شعبہ ختم کرنے کی بجائے وہاں سرجیکل back up سمیت مزید سہولتیں بہم پہنچانی چاہئیں۔یہ معاملہ اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔اس خبر سے دل کے مریضوں میں حکومت کے اس فیصلہ پر شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو next week کے لئے pending فرمادیں۔

جناب سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔

سردار وقاص حسن مؤکل: جناب سپیکر! میری request ہے کہ میری ایک تحریک التوائے کار ہے اس کو out of turn پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، آپ پڑھیں۔

الہ آباد چوک قصور میں دن دہاڑے ڈاکوؤں کی واردات

سردار وقاص حسن مؤکل: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ معاملہ یہ ہے کہ روزنامہ "خبریں" مورخہ 2-01-2015 کی خبر کے مطابق چوک الہ آباد قصور میں دن دہاڑے دوسری بڑی ڈکیتی ہوئی ہے۔ تین مسلح ڈاکو گن پوائنٹ پر کھاد سٹور سے لاکھوں روپے لے کر موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے۔ اس کارروائی کے دوران مزاحمت پر ملازم خادم حسین شدید زخمی ہوا۔ ہوائی

فائرنگ، ڈاکوؤں کی بڑھکیں اور پولیس بڑھتی ہوئی وارداتوں کو روکنے میں بُری طرح ناکام رہی ہے۔ عوام اس پر سراپا احتجاج ہیں اور چوک الہ آباد کئی گھنٹے بلاک رہا ہے۔ تفصیل کے مطابق چوک الہ آباد علاقہ غیر کا منظر پیش کرنے لگا ہے۔ گزشتہ پانچ دنوں سے ڈاکو دن دہاڑے شہر میں داخل ہوتے ہیں اور مین چوک کے درمیان ڈکیتیاں کرتے ہیں اور فرار ہو جاتے ہیں۔ مورخہ یکم جنوری 2015 کو چوک الہ آباد میں اسد کھاد سٹور سے دوپہر دو بجے تین مسلح ڈاکوؤں نے لاکھوں روپے کی نقدی لوٹ کر مالک شیخ محمد کو تشدد کا نشانہ بنایا اور سٹور پر موجود ملازم خادم حسین کے مزاحمت کرنے پر اسے فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا جس کو طبی امداد کے بعد تشویش ناک حالت میں لاہور شفٹ کر دیا گیا ہے۔ پولیس ہر واردات میں کسی قسم کی کوئی دلچسپی نہیں لے رہی جس پر شہریوں نے شدید احتجاج کیا ہے۔ اس خبر سے صوبہ بھر بالخصوص قصور شہر کے عوام میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو بھی next week کے لئے pending کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: اس تحریک التوائے کار پر نمبر لگا کر اُن کو کاپی فراہم کی جائے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! مجھے request کرنے کی اجازت دے دیں اور میری ایک بات سن لیں۔

جناب سپیکر: جی، مجھے اعلان کرنے دیں۔ اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میں اسی procedure کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے صرف ایک سیکنڈ کے لئے بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، آپ کا ایک سیکنڈ پورا ہو گیا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اخبار میں generally اس طرح کی جو خبریں آتی ہیں اس میں تھوڑا سا مرچ مصالحہ لگا ہوتا ہے لہذا میری صرف یہ request ہے کہ اگر یہ mandatory ہے کہ اخبار کی clipping تحریک التوائے کار کے ساتھ آنی چاہئے تو کیا اس طرح کی آپ کوئی Ruling دے سکتے ہیں یا ایسا ہو سکتا ہے کہ اصل حقائق کو ہی لکھا جائے اور اخبار کا صرف reference دیا جائے؟

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

جناب سپیکر: آپ Rules میں تبدیلی کروالیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔Rules میں تبدیلی آپ نے کرنی ہے میں نے نہیں کرنی۔اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔آج کے ایجنڈے پر درج ذیل سرکاری کارروائی Consideration and Passage of Bill ہے۔

مسودہ قانون (تیسری ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2014

MR SPEAKER: First reading starts. Minister for law may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Local Government (Third Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Local Government (Third Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be taken into consideration at once."

None has opposed. Since there is no amendment in it, the motion moved and the question is:

> "That the Punjab Local Government (Third Amendment) Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be taken into consideration at once."

(The motion was carried)

CLAUSE 2

MR SPEAKER: Second reading start. We, take up the Bill Clause by Clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 3

MR SPEAKER: Now, Clause 3 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 4

MR SPEAKER: Now, Clause 4 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 4 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 5

MR SPEAKER: Now, Clause 5 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 5 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 6

MR SPEAKER: Now, Clause 6 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 6 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR SPEAKER: Now, Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 1 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR SPEAKER: Now, the Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Preamble of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, the Long title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Long title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND ARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Local Government (Third Amendment) Bill 2014, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Local Government (Third Amendment) Bill 2014, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Local Government (Third Amendment) Bill 2014, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

جناب سپیکر: جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں ترامیم کے لئے ایک پارلیمانی کمیٹی بنانے کا مجھے اختیار دیا ہے جو میں ایوان کی انفارمیشن کے لئے جلد ہی تشکیل دے دوں گا اور اسے notify کر دیا جائے گا۔

پوائنٹ آف آرڈر

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

لبرٹی مارکیٹ لاہور میں سابق گورنر پنجاب جناب سلمان تاثیر (مرحوم) کی منعقدہ برسی میں آنے والی خواتین اور دیگر لوگوں پر حملہ

میاں خرم جہانگیر وٹو: شکریہ۔ جناب سپیکر! کل لبرٹی مارکیٹ میں جو واقعہ پیش آیا ہے میں اس حوالے سے بات کروں گا کہ سابق گورنر پنجاب سلمان تاثیر کی برسی پر vigils جو وہاں پر شمعیں روشن کی جا رہی تھیں اور وہاں سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے خواتین و حضرات اور بچے کافی تعداد میں اکٹھے ہوئے تو ایک پرامن احتجاج میں منصوبہ بندی کے تحت لوگ چھوڑے گئے جنہوں نے خنجروں اور دیگر اوزار جو ان کے پاس تھے، انہوں نے وہاں پر خواتین اور باقی لوگوں پر حملہ کیا ہے، ان کے پوسٹرز پھاڑے ہیں اور ان کی یاد میں ایک پُرامن پروگرام کو خراب کیا ہے۔ حکومت کے اہم وزراء یہاں تشریف رکھتے ہیں کہ اگر اس حوالے سے کوئی کارروائی کی گئی ہے تو میں اس حوالے سے یہاں استفادہ کرنا چاہوں گا کہ it's a big incident تو اس حوالے سے اگر کوئی ایکشن initiate ہوا ہے تو ضرور ایوان کو inform کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب! انہیں بتا دیں، ہو سکتا ہے کہ انہوں نے ٹی وی نہ دیکھا ہو اور خبریں بھی نہ سنی ہوں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! ان کا سوال ہوم ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ ہے مگر میں معزز ممبر کو بتانا چاہوں گا کہ جو واقعہ ہوا اس پر حکومت نے سختی سے نوٹس لیا، اس کی ایف آئی آر بھی درج ہو چکی ہے، اس میں کچھ لوگ جو سی سی ٹی وی فوٹیج میں آئے تھے انہیں گرفتار بھی کیا گیا، ان کے خلاف کارروائی ہو گی اور ان پر دہشت گردی کی دفعہ بھی لگائی جا رہی ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میاں محمد رفیق آف ٹوبہ ٹیک سنگھ!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میں ہی تو ٹوبہ ٹیک سنگھ ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ کا نام میں نے میاں محمد رفیق لیا ہے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ آپ کا نام نہیں ہے بلکہ آپ کا ضلع ہے اور آپ وہاں کے رہائشی ضرور ہیں۔

میاں محمد رفیق: جی، شکریہ۔ جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے ایک گئی گزری بات کا اعادہ کرنا چاہتا ہوں جو یہ ہے کہ موجودہ اجلاس جو جاری ہے کے شروع ہونے کے ابتدائی دنوں میں جناب ڈپٹی سپیکر نے اعلان فرمایا تھا کہ لاء اینڈ آرڈر، صحت اور زراعت پر ایوان میں بحث ہو گی اور ان پر تحاریک التوائے کار نہ دی جائیں وہ نہیں سنی جائیں گی۔ بہر حال ہم لوگوں کو تحاریک التوائے کار جمع کروانے سے بھی روک دیا گیا اور ادھر لاء اینڈ آرڈر پر بحث کے لئے ایک روز اعلان ہوا مگر اس پر بھی بحث نہیں ہوئی، پھر گنے کے کاشتکاروں کے مسائل پر بھی دو تین دفعہ پروگرام میں بات آئی لیکن اس پر بھی بحث نہ ہو سکی۔ چھٹیوں پر چھٹیاں، آپ working days کا موازنہ کر لیں کہ کتنی چھٹیاں ہوئیں اور کتنے working days یہاں پر آئے اور ان محکمہ جات پر کوئی بحث نہیں ہو سکی۔ اگر اس ایوان میں بحث کروانا مقصود نہیں ہے تو میں یہی سمجھوں گا کہ:

جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

باہر سب کچھ پتا ہے اور آپ ایوان میں یہاں پر بحث کروانے سے کیوں گریزاں ہیں مجھے اس بات کی سمجھ نہیں آ رہی ہے اس پر تھوڑا سا اظہار فرما دیں۔ بہت شکریہ

MR SPEAKER: I am sorry to say, I am sorry to say, I am not part of the Government.

دیکھیں! میں ایجنڈے پر لے کر آیا ہوں جس پر باقاعدہ طور پر بحث شروع تھی کہ اسی دوران آپ کے ساتھیوں اور اس ایوان کے معزز ممبران نے کورم پوائنٹ آؤٹ کیا، میں نے بھی انہیں سمجھانے کی کوشش کی کہ آپ سب کے فائدے کی بات چل رہی ہے لیکن میں انہیں ان کے قانونی حق سے روک تو نہیں سکتا اور جو اختیار انہیں آپ کے رولز نے دیا ہے تو وہ پوائنٹ آف آرڈر پر ایسی بات کر سکتے ہیں جبکہ آپ کا کوئی سرکاری کام ہو رہا ہو لیکن جہاں تک آپ نے بات کی کہ ہم گریزاں ہیں تو Chair کبھی گریزاں ہے اور نہ ہی Chair نے گریزاں کر کے اس میں کوئی استفادہ لینا ہے۔ آپ کی مہربانی ہے اس لئے آپ direct Chair کو اس میں involve نہ کریں۔ We are grateful to you.

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(53)/2014/1171. Dated: 5th January, 2015. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

> In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar,** Governor of the Punjab hereby prorogue the Provincial Assembly of the Punjab w.e.f. January 05, 2015 (Monday) after the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Dated Lahore, the
5th January, 2015

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

AAMIR SULTAN CHEEMA, CH.
EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORT regarding- 796
-ADJOURNMENT MOTIONS NO. 237 AND 728 OF 2014

questions REGARDING- 1169
-Details about funds allocated for desilting of canal of Sargodha *(Question No. 3713*)* 792
-Details about water courses in Sargodha *(Question No. 4278*)*

ABDUL WAHEED CHAUDHRY, MR. *(Minister for Prisons)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Area of Central Jail Gujranwala and number of prisoners therein *(Question No. 3370*)* 1017
-Area of Kot Lakhpat Jail Lahore and other details *(Question No. 3270*)* 1024
-Details about barracks in prison of Gujrat *(Question No. 94)* 1032
-Details about boundary wall of Mandi Bahauddin Jail *(Question No. 93)* 1030
-Details about capacity of prisoners in Central Jail Sahiwal *(Question No. 283)* 1040
-Details about Central Jail Jhang *(Question No. 3782*)* 1029
-Details about computerization of data of prisoners in prisons of the province *(Question No. 2620*)* 1022
-Details about diet of prisoners in Central Jail Gujranwala *(Question No. 3369*)* 1012
-Details about employees in district Jail Faisalabad *(Question No. 249)* 1039
-Details about establishment of juvenile prisons in the province *(Question No. 169)* 1033
-Details about industries established in prisons of the province *(Question No. 170)* 1035
-Details about keeping prisoners in District Jail Toba Tek Singh more than capacity *(Question No. 3772*)* 1028
-Details about labour taken by women prisoners *(Question No. 2492*)* 982
-Details about medicines provided to prisoners in Camp Jail Lahore *(Question No. 172)* 1038
-Details about patients of AIDS in prisons of Punjab *(Question No. 2780*)* 1004
-Details about posting of officers in different prisons *(Question No. 2386*)* 1021
-Details about prisoner vans *(Question No. 3625*)* 1027
-Details about provision of diet and remunerations to the prisoners in the province *(Question No. 171)* 1036
-Details about regularization of contract employees of Prisons Department *(Question No. 3347*)* 1026

PAGE NO.

-Details about steps taken for welfare programme in prisons of the Punjab *(Question No. 3325*)* 1007

-Increase in number of prisoners in Kot Lakhpat Jail Lahore and other details *(Question No. 2622*)* 1000
-Information about permission to confined women to avail conjugal rights *(Question No. 3514*)* 1019
-Shifting of psychiatry patient prisoners to hospitals and other details *(Question No. 2493*)* 993
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Anxiety amongst patients due to decision about closure of Angiography Department of DHQ Hospital Gujranwala 1190
-Anxiety amongst students and parents due to Entry Test for admission in medical/engineering colleges 946
-Apprehension of big incident due to filling of LPG in Markets and Colonies of Khushab Road Sargodha 1188
-Continuously increase in number of children died by falling into manholes 943
-Continuously increase in number of students leaving schools due to deteriorating standard of education in government educational institutions 872
-Deprivation of residents from drinking water due to illegal possession over water tank of Chak No. 69 Jarranwala 800
-Disclosure of corruption in patwarkhanas of Gujrat 1090
-Disclosure of embezzlement in loan granted for betterment of Walled City of Lahore 867
-Disclosure of millions of rupees embezzlement in purchase of paper by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore 1184
-Disclosure of scandal of supply of expired meat due to carelessness of Food Department 865, 1095
-Excess of fee in private medical colleges 942
-Failure of transformer of tube well installed in Government Chauburji Gardens Estate Lahore 873
-Failure of Walled City Lahore Authority in repair and rehabilitation of old buildings 869
-Inclusion of five subjects instead of eight in the date-sheet of 8th class by Punjab Education Commission 944
-Increase in breath diseases due to increasing pollution in Lahore 862
-Insufficient security measures at educational institutions despite of government instructions 1189
-Loss to government exchequer due to use of substandard material in construction of road in Jhang 1185
-Postponement of operation against encroachments in Dinga City of Gujrat 1186
-Problems faced by helpless people due to illegal parallel banking 798
-Receiving millions of rupees from students by Board of Intermediate

PAGE NO.

and Secondary Education Lahore on account of certificates 940
-Rejection of government condition of free education to 10 percent poor students in private educational institutions by President PPSMA 1186
-Robbery at Allahabad Chowk Kasur in the day light 1191
-Unjustified increase in fee for rechecking of answer sheets by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore 941
-Vacant posts in Regional Anti Corruption Gujranwala 799
-Victimization of citizens by Cancer due to permitting the factories to extract oil by burning tyres 864

ADNAN FAREED, QAZI

questionS REGARDING-

-Number of special education centres in tehsil Ahmedpur Sharqia, district Bahawalpur and other details *(Question No. 2226*)* 919
-Vacant posts of teachers in Government Girls College Ahmedpur Sharqia and other details *(Question No. 2013*)* 845

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-

-24th December, 2014 739
-26th December, 2014 811
-29th December, 2014 879
-30th December, 2014 975
-2nd January, 2015 1051
-5th January, 2015 1113

AGRICULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Annual production of orange in the province and other details *(Question No. 2628*)* 743
-Details about allotment of land to agricultural graduates *(Question No. 3623*)* 763
-Details about departments and admissions of Agriculture University Faisalabad *(Question No. 3144*)* 751
-Details about development of agriculture in Shorkot Jhang *(Question No. 3787*)* 790
-Details about extension in service contract of Supervisors working in Greater Thal Canal Project *(Question No. 2639*)* 748
-Details about fruit and vegetable market Fortabbas, Bahawalnagar *(Question No. 4345*)* 794
-Details about Market Committee in Faisalabad *(Question No. 3617*)* 788
-Details about Market Committee Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 3358*)* 785
-Details about Market Committees of tehsil Tandlianwala *(Question No. 3571*)* 760
-Details about starting tubewells by solar energy *(Question No. 1243*)* 779

PAGE NO.

-Details about steps taken by government for betterment of citrus crop in Sargodha *(Question No. 3215*)* 784
-Details about strength of staff in Agriculture Department Toba Tek Singh *(Question No. 4402*)* 776
-Details about training of staff of Agriculture Department for new research *(Question No. 3504*)* 787
771
-Details about water courses in PP-86 *(Question No. 4401*)* 791
-Details about water courses in PP-80 Shorkot *(Question No. 3788*)* 792
-Details about water courses in Sargodha *(Question No. 4278*)* 793
-Details about water courses in tehsil Fortabbas *(Question No. 4344*)* 757
-Exploitation of farmers by brokers in grain market *(Question No. 3364*)*
-Income and expenditures of Government Seed Farm Faisalabad and other details *(Question No. 2457*)* 781
-Number of paved water courses in Lahore and other details *(Question No. 3415*)* 786
-Per meter cost of pavement of water courses and other details *(Question No. 2455*)* 779
-Problems in sale of orange in Bhalwal and steps taken by government in that regard *(Question No. 4158*)* 767
-Production of orange in distircts Faisalabad and Sargodha and other details *(Question No. 2633*)* 747
-Surprise visit of Market Committees and pointing out their irregularities and other details *(Question No. 2898*)* 783

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

questions REGARDING-

-Details about challans of smoke releasing motor vehicles in district Pakpattan *(Question No. 2198*)* 924
757
-Exploitation of farmers by brokers in grain market *(Question No. 3364*)*

AKMAL SAIF CHATTHA, MR. *(Parliamentary Secretary for Environment Protection)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Details about air pollution due to Samundari Drain Faisalabad *(Question No. 1825*)* 915
-Details about grant of budget to Environment Protection Department Gujrat and utilization thereof *(Question No. 2148*)* 886

-DETAILS ABOUT HARMFUL EFFECTS OF BURNING TYRES IN FURNACES OF BUND ROAD LAHORE *(QUESTION NO. 1732*)* 890
898

-DETAILS ABOUT SHIFTING CHEMICAL FACTORIES FROM RESIDENTIAL AREAS OF LAHORE *(QUESTION NO. 1739*)* 883

PAGE NO.

-NUMBER OF EMPLOYEES IN ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT GUJRAT AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 2147*)*

ALI RAZA KHAN DRESHAK, SARDAR

questions REGARDING-

-Details about canals in district Rajanpur *(Question No. 4362*)* 1174

-Details about flood embankment in district Rajanpur *(Question No. 4351*)* 1173

ALLAUDDIN, SHEIKH

points of order REGARDING-

-An innocent child abused and murdered in Green Town Lahore 1179

-DEMAND FOR TAKING SOLID STEPS FOR PAYMENT OF PROPER PRICE TO SUGARCANE GROWERS WELL IN TIME 948

Resolution REGARDING-

-Demand for declaring the copy of NIC compulsory for purchase of mobile phones and registration of mobile phone repair shops 1044

AMJAD ALI JAVAID, MR.

DISCUSSION On-

-PROBLEMS OF SUGARCANE GROWERS 1109

questions REGARDING-

-Details about Government College for Women Toba Tek Singh *(Question No. 3525*)* 824

-DETAILS ABOUT INDUSTRIAL UNIT IN DISTRICT TOBA TEK SINGH PAYING PROPERTY TAX *(QUESTION NO. 224)* 1032

-Details about irrigation in Chak No. 393 G.B Khanpur Toba Tek Singh *(Question No. 3741*)* 1146

-Details about keeping prisoners in District Jail Toba Tek Singh more than capacity *(Question No. 3772*)* 1028

-Details about ratio of students and teachers in Government College for Women Toba Tek Singh *(Question No. 3526*)* 860

-Details about state land allocated for irrigation in Toba Tek Singh *(Question No.3689*)* 1141

-Details about strength of staff in Agriculture Department 776

771

PAGE NO.

Toba Tek Singh *(Question No. 4402*)*
-Details about water courses in PP-86 *(Question No. 4401*)*
ASIF SAEED MANAIS, MR. (*Minister for Special Education)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Details about institutions of special education in Sahiwal *(Question No. 4305*)* 921
-Details about offices of Special Education Department in Gujranwal *(Question No. 3834*)* 894
-Details about schools and colleges under administrative control of Special Education Department in Gujranwala *(Question No. 3835*)* 903
-Details about schools under administrative control of Special Education Department in Lahore *(Question No. 3906*)* 911
-Number of institutions of Special Education and other details *(Question No. 3267*)* 888
-Number of special education centres in tehsil Ahmedpur Sharqia, district Bahawalpur and other details *(Question No. 2226*)* 919
ASHRAF ALI ANSARI, CH.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Anxiety amongst patients due to decision about closure of Angiography Department of DHQ Hospital Gujranwala 1190

questions REGARDING-
-Area of Central Jail Gujranwala and number of prisoners therein *(Question No. 3370*)* 1016
-Details about diet of prisoners in Central Jail Gujranwala *(Question No. 3369*)* 1011
-Details about offices of Special Education Department in Gujranwal *(Question No. 3834*)* 893

-Details about rest houses of Irrigation Department in Gujranwala *(Question No. 4076*)* 1172
-Details about schools and colleges under administrative control of Special Education Department in Gujranwala *(Question No. 3835*)* 903
AZMA ZAHID BUKHARI, MRS.

questions REGARDING- 1157
1025
-DETAILS ABOUT DAMP-DRAINS IN DISTRICT SHEIKHUPURA *(QUESTION NO. 3754*)* 1150

-DETAILS ABOUT PROPERTY TAX COLLECTED FROM LAHORE *(QUESTION NO. 3748*)* 1026
-Details about registration of cases of water theft in Pakpattan

PAGE NO.

(*Question No. 3752**)
-Details about regularization of contract employees of Prisons Department *(Question No. 3347**)

B

BABAR HUSSAIN, RANA (*Parliamentary Seceretary for Finance)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-DETAILS ABOUT SENIORITY AND PROMOTION OF AUDITORS IN LOCAL FUND AUDIT *(QUESTION NO. 2595*)* 1080
1058
1083
-NUMBER OF MEMBERS OF BOARD OF DIRECTORS OF PUNJAB BANK AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 1521*)*
-Procedure of appointment of President Punjab Bank *(Question No. 4579**)*

BILAL YASIN, MR. *(Minister for Food)*
ADJOURNMENT MOTION (Answer) regarding-
-Disclosure of scandal of supply of expired meat due to carelessness of Food Department 1095
DISCUSSION On-
-Problems of sugarcane growers 1102

BILLS-
-Punjab Local Government (Third Amendment) Bill, 2004 *(Considered and passed by the House)* 1193-1195
-The Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Centre Bill, 2014 (Bill No.32 of 2014) *(Considered and passed by the House)* 964-971
-The Punjab Higher Education Commission Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 956-964
-The Punjab Local Government (Third Amendment) Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 804
-The Punjab Strategic Coordination (Amendment) Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 803

BUSHRA ANJUM BUTT, MST.

questions REGARDING-
1037
-DETAILS ABOUT EMPLOYEES OF EXCISE DEPARTMENT POSTED IN MOTOR BRANCH FARID COURT HOUSE LAHORE *(QUESTION NO. 276)* 1038
-Details about funds granted to DG Excise Lahore *(Question No. 277)*

PAGE NO.

C

Call attention Notice REGARDING 934
-Details about gang rape and murder of women in Kasur

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB
-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-*** 1055
-For martyrs of Anarkali incident 1178
-On sad demise of mother of Malik Muhammad Nawaz MPA

D

DISCUSSION On-
-Problems of sugarcane growers 874, 1101

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questionS REGARDING-
-Details about air pollution due to Samundari Drain Faisalabad *(Question No. 1825*)* 915
-Details about factories creating pollution in PP-58 Faisalabad *(Question No. 1830*)* 922
-Number of water outlets at water course Kalianwala Faisalabad *(Question No. 2369*)* 1164
-Sanctioned water for water course Kalianwala PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 2368*)* 1121

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during session held on 29th December, 2014 937

ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Budget granted to Environment Protection Department in Faisalabad and other details *(Question No. 2099*)* 923
-Details about air pollution due to Samundari Drain Faisalabad *(Question No. 1825*)* 915
-Details about challans of smoke releasing motor vehicles in district Pakpattan *(Question No. 2198*)* 924
-Details about factories creating pollution in PP-58 Faisalabad *(Question No. 1830*)* 922

PAGE NO.

-Details about grant of budget to Environment Protection Department Gujrat and utilization thereof *(Question No. 2148*)* 885

889

-DETAILS ABOUT HARMFUL EFFECTS OF BURNING TYRES IN FURNACES OF BUND ROAD LAHORE *(QUESTION NO. 1732*)* 928

897

-DETAILS ABOUT PRODUCTION AND USE OF POLYTHENE BAGS *(QUESTION NO. 4435*)* 923

883

-DETAILS ABOUT SHIFTING CHEMICAL FACTORIES FROM RESIDENTIAL AREAS OF LAHORE *(QUESTION NO. 1739*)* 918

920

-Notices served to factories owners for installation of treatment plants in Faisalabad and other details *(Question No. 2100*)* 927

925

-NUMBER OF EMPLOYEES IN ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT GUJRAT AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 2147*)*

-Number of Inspectors of Environment Protection Department in Faisalabad *(Question No. 2130*)*

-Number of offices of Environment Protection Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 2131*)*

-Number of offices of Environment Protection Department in district Kasur and other details *(Question No. 2843*)*

-Ratio of air pollution in cities of Lahore and Bahawalpur and other details *(Question No. 2447*)*

PAGE NO.

Excise & Taxation department-

questions REGARDING- 1037

-DETAILS ABOUT EMPLOYEES OF EXCISE DEPARTMENT POSTED IN MOTOR BRANCH FARID COURT HOUSE LAHORE *(QUESTION NO. 276)*

-DETAILS ABOUT EMPLOYEES OF MOTOR REGISTRATION BRANCH IN DISTRICT SAHIWAL *(QUESTION NO. 212)*

-DETAILS ABOUT FUNDS GRANTED TO DG EXCISE LAHORE *(QUESTION NO. 277)*

-DETAILS ABOUT INDUSTRIAL UNIT IN DISTRICT TOBA TEK SINGH PAYING PROPERTY TAX *(QUESTION NO. 224)*

-DETAILS ABOUT PROPERTY TAX COLLECTED FROM LAHORE *(QUESTION NO. 3748*)*

-DETAILS ABOUT PROPERTY TAX COLLECTED FROM PLAZAS IN TOBA TEK SINGH *(QUESTION NO. 225)*

-DETAILS ABOUT RECEIPT OF PROPERTY TAX FROM GULBURG TOWN LAHORE

(QUESTION NO. 3480*)

-DETAILS ABOUT RECEIPT OF PROPERTY TAX FROM SHALAMAR TOWN LAHORE *(QUESTION NO. 3587*)*

-DETAILS ABOUT RECOVERY OF PROPERTY TAX FROM DISTRICT SAHIWAL

(QUESTION NO. 259)

-DETAILS ABOUT REMISSION OF PROPERTY TAX IN GULBERG TOWN LAHORE

1031
1038
1032
1025
1034
1002
1023
1036
1022
989
987
990
997

PAGE NO.

(QUESTION NO. 3479*)

-DETAILS OF LESS RECOVERY THAN FIXED TARGET OF RECEIPTS IN EXCISE & TAXATION DEPARTMENT *(QUESTION NO. 839*)*

-GRANT OF BUDGET TO DIRECTOR EXCISE CHAKWAL AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 838*)*

-Issuance of licenses to property dealers and legislation in this regard *(Question No. 2330*)*

-Number of vacant posts in Excise & Taxation Department Lahore and other details *(Question No. 2405*)*

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Adjournment Motions No. 237 and 728 of 2014 796

f

FAISAL FAROOQ CHEEMA, CH.

questions REGARDING- 1166

-Details about drains in district Sargodha *(Question No. 3228*)* 784

-Details about steps taken by government for betterment of citrus crop in Sargodha *(Question No. 3215*)* 854

-Establishment of Sargodha University and details about recruitments therein *(Question No. 3209*)* 816

-Provision of buses for students of Sargodha University *(Question No. 3210*)*

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

questions REGARDING- 1087

-DETAILS ABOUT THE BANK OF PUNJAB *(QUESTION NO. 3450*)* 927

-Number of offices of Environment Protection Department in district Kasur and other details *(Question No. 2843*)*

FARHANA AFZAL, MRS.

question REGARDING-

-Problems in sale of orange in Bhalwal and steps taken by government in that regard *(Question No. 4158*)* 767

FARRUKH JAVED, DR. *(Minister for Agriculture)*

Answers to the questions REGARDING-

744

PAGE

NO.

-Annual production of orange in the province and other details *(Question No. 2628*)* 764
-Details about allotment of land to agricultural graduates *(Question No. 3623*)* 752
-Details about departments and admissions of Agriculture University Faisalabad *(Question No. 3144*)* 790
-Details about development of agriculture in Shorkot Jhang *(Question No. 3787*)* 748
-Details about extension in service contract of Supervisors working in Greater Thal Canal Project *(Question No. 2639*)* 794
-Details about fruit and vegetable market Fortabbas, Bahawalnagar 789
(Question No. 4345)* 785
-Details about Market Committee in Faisalabad *(Question No. 3617*)*
-Details about Market Committee Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 3358*)* 760
-Details about Market Committees of tehsil Tandlianwala 779
(Question No. 3571)*
-Details about starting tubewells by solar energy *(Question No. 1243*)* 784
-Details about steps taken by government for betterment of citrus crop in Sargodha *(Question No. 3215*)* 776
-Details about strength of staff in Agriculture Department Toba Tek Singh *(Question No. 4402*)* 788
-Details about training of staff of Agriculture Department for new 772
research *(Question No. 3504*)* 791
-Details about water courses in PP-86 *(Question No. 4401*)* 792
-Details about water courses in PP-80 Shorkot *(Question No. 3788*)* 793
-Details about water courses in Sargodha *(Question No. 4278*)* 757
-Details about water courses in tehsil Fortabbas *(Question No. 4344*)*
-Exploitation of farmers by brokers in grain market *(Question No. 3364*)* 781
-Income and expenditures of Government Seed Farm Faisalabad and other details *(Question No. 2457*)* 786
-Number of paved water courses in Lahore and other details *(Question No. 3415*)* 780
-Per meter cost of pavement of water courses and other details *(Question No. 2455*)* 768
-Problems in sale of orange in Bhalwal and steps taken by government in that regard *(Question No. 4158*)* 747
-Production of orange in distircts Faisalabad and Sargodha and other details *(Question No. 2633*)* 783
-Surprise visit of Market Committees and pointing out their irregularities and other details *(Question No. 2898*)*

FINANCE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

1079
1087

PAGE NO.

-DETAILS ABOUT SENIORITY AND PROMOTION OF AUDITORS IN LOCAL FUND AUDIT *(QUESTION NO. 2595*)* 1057

-DETAILS ABOUT THE BANK OF PUNJAB *(QUESTION NO. 3450*)* 1083

-NUMBER OF MEMBERS OF BOARD OF DIRECTORS OF PUNJAB BANK AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 1521*)*

-Procedure of appointment of President Punjab Bank *(Question No. 4579*)*

G

GHULAM MURTAZA, CH.

question REGARDING-

-Details about Water Allowance of Hakra canal Bahawalnagar *(Question No. 3960*)* 1171

GULNAZ SHAHZADI , MRS.

question REGARDING-

-Completion of stone pitching work at "Aik" drain Sialkot and other details *(Question No. 3243*)* 1131

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 930

-The Punjab Local Government (Third Amendment) Bill, 2014 (Bill No. 34 of 2014)

h

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Anxiety amongst students and parents due to Entry Test for admission in medical/engineering colleges 946

questions REGARDING-

-Area of Kot Lakhpat Jail Lahore and other details *(Question No. 3270*)* 1024

-Details about establishment of juvenile prisons in the province 1033

PAGE

NO.

(Question No. 169) 1034

-Details about industries established in prisons of the province

(Question No. 170) 1038

-Details about medicines provided to prisoners in Camp Jail Lahore

(Question No. 172) 1034

-DETAILS ABOUT PROPERTY TAX COLLECTED FROM PLAZAS IN TOBA TEK SINGH 1036

(QUESTION NO. 225) 1023

-Details about provision of diet and remunerations to the prisoners in the province *(Question No. 171)* 910

779

-DETAILS ABOUT RECEIPT OF PROPERTY TAX FROM SHALAMAR TOWN LAHORE 887

(QUESTION NO. 3587*)

-Details about schools under administrative control of Special Education Department in Lahore *(Question No. 3906*)*

-Details about starting tubewells by solar energy *(Question No. 1243*)*

-Number of institutions of Special Education and other details

(Question No. 3267)*

PAGE NO.

Higher Education department-

questions REGARDING- 855

-Construction and repair of Government Degree College Basirpur, Okara and other details *(Question No. 3247*)* 835

-Details about facilities provided to Controller Examination Punjab University Lahore *(Question No. 2420*)* 853

-Details about filling the vacant posts of teachers in Degree Colleges of Depalpur *(Question No. 3194*)* 818

-Details about furniture in Government Postgraduate College for Boys Vehari *(Question No. 3381*)* 857

-Details about Government Boys College Tandlianwala, Faisalabad *(Question No. 3411*)* 829

-Details about Government Boys Degree College Dinga Gujrat *(Question No. 3576*)* 824

-Details about Government College for Women Toba Tek Singh *(Question No. 3525*)* 859

-Details about Government Girls Degree College Tandlianwala, Faisalabad *(Question No. 3412*)* 840

-Details about grant provided to Punjab University for the year 2004-05 *(Question No. 2421*)* 828

-Details about missing facilities in Government Girls College Dinga Gujrat *(Question No. 3575*)* 820

-Details about private universities in Punjab *(Question No. 3497*)* 860

-Details about ratio of students and teachers in Government College for Women Toba Tek Singh *(Question No. 3526*)* 851

-Details about starting classes of B.A/BSc in Government Boys College Daska *(Question No.3189*)* 852

-Details about starting classes of Urdu and other subjects in Government Postgraduate Girls College Daska *(Question No. 3191*)* 849

-Details about training of Boy Scouts/Girl Guides in Colleges of Lahore *(Question No. 2886*)* 845

-Establishment of colleges in PP-263 district Layyah *(Question No. 2084*)* 854

-Establishment of Sargodha University and details about recruitments therein *(Question No. 3209*)* 857

-Number of colleges in PP-185 Okara and other details *(Question No. 3348*)* 856

-Number of girls colleges in PP-34 Sargodha and other details *(Question No. 3344*)* 848

-Number of hostels in Punjab University Lahore and other details *(Question No. 2627*)* 844

-Number of students in degree colleges of district Gujrat and other details *(Question No. 2135*)* 852

-Number of students in degree colleges of district Okara *(Question No. 3193*)* 846

816

PAGE

NO.

-Provision of basic facilities in Government College Kot Radha Kishan district Kasur *(Question No. 2175*)* 845
-Provision of buses for students of Sargodha University *(Question No. 3210*)*
-Vacant posts of teachers in Government Girls College Ahmedpur Sharqia and other details *(Question No. 2013*)*

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CHAUDRY

question REGARDING-
-Construction and repair of Government Degree College Basirpur, Okara and other details *(Question No. 3247*)* 855

IJAZ AHMAD, SHEIKH

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-*** 1178
-On sad demise of mother of Malik Muhammad Nawaz MPA

INFORMATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Details about Information Department in district Sahiwal *(Question No. 4937*)* 1074
-Details about newspapers published from Lahore *(Question No. 2445*)* 1086
-Details about scripts of stage dramas *(Question No. 4933*)* 1061
-Details about steps taken for development of culture in district Vehari *(Question No. 740*)* 1056

IRRIGATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Completion of stone pitching work at "Aik" drain Sialkot and other details *(Question No. 3243*)* 1131
-DETAILS ABOUT CANALS AND REST HOUSES IN TEHSIL LIAQATPUR AND IRRIGATED AREA IN CHOLISTAN *(QUESTION NO. 3820*)* 1160, 1174, 1157, 1166, 1170
-Details about canals in district Rajanpur *(Question No. 4362*)* 1128
-DETAILS ABOUT DAMP-DRAINS IN DISTRICT SHEIKHUPURA *(QUESTION NO. 3754*)* 1173
-Details about drains in district Sargodha *(Question No. 3228*)* 1169
-Details about erosion by river Chinab in Shorkot *(Question No. 3791*)* 1175
-Details about establishment of Advocates Colony in Daska, Sialkot *(Question No. 2778*)* 1146

PAGE NO.

-Details about flood embankment in district Rajanpur *(Question No. 4351*)* 1136
-Details about funds allocated for desilting of canal of Sargodha *(Question No. 3713*)* 1172
-Details about Hakra branch canal Fortabbas, Bahawalnagar *(Question No. 4616*)* 1168
-Details about irrigation in Chak No. 393 G.B Khanpur Toba Tek Singh *(Question No. 3741*)* 1150
-Details about minors and water courses in district Gujrat *(Question No. 3518*)* 1167
-Details about minors, water courses and canals in Sahiwal *(Question No. 4301*)* 1126
-Details about Muzaffargarh canal *(Question No. 3394*)* 1172
-Details about registration of cases of water theft in Pakpattan *(Question No. 3752*)* 1141
-Details about reinstatement of Sub Minor Hafizwah district Multan *(Question No. 3342*)* 1133
-Details about repair of barrages in the province *(Question No. 2747*)* 1171
-Details about rest houses of Irrigation Department in Gujranwala *(Question No. 4076*)* 1117
-Details about state land allocated for irrigation in Toba Tek Singh *(Question No.3689*)* 1164
-Details about Upper Bari Doab Canal Kot Radha Kishan *(Question No. 3505*)* 1121
-Details about Water Allowance of Hakra canal Bahawalnagar *(Question No. 3960*)* 1165
-Details about water courses in PP-113 district Gujrat *(Question No. 2236*)*
-Number of water outlets at water course Kalianwala Faisalabad *(Question No. 2369*)*
-Sanctioned water for water course Kalianwala PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 2368*)*
-Upgradation of canals during 2012 and other details *(Question No. 2623*)*

J

JAFAR ALI HOCHA, MR.

questionS REGARDING-

-Details about Government Boys College Tandlianwala, Faisalabad *(Question No. 3411*)* 857
-Details about Government Girls Degree College Tandlianwala, Faisalabad *(Question No. 3412*)* 859
-Details about Market Committee in Faisalabad *(Question No. 3617*)* 788
-Details about Market Committees of tehsil Tandlianwala *(Question No. 3571*)* 760

PAGE NO.

K

KANWAL NAUMAN, MRS.

Resolution REGARDING-

-Demand for upgradation of Middle School of Ganj Shakar Special Education Centre Okara 1045

KHALID GHANI CHAUDHRY, MR.

questions REGARDING-

-Details about Central Jail Jhang *(Question No. 3782*)* 1028

-Details about development of agriculture in Shorkot Jhang *(Question No. 3787*)* 790

-Details about erosion by river Chinab in Shorkot *(Question No. 3791*)* 1170

-Details about water courses in PP-80 Shorkot *(Question No. 3788*)* 791

KHALID MEHMOOD JAJJA, CH. *(Parliamentary Seceretary for Irrigation)*

Answers to the questions REGARDING-

-Completion of stone pitching work at "Aik" drain Sialkot and other details *(Question No. 3243*)* 1132

-DETAILS ABOUT CANALS AND REST HOUSES IN TEHSIL LIAQATPUR AND IRRIGATED AREA IN CHOLISTAN *(QUESTION NO. 3820*)* 1161

-DETAILS ABOUT DAMP-DRAINS IN DISTRICT SHEIKHUPURA *(QUESTION NO. 3754*)* 1157

-Details about establishment of Advocates Colony in Daska, Sialkot *(Question No. 2778*)* 1128

-Details about irrigation in Chak No. 393 G.B Khanpur Toba Tek Singh *(Question No. 3741*)* 1146

-Details about minors and water courses in district Gujrat *(Question No. 3518*)* 1137

-Details about registration of cases of water theft in Pakpattan *(Question No. 3752*)* 1150

-Details about repair of barrages in the province *(Question No. 2747*)* 1126

-Details about state land allocated for irrigation in Toba Tek Singh *(Question No.3689*)* 1141

-Details about Upper Bari Doab Canal Kot Radha Kishan *(Question No. 3505*)* 1134

-Details about water courses in PP-113 district Gujrat *(Question No. 2236*)* 1117

-Sanctioned water for water course Kalianwala PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 2368*)* 1121

PAGE NO.

KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN

point of order REGARDING- 1196

-ATTACK ON PEOPLE ATTENDING DEATH ANNIVERSARY OF EX GOVERNOR PUNJAB MR. SALMAN TASEER IN LIBERTY MARKET LAHORE

questions REGARDING-

-Details about filling the vacant posts of teachers in Degree Colleges of Depalpur *(Question No. 3194*)* 853

-Number of students in degree colleges of district Okara *(Question No. 3193*)* 852

L

LUBNA FAISAL, MRS.

Resolution REGARDING- 1046

-Demand for audit of NGOs working for women welfare

M

MADIHA RANA, MRS.

questions REGARDING-

-Budget granted to Environment Protection Department in Faisalabad and other details *(Question No. 2099*)* 923

-Details about employees in district Jail Faisalabad *(Question No. 249)* 1039

-Notices served to factories owners for installation of treatment plants in Faisalabad and other details *(Question No. 2100*)* 923

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA *(Minister for Schools Education Additional Charge of Higher Education, Youth Affairs, Sports, Archeology and Tourism)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction and repair of Government Degree College Basirpur, Okara and other details *(Question No. 3247*)* 855

-Details about filling the vacant posts of teachers in Degree Colleges of Depalpur *(Question No. 3194*)* 854

-Details about Government Boys College Tandlianwala, Faisalabad *(Question No. 3411*)* 857

-Details about Government Girls Degree College Tandlianwala, Faisalabad *(Question No. 3412*)* 859

-Details about ratio of students and teachers in Government College 860

PAGE NO.

for Women Toba Tek Singh *(Question No. 3526*)* 851
-Details about starting classes of B.A/BSc in Government Boys College Daska *(Question No.3189*)* 852
-Details about starting classes of Urdu and other subjects in Government Postgraduate Girls College Daska *(Question No. 3191*)* 849
-Details about training of Boy Scouts/Girl Guides in Colleges of Lahore *(Question No. 2886*)* 846
-Establishment of colleges in PP-263 district Layyah *(Question No. 2084*)* 854
-Establishment of Sargodha University and details about recruitments therein *(Question No. 3209*)* 857
-Number of colleges in PP-185 Okara and other details *(Question No. 3348*)* 856
-Number of girls colleges in PP-34 Sargodha and other details *(Question No. 3344*)* 848
-Number of hostels in Punjab University Lahore and other details *(Question No. 2627*)* 844
-Number of students in degree colleges of district Gujrat and other details *(Question No. 2135*)* 853
-Number of students in degree colleges of district Okara *(Question No. 3193*)* 847
-Provision of basic facilities in Government College Kot Radha Kishan district Kasur *(Question No. 2175*)* 845
-Vacant posts of teachers in Government Girls College Ahmedpur Sharqia and other details *(Question No. 2013*)*

MAZHAR ABBAS RAN, MALIK

Privilege motion REGARDING-

-Insulting behaviour of SHO Police Station Badhla Sant tehsil Makhdoom Rashid with MPA 937

MEHWISH SULTANA, MS. *(Parliamentary Secretary for Higher Education)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about facilities provided to Controller Examination Punjab University Lahore *(Question No. 2420*)* 835
-Details about furniture in Government Postgraduate College for Boys Vehari *(Question No. 3381*)* 818
-Details about Government Boys Degree College Dinga Gujrat *(Question No. 3576*)* 830
-Details about Government College for Women Toba Tek Singh *(Question No. 3525*)* 824
-Details about grant provided to Punjab University for the year 2004-05 *(Question No. 2421*)* 840
-Details about missing facilities in Government Girls College Dinga Gujrat *(Question No. 3575*)* 828
-Details about private universities in Punjab *(Question No. 3497*)* 821
-Provision of buses for students of Sargodha University *(Question No. 3210*)* 816

PAGE NO.

MINISTER FOR AGRICULTURE
-See under Farrukh Javed, Dr.
MINISTER FOR ENVIRONMENT PROTECTION ADDITIONAL CHARGE OF HOME DEPARTMENT
-See under Shuja Khanzada, Col (Retd)
MINISTER FOR FINANCE ADDITIONAL CHARGE OF LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS AND EXCISE & TAXATION
-See under Shuja Mujtuba Shuja-ur-Rehman, Mian
MINISTER FOR FOOD
-See under Bilal Yasin, Mr.
MINISTER FOR IRRIGATION
-See under Yawar Zaman, Mian
MINISTER FOR MINES & MINERALS
-See under Sher Ali Khan, Mr.
MINISTER FOR PRISONS
-See under Abdul Waheed Chaudhry, Mr.
MINISTER FOR SCHOOLS EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF HIGHER EDUCATION, YOUTH AFFAIRS, SPORTS, ARCHEOLOGY AND TOURISM
-See under Mashhood Ahmad Khan, Rana
MINISTER FOR SPECIAL EDUCATION
-See under Asif Saeed Manais, Mr.
MINISTER FOR ZAKAT & USHR
-See under Nadeem Kamran, Malik
MUHAMMAD AFZAL, RANA
QUESTION regarding-
-Details about steps taken for welfare programme in prisons of the Punjab *(Question No. 3325*)* 1006
MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK

point of order REGARDING- 949

-ANXIETY AMONGST STUDENTS AND PARENTS DUE TO ABSENCE OF SECURITY MEASURES IN EDUCATIONAL INSTITUTIONS

MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 795

-The Punjab Higher Education Commission Bill, 2014 (Bill No. 27 of 2014)
MUHAMMAD ANEES QURESHI, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about private universities in Punjab *(Question No. 3497*)* 820
-Details about training of staff of Agriculture Department for new research *(Question No. 3504*)* 787

PAGE

NO.

-Details about Upper Bari Doab Canal Kot Radha Kishan *(Question No. 3505*)* 1133
-Information about permission to confined women to avail conjugal rights *(Question No. 3514*)* 1019
-Issuance of licenses to property dealers and legislation in this regard *(Question No. 2330*)* 990
-Provision of basic facilities in Government College Kot Radha Kishan district Kasur *(Question No. 2175*)* 846

MUHAMMAD ARSHAD, RANA *(Parliamentary Seceretary for Information & Culture)*

Answers to the questions REGARDING- 1074
-Details about Information Department in district Sahiwal *(Question No. 4937*)* 1061
-Details about scripts of stage dramas *(Question No. 4933*)* 1056

-DETAILS ABOUT STEPS TAKEN FOR DEVELOPMENT OF CULTURE IN DISTRICT VEHARI *(QUESTION NO. 740*)*

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING- 1040
-Details about capacity of prisoners in Central Jail Sahiwal *(Question No. 283)* 1031

-DETAILS ABOUT EMPLOYEES OF MOTOR REGISTRATION BRANCH IN DISTRICT SAHIWAL *(QUESTION NO. 212)* 1074
-Details about Information Department in district Sahiwal *(Question No. 4937*)* 1036 1061

-DETAILS ABOUT RECOVERY OF PROPERTY TAX FROM DISTRICT SAHIWAL

(QUESTION NO. 259)

-Details about scripts of stage dramas *(Question No. 4933*)*

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

DISCUSSION On- 1104

-PROBLEMS OF SUGARCANE GROWERS

1128

questions REGARDING- 851
-Details about establishment of Advocates Colony in Daska, Sialkot

PAGE NO.

(Question No. 2778)* 852
-Details about starting classes of B.A/BSc in Government Boys College Daska *(Question No.3189*)*
-Details about starting classes of Urdu and other subjects in Government Postgraduate Girls College Daska *(Question No. 3191*)*

MUHAMMAD ASIF NAKAI, SARDAR

question REGARDING- 1021
-Details about posting of officers in different prisons *(Question No. 2386*)*

MUHAMMAD ASHRAF, CH.

question REGARDING- 1031
-Details about barracks in prison of Gujrat *(Question No. 94)*

MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)

questions REGARDING-
-Details about allotment of land to agricultural graduates *(Question No. 3623*)* 763
-Details about prisoner vans *(Question No. 3625*)* 1027

MUHAMMAD ISLAM ASLAM, MIAN

question REGARDING- 1160
-DETAILS ABOUT CANALS AND REST HOUSES IN TEHSIL LIAQATPUR AND IRRIGATED AREA IN CHOLISTAN *(QUESTION NO. 3820*)*

MUHAMMAD JAMAL KHAN LAGHARI, SARDAR

point of order REGARDING- 932
-Demand for lifting ban on issuance of arms license in the province

MUHAMMAD MUNIR, MIAN *(Parliamentary Secretary for Excise & Taxation)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding- 1002
-DETAILS ABOUT RECEIPT OF PROPERTY TAX FROM GULBURG TOWN LAHORE 989
(QUESTION NO. 3480*) 987
-DETAILS OF LESS RECOVERY THAN FIXED TARGET OF RECEIPTS IN EXCISE & TAXATION DEPARTMENT *(QUESTION NO. 839*)* 990
998

PAGE NO.

-GRANT OF BUDGET TO DIRECTOR EXCISE CHAKWAL AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 838*)*

-Issuance of licenses to property dealers and legislation in this regard *(Question No. 2330*)*

-Number of vacant posts in Excise & Taxation Department Lahore and other details *(Question No. 2405*)*

MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.

questions REGARDING-

-Details about fruit and vegetable market Fortabbas, Bahawalnagar *(Question No. 4345*)* 794

-Details about Hakra branch canal Fortabbas, Bahawalnagar *(Question No. 4616*)* 1175

-Details about water courses in tehsil Fortabbas *(Question No. 4344*)* 793

Muhammad Nawaz Chohan, Mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR TRANSPORT)***

point of order REGARDING- 802

-DEMAND FOR CONSTITUTION OF HOUSE COMMITTEE FOR CONSIDERATION

OF WORSE CONDITION OF BUS STANDS IN DISTRICT GUJRAT

MUHAMMAD SIBTAIN RAZA, SYED.

question REGARDING- 1168

-Details about Muzaffargarh canal *(Question No. 3394*)*

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answer to the question REGARDING- 1086

-Details about newspapers published from Lahore *(Question No. 2445*)*

MUJTUBA SHUJA-UR-REHMAN, MIAN *(Minister for Finance Additional Charge of Law & Parliamentary Affairs and Excise & Taxation)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-DETAILS ABOUT EMPLOYEES OF EXCISE DEPARTMENT POSTED IN MOTOR BRANCH FARID COURT HOUSE LAHORE *(QUESTION* 1037 1031

PAGE NO.

NO. 276) 1038

-DETAILS ABOUT EMPLOYEES OF MOTOR 1032
REGISTRATION BRANCH IN DISTRICT 1026
SAHIWAL *(QUESTION NO. 212)*
1034

-DETAILS ABOUT FUNDS GRANTED TO DG EXCISE
LAHORE *(QUESTION NO. 277)* 1024

-DETAILS ABOUT INDUSTRIAL UNIT IN DISTRICT 1036
TOBA TEK SINGH PAYING
PROPERTY TAX *(QUESTION NO. 224)* 1022
1087

-DETAILS ABOUT PROPERTY TAX COLLECTED FROM
LAHORE *(QUESTION NO. 3748*)* 1193

-DETAILS ABOUT PROPERTY TAX COLLECTED FROM 964
PLAZAS IN TOBA TEK SINGH 956
(QUESTION NO. 225)

-DETAILS ABOUT RECEIPT OF PROPERTY TAX FROM 951
SHALAMAR TOWN LAHORE
(QUESTION NO. 3587*) 955

-DETAILS ABOUT RECOVERY OF PROPERTY TAX FROM DISTRICT SAHIWAL

(QUESTION NO. 259)

-DETAILS ABOUT REMISSION OF PROPERTY TAX IN GULBERG TOWN LAHORE *(QUESTION NO. 3479*)*

-DETAILS ABOUT THE BANK OF PUNJAB *(QUESTION NO. 3450*)*

BILLS *(Discussed)*-

-PUNJAB LOCAL GOVERNMENT (THIRD AMENDMENT) BILL, 2004

-THE PAKISTAN KIDNEY AND LIVER INSTITUTE AND RESEARCH CENTRE BILL, 2014 (BILL NO.32 OF 2014)

PAGE NO.

-THE PUNJAB HIGHER EDUCATION COMMISSION BILL, 2014

point of order REGARDING-

-Anxiety amongst students and parents due to absence of security measures in educational institutions

Resolution REGARDING-

-Extension of the Punjab Higher Education Commission Ordinance, 2014

N

Naat-e-Rasool-e-MaqbooL (saw) Presented in the House in sessions held on-

-24th December, 2014
-26th December, 2014
-29th December, 2014
-30th December, 2014
-2nd January, 2015
-5th January, 2015

742
814
882
978
1054
1116

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

questions REGARDING-

-Details about institutions of special education in Sahiwal *(Question No. 4305*)* 921

-Details about minors, water courses and canals in Sahiwal *(Question No. 4301*)* 1172

NADIA AZIZ, DR.

question REGARDING-

-Number of girls colleges in PP-34 Sargodha and other details *(Question No. 3344*)* 856

NADEEM KAMRAN, MALIK *(Minister for Zakat &Ushr)*

Resolution REGARDING-

-Demand for making ramp along with stairs in Government buildings and recreation places for disabled persons 1043

PAGE NO.

Nazar Hussain, mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS)***

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-

-Apprehension of big incident due to filling of LPG in Markets and Colonies of Khushab Road Sargodha
-Continuously increase in number of children died by falling into manholes
-Continuously increase in number of students leaving schools due to deteriorating standard of education in government educational institutions **1188**
-Disclosure of corruption in patwarkhanas of Gujrat
-Disclosure of embezzlement in loan granted for betterment of Walled City of Lahore **943**
-Disclosure of millions of rupees embezzlement in purchase of paper by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore
-Disclosure of scandal of supply of expired meat due to carelessness of Food Department
-Excess of fee in private medical colleges **872**
-Failure of transformer of tube well installed in Government Chauburji Gardens Estate Lahore 1090
-Failure of Walled City Lahore Authority in repair and rehabilitation of old buildings 867
-Inclusion of five subjects instead of eight in the date-sheet of 8th class by Punjab Education Commission 1184
-Increase in breath diseases due to increasing pollution in Lahore 865
-Insufficient security measures at educational institutions despite of government instructions 942
-Loss to government exchequer due to use of substandard material in construction of road in Jhang 873
-Postponement of operation against encroachments in Dinga City of Gujrat 869
-Problems faced by helpless people due to illegal parallel banking
-Receiving millions of rupees from students by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore on account of certificates
-Rejection of government condition of free education to 10 percent poor students in private educational institutions by President PPSMA **944**
-Unjustified increase in fee for rechecking of answer sheets by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore **862**
-Victimization of citizens by Cancer due to permitting the factories to extract oil by burning tyres

1189

PAGE NO.

1185

1186

798

940

1186

941

864

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-

-Annual production of orange in the province and other details *(Question No. 2628*)*

-Details about computerization of data of prisoners in prisons of the province *(Question No. 2620*)* 743

-Details about repair of barrages in the province *(Question No. 2747*)*

-Details about training of Boy Scouts/Girl Guides in Colleges of Lahore *(Question No. 2886*)* 1021 1126

-Increase in number of prisoners in Kot Lakhpat Jail Lahore and other details *(Question No. 2622*)* 849

-Number of hostels in Punjab University Lahore and other details *(Question No. 2627*)* 1000

-NUMBER OF MEMBERS OF BOARD OF DIRECTORS OF PUNJAB BANK AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 1521*)* 848 1057

-Production of orange in distircts Faisalabad and Sargodha and other details *(Question No. 2633*)* 747

-Upgradation of canals during 2012 and other details *(Question No. 2623*)* 1165

NOTIFICATION of-

-Prorogation of 11th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 5th December, 2014

1198

PAGE

NO.

P

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR ENVIRONMENT PROTECTION
-See under Akmal Saif Chattha, Mr.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR EXCISE & TAXATION
-See under Muhammad Munir, Mian
PARLIAMENTARY SECERETARY FOR FINANCE
-See under Babar Hussain, Rana
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HIGHER EDUCATION

-SEE UNDER MEHWISH SULTANA, MS.
PARLIAMENTARY SECERETARY FOR INFORMATION & CULTURE
-See under Muhammad Arshad, Rana
PARLIAMENTARY SECERETARY FOR IRRIGATION
-See under Khalid Mehmood Jajja, Ch.

PAGE NO.

Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs

-SEE UNDER NAZAR HUSSAIN, MR.

Parliamentary Secretary for Transport

-SEE UNDER MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR.

points of order REGARDING- 1179

-An innocent child abused and murdered in Green Town Lahore 949

-ANXIETY AMONGST STUDENTS AND PARENTS DUE TO ABSENCE OF SECURITY MEASURES IN EDUCATIONAL INSTITUTIONS 1196

-ATTACK ON PEOPLE ATTENDING DEATH ANNIVERSARY OF EX GOVERNOR PUNJAB MR. SALMAN TASEER IN LIBERTY MARKET LAHORE 931

801

932

-DEMAND FOR CALL UP AMERICAN AMBASSADOR ON FIXING PRICE OF HEAD OF VALUABLE RELIGIOUS SCHOLAR PROFESSOR HAFIZ MUHAMMAD SAEED BY AMERICA 948

804

797

1042

-DEMAND FOR CONSTITUTION OF HOUSE COMMITTEE FOR CONSIDERATION OF WORSE CONDITION OF BUS STANDS IN DISTRICT GUJRAT

-DEMAND FOR LIFTING BAN ON ISSUANCE OF ARMS LICENSE IN THE PROVINCE

-DEMAND FOR TAKING SOLID STEPS FOR PAYMENT OF PROPER PRICE TO SUGARCANE GROWERS WELL IN TIME

-IGNORING SOUTHERN PUNJAB IN ADVERTISEMENTS FOR RECRUITMENTS IN THE PROVINCE

PAGE NO.

-ILLEGAL POSSESSION OVER THREE KANAL LAND BY CONSPIRACY OF STAFF OF MARKET COMMITTEE KANGANPUR

-Increase in price of LPG

Prisons department-

questions REGARDING- 1016

-Area of Central Jail Gujranwala and number of prisoners therein 1024
(Question No. 3370)* 1031
-Area of Kot Lakhpat Jail Lahore and other details *(Question No. 3270*)* 1030
-Details about barracks in prison of Gujrat *(Question No. 94)* 1040
-Details about boundary wall of Mandi Bahauddin Jail *(Question No. 93)* 1028
-Details about capacity of prisoners in Central Jail Sahiwal *(Question No. 283)*
-Details about Central Jail Jhang *(Question No. 3782*)* 1021
-Details about computerization of data of prisoners in prisons
of the province *(Question No. 2620*)* 1011
-Details about diet of prisoners in Central Jail Gujranwala 1039
(Question No. 3369)*
-Details about employees in district Jail Faisalabad *(Question No. 249)* 1033
-Details about establishment of juvenile prisons in the province
(Question No. 169) 1034
-Details about industries established in prisons of the province
(Question No. 170) 1028
-Details about keeping prisoners in District Jail Toba Tek Singh 982
more than capacity *(Question No. 3772*)*
-Details about labour taken by women prisoners *(Question No. 2492*)* 1038
-Details about medicines provided to prisoners in Camp Jail Lahore 1004
(Question No. 172) 1021
-Details about patients of AIDS in prisons of Punjab *(Question No. 2780*)* 1027
-Details about posting of officers in different prisons *(Question No. 2386*)*
-Details about prisoner vans *(Question No. 3625*)* 1036
-Details about provision of diet and remunerations to the prisoners
in the province *(Question No. 171)* 1026
-Details about regularization of contract employees of Prisons
Department *(Question No. 3347*)* 1006
-Details about steps taken for welfare programme in prisons
of the Punjab *(Question No. 3325*)* 1000
-Increase in number of prisoners in Kot Lakhpat Jail Lahore
and other details *(Question No. 2622*)* 1019
-Information about permission to confined women to avail conjugal
rights *(Question No. 3514*)* 992
-Shifting of psychiatry patient prisoners to hospitals and other

PAGE

NO.

details *(Question No. 2493*)*

PAGE NO.

Privilege motion REGARDING-

-Insulting behaviour of SHO Police Station Badhla Sant tehsil Makhdoom Rashid with MPA 937

Prorogation-

-Notification of prorogation of 11th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 5th December, 2014 1198

Q

questions REGARDING-

AGRICULTURE DEPARTMENT-

-Annual production of orange in the province and other details *(Question No. 2628*)* 743
-Details about allotment of land to agricultural graduates *(Question No. 3623*)* 763
-Details about departments and admissions of Agriculture University Faisalabad *(Question No. 3144*)* 751
-Details about development of agriculture in Shorkot Jhang *(Question No. 3787*)* 790
-Details about extension in service contract of Supervisors working in Greater Thal Canal Project *(Question No. 2639*)* 748
-Details about fruit and vegetable market Fortabbas, Bahawalnagar *(Question No. 4345*)* 794
-Details about Market Committee in Faisalabad *(Question No. 3617*)* 788
-Details about Market Committee Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 3358*)* 785
-Details about Market Committees of tehsil Tandlianwala *(Question No. 3571*)* 760
-Details about starting tubewells by solar energy *(Question No. 1243*)* 779
-Details about steps taken by government for betterment of citrus crop in Sargodha *(Question No. 3215*)* 784
-Details about strength of staff in Agriculture Department Toba Tek Singh *(Question No. 4402*)* 776
-Details about training of staff of Agriculture Department for new research *(Question No. 3504*)* 787
-Details about water courses in PP-86 *(Question No. 4401*)* 771
-Details about water courses in PP-80 Shorkot *(Question No. 3788*)* 791
-Details about water courses in Sargodha *(Question No. 4278*)* 792
-Details about water courses in tehsil Fortabbas *(Question No. 4344*)* 793
-Exploitation of farmers by brokers in grain market *(Question No. 3364*)* 757
-Income and expenditures of Government Seed Farm Faisalabad and other details *(Question No. 2457*)* 781

PAGE NO.

-Number of paved water courses in Lahore and other details *(Question No. 3415*)* 786
-Per meter cost of pavement of water courses and other details *(Question No. 2455*)* 779
-Problems in sale of orange in Bhalwal and steps taken by government in that regard *(Question No. 4158*)* 767
-Production of orange in distircts Faisalabad and Sargodha and other details *(Question No. 2633*)* 747
-Surprise visit of Market Committees and pointing out their irregularities and other details *(Question No. 2898*)* 783

ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-

-Budget granted to Environment Protection Department in Faisalabad and other details *(Question No. 2099*)* 923
-Details about air pollution due to Samundari Drain Faisalabad *(Question No. 1825*)* 915
-Details about challans of smoke releasing motor vehicles in district Pakpattan *(Question No. 2198*)* 924
-Details about factories creating pollution in PP-58 Faisalabad *(Question No. 1830*)* 922
-Details about grant of budget to Environment Protection Department Gujrat and utilization thereof *(Question No. 2148*)* 885
889
-DETAILS ABOUT HARMFUL EFFECTS OF BURNING TYRES IN FURNACES OF BUND ROAD LAHORE *(QUESTION NO. 1732*)* 928 897
-DETAILS ABOUT PRODUCTION AND USE OF POLYTHENE BAGS *(QUESTION NO. 4435*)* 923
883
-DETAILS ABOUT SHIFTING CHEMICAL FACTORIES FROM RESIDENTIAL AREAS OF LAHORE *(QUESTION NO. 1739*)* 918
920
-Notices served to factories owners for installation of treatment plants in Faisalabad and other details *(Question No. 2100*)* 927
-NUMBER OF EMPLOYEES IN ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT GUJRAT AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 2147*)* 925
1037
-Number of Inspectors of Environment Protection Department in Faisalabad *(Question No. 2130*)* 1031
-Number of offices of Environment Protection Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 2131*)* 1038
-Number of offices of Environment Protection Department in 1032

PAGE NO.

district Kasur and other details *(Question No. 2843*)* 1025
-Ratio of air pollution in cities of Lahore and Bahawalpur and
other details *(Question No. 2447*)* 1034

Excise & Taxation department- 1002

-DETAILS ABOUT EMPLOYEES OF EXCISE DEPARTMENT POSTED IN MOTOR BRANCH FARID COURT HOUSE LAHORE *(QUESTION NO. 276)* 1023 1036

1022

-DETAILS ABOUT EMPLOYEES OF MOTOR REGISTRATION BRANCH IN DISTRICT SAHIWAL *(QUESTION NO. 212)* 989

987

-DETAILS ABOUT FUNDS GRANTED TO DG EXCISE LAHORE *(QUESTION NO. 277)* 990

997

-DETAILS ABOUT INDUSTRIAL UNIT IN DISTRICT TOBA TEK SINGH PAYING PROPERTY TAX *(QUESTION NO. 224)*

1079

1087

-DETAILS ABOUT PROPERTY TAX COLLECTED FROM LAHORE *(QUESTION NO. 3748*)*

1057

1083

-DETAILS ABOUT PROPERTY TAX COLLECTED FROM PLAZAS IN TOBA TEK SINGH *(QUESTION NO. 225)*

855

-DETAILS ABOUT RECEIPT OF PROPERTY TAX FROM GULBURG TOWN LAHORE 835

853

(QUESTION NO. 3480*)

818

-DETAILS ABOUT RECEIPT OF PROPERTY TAX FROM SHALAMAR TOWN LAHORE *(QUESTION NO. 3587*)* 857

829

-DETAILS ABOUT RECOVERY OF PROPERTY TAX FROM DISTRICT SAHIWAL

824

(QUESTION NO. 259) 859

-DETAILS ABOUT REMISSION OF PROPERTY TAX IN 840

PAGE NO.

GULBERG TOWN LAHORE
(QUESTION NO. 3479*) 828
820
-DETAILS OF LESS RECOVERY THAN FIXED TARGET OF
RECEIPTS IN EXCISE & TAXATION 860
DEPARTMENT *(QUESTION NO. 839*)*
851
-GRANT OF BUDGET TO DIRECTOR EXCISE
CHAKWAL AND OTHER DETAILS 852
(QUESTION NO. 838*)
849
-Issuance of licenses to property dealers and legislation in this
regard *(Question No. 2330*)* 845
-Number of vacant posts in Excise & Taxation Department Lahore
and other details *(Question No. 2405*)* 854
FINANCE DEPARTMENT- 857
856
-DETAILS ABOUT SENIORITY AND PROMOTION OF
AUDITORS IN LOCAL FUND
848
AUDIT *(QUESTION NO. 2595*)*
844
852
-DETAILS ABOUT THE BANK OF PUNJAB
(QUESTION NO. 3450*)
846
816
-NUMBER OF MEMBERS OF BOARD OF DIRECTORS
OF PUNJAB BANK AND
OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 1521*)* 845
-Procedure of appointment of President Punjab Bank *(Question No. 4579*)* 1074
1086
Higher Education department- 1061
-Construction and repair of Government Degree College Basirpur,
Okara and other details *(Question No. 3247*)* 1056
-Details about facilities provided to Controller Examination Punjab
University Lahore *(Question No. 2420*)*
-Details about filling the vacant posts of teachers in Degree Colleges 1131
of Depalpur *(Question No. 3194*)*
-Details about furniture in Government Postgraduate College for 1160
Boys Vehari *(Question No. 3381*)* 1174
-Details about Government Boys College Tandlianwala, Faisalabad 1157
(Question No. 3411)* 1166
-Details about Government Boys Degree College Dinga Gujrat 1170
(Question No. 3576)*
-Details about Government College for Women Toba Tek Singh 1128
1173

	PAGE NO.
(Question No. 3525)*	
-Details about Government Girls Degree College Tandlianwala, Faisalabad *(Question No. 3412*)*	1169
-Details about grant provided to Punjab University for the year 2004-05 *(Question No. 2421*)*	1175
-Details about missing facilities in Government Girls College Dinga Gujrat *(Question No. 3575*)*	1146
-Details about private universities in Punjab *(Question No. 3497*)*	1136
-Details about ratio of students and teachers in Government College for Women Toba Tek Singh *(Question No. 3526*)*	1172 1168
-Details about starting classes of B.A/BSc in Government Boys College Daska *(Question No.3189*)*	1150
-Details about starting classes of Urdu and other subjects in Government Postgraduate Girls College Daska *(Question No. 3191*)*	1167
-Details about training of Boy Scouts/Girl Guides in Colleges of Lahore *(Question No. 2886*)*	1126
-Establishment of colleges in PP-263 district Layyah *(Question No. 2084*)*	1172
-Establishment of Sargodha University and details about recruitments therein *(Question No. 3209*)*	1141
-Number of colleges in PP-185 Okara and other details *(Question No. 3348*)*	1133
-Number of girls colleges in PP-34 Sargodha and other details *(Question No. 3344*)*	1171
-Number of hostels in Punjab University Lahore and other details *(Question No. 2627*)*	1117
-Number of students in degree colleges of district Gujrat and other details *(Question No. 2135*)*	1164
-Number of students in degree colleges of district Okara *(Question No. 3193*)*	1121
-Provision of basic facilities in Government College Kot Radha Kishan district Kasur *(Question No. 2175*)*	1165
-Provision of buses for students of Sargodha University *(Question No. 3210*)*	
-Vacant posts of teachers in Government Girls College Ahmedpur Sharqia and other details *(Question No. 2013*)*	1016 1024
INFORMATION DEPARTMENT-	1031
-Details about Information Department in district Sahiwal *(Question No. 4937*)*	1030
-Details about newspapers published from Lahore *(Question No. 2445*)*	1040
-Details about scripts of stage dramas *(Question No. 4933*)*	1028
-Details about steps taken for development of culture in district Vehari *(Question No. 740*)*	1021
IRRIGATION DEPARTMENT-	
-Completion of stone pitching work at "Aik" drain Sialkot and other details *(Question No. 3243*)*	1011 1039
-DETAILS ABOUT CANALS AND REST HOUSES IN TEHSIL LIAQATPUR AND	1033 1034

PAGE NO.

IRRIGATED AREA IN CHOLISTAN *(QUESTION NO. 3820*)* 1028

-Details about canals in district Rajanpur *(Question No. 4362*)* 982

-DETAILS ABOUT DAMP-DRAINS IN DISTRICT SHEIKHUPURA *(QUESTION NO. 3754*)* 1038

-Details about drains in district Sargodha *(Question No. 3228*)* 1004

-Details about erosion by river Chinab in Shorkot *(Question No. 3791*)* 1021

-Details about establishment of Advocates Colony in Daska, Sialkot *(Question No. 2778*)* 1027

-Details about flood embankment in district Rajanpur *(Question No. 4351*)* 1036

-Details about funds allocated for desilting of canal of Sargodha *(Question No. 3713*)* 1026

-Details about Hakra branch canal Fortabbas, Bahawalnagar *(Question No. 4616*)* 1006

-Details about irrigation in Chak No. 393 G.B Khanpur Toba Tek Singh *(Question No. 3741*)* 1000

-Details about minors and water courses in district Gujrat *(Question No. 3518*)* 1019

-Details about minors, water courses and canals in Sahiwal *(Question No. 4301*)* 992

-Details about Muzaffargarh canal *(Question No. 3394*)* 921

-Details about registration of cases of water theft in Pakpattan *(Question No. 3752*)* 893

-Details about reinstatement of Sub Minor Hafizwah district Multan *(Question No. 3342*)* 903

-Details about repair of barrages in the province *(Question No. 2747*)*

-Details about rest houses of Irrigation Department in Gujranwala *(Question No. 4076*)*

-Details about state land allocated for irrigation in Toba Tek Singh *(Question No.3689*)* 910

-Details about Upper Bari Doab Canal Kot Radha Kishan *(Question No. 3505*)*

-Details about Water Allowance of Hakra canal Bahawalnagar *(Question No. 3960*)* 887

-Details about water courses in PP-113 district Gujrat *(Question No. 2236*)* 919

-Number of water outlets at water course Kalianwala Faisalabad *(Question No. 2369*)*

-Sanctioned water for water course Kalianwala PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 2368*)*

-Upgradation of canals during 2012 and other details *(Question No. 2623*)*

PRISONS DEPARTMENT-

-Area of Central Jail Gujranwala and number of prisoners therein *(Question No. 3370*)*

-Area of Kot Lakhpat Jail Lahore and other details *(Question No. 3270*)*

-Details about barracks in prison of Gujrat *(Question No. 94)*

PAGE

NO.

-Details about boundary wall of Mandi Bahauddin Jail *(Question No. 93)*
-Details about capacity of prisoners in Central Jail Sahiwal *(Question No. 283)*
-Details about Central Jail Jhang *(Question No. 3782*)*
-Details about computerization of data of prisoners in prisons of the province *(Question No. 2620*)*
-Details about diet of prisoners in Central Jail Gujranwala *(Question No. 3369*)*
-Details about employees in district Jail Faisalabad *(Question No. 249)*
-Details about establishment of juvenile prisons in the province *(Question No. 169)*
-Details about industries established in prisons of the province *(Question No. 170)*
-Details about keeping prisoners in District Jail Toba Tek Singh more than capacity *(Question No. 3772*)*
-Details about labour taken by women prisoners *(Question No. 2492*)*
-Details about medicines provided to prisoners in Camp Jail Lahore *(Question No. 172)*
-Details about patients of AIDS in prisons of Punjab *(Question No. 2780*)*
-Details about posting of officers in different prisons *(Question No. 2386*)*
-Details about prisoner vans *(Question No. 3625*)*
-Details about provision of diet and remunerations to the prisoners in the province *(Question No. 171)*
-Details about regularization of contract employees of Prisons Department *(Question No. 3347*)*
-Details about steps taken for welfare programme in prisons of the Punjab *(Question No. 3325*)*
-Increase in number of prisoners in Kot Lakhpat Jail Lahore and other details *(Question No. 2622*)*
-Information about permission to confined women to avail conjugal rights *(Question No. 3514*)*
-Shifting of psychiatry patient prisoners to hospitals and other details *(Question No. 2493*)*

SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT-

-Details about institutions of special education in Sahiwal *(Question No. 4305*)*
-Details about offices of Special Education Department in Gujranwal *(Question No. 3834*)*
-Details about schools and colleges under administrative control of Special Education Department in Gujranwala *(Question No. 3835*)*

-Details about schools under administrative control of Special Education Department in Lahore *(Question No. 3906*)*
-Number of institutions of Special Education and other details *(Question No. 3267*)*

PAGE NO.

-Number of special education centres in tehsil Ahmedpur Sharqia, district Bahawalpur and other details *(Question No. 2226*)*

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSIONS HELD ON-

-26th December, 2014 876

-29th December, 2014 937

-2nd January, 2015 1110

R

RASHID HAFEEZ, RAJA

question REGARDING- 928

-DETAILS ABOUT PRODUCTION AND USE OF POLYTHENE BAGS *(QUESTION NO. 4435*)*

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -
-24th December, 2014 741
-26th December, 2014 813
-29th December, 2014 881
-30th December, 2014 977
-2nd January, 2015 1053
-5th January, 2015 1115

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Punjab Higher Education Commission Bill, 2014 (Bill No. 27 of 2014) 795
-The Punjab Local Government (Third Amendment) Bill, 2014 (Bill No. 34 of 2014) 930

Resolutions REGARDING-
-Demand for audit of NGOs working for women welfare 1046
-Demand for declaring the copy of NIC compulsory for purchase of mobile phones and registration of mobile phone repair shops 1044
-Demand for making ramp along with stairs in Government buildings and recreation places for disabled persons 1043
-Demand for upgradation of Middle School of Ganj Shakar Special Education Centre Okara 1045
-Extension of the Punjab Higher Education Commission Ordinance, 2014 955

S

SAMEENA NOOR, MS.

question REGARDING-
-Number of colleges in PP-185 Okara and other details *(Question No. 3348*)* 857

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

point of order REGARDING-
-IGNORING SOUTHERN PUNJAB IN ADVERTISEMENTS FOR RECRUITMENTS IN THE PROVINCE 804

questions REGARDING-
-Details about extension in service contract of Supervisors working in Greater Thal Canal Project *(Question No. 2639*)* 748
-Establishment of colleges in PP-263 district Layyah *(Question No. 2084*)* 845, 1110

PAGE NO.

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during session held on 2nd January, 2015
SHAHZAD MUNSHI, MR.

questions REGARDING- 785
-Details about Market Committee Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 3358*)* 1002

-DETAILS ABOUT RECEIPT OF PROPERTY TAX FROM GULBURG TOWN LAHORE 1022

(QUESTION NO. 3480*) 786

-DETAILS ABOUT REMISSION OF PROPERTY TAX IN GULBERG TOWN LAHORE *(QUESTION NO. 3479*)*
-Number of paved water courses in Lahore and other details *(Question No. 3415*)*

SHAMEELA ASLAM, MRS.

questions REGARDING-
-Details about furniture in Government Postgraduate College for Boys Vehari *(Question No. 3381*)*
-Details about reinstatement of Sub Minor Hafizwah district Multan *(Question No. 3342*)* **818**
-Details about steps taken for development of culture in district Vehari *(Question No. 740*)* 1167

Resolution REGARDING- 1056
-Demand for making ramp along with stairs in Government buildings and recreation places for disabled persons
1043

SHER ALI KHAN, MR. *(Minister for Mines & Minerals)*
BILLS *(Introduced in the House))*- 804
-The Punjab Local Government (Third Amendment) Bill, 2014
-The Punjab Strategic Coordination (Amendment) Bill, 2014 **804**

PAGE NO.

SHUJA KHANZADA, COL (RETD) *(Minister for Environment Protection Additional Charge of Home Department)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Budget granted to Environment Protection Department in Faisalabad and other details *(Question No. 2099*)* 923

-Details about challans of smoke releasing motor vehicles in district Pakpattan *(Question No. 2198*)* 925

-Details about factories creating pollution in PP-58 Faisalabad *(Question No. 1830*)* 922 929

-DETAILS ABOUT PRODUCTION AND USE OF POLYTHENE BAGS *(QUESTION NO. 4435*)* 924

-Notices served to factories owners for installation of treatment plants in Faisalabad and other details *(Question No. 2100*)* 918

-Number of Inspectors of Environment Protection Department in Faisalabad *(Question No. 2130*)* 920

-Number of offices of Environment Protection Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 2131*)* 927

-Number of offices of Environment Protection Department in district Kasur and other details *(Question No. 2843*)* 926

-Ratio of air pollution in cities of Lahore and Bahawalpur and other details *(Question No. 2447*)* 934

Call attention Notice (ANSWER) REGARDING

-DETAILS ABOUT GANG RAPE AND MURDER OF WOMEN IN KASUR 931 932

points of order (ANSWERS) REGARDING-

-DEMAND FOR CALL UP AMERICAN AMBASSADOR ON FIXING PRICE OF HEAD OF VALUABLE RELIGIOUS SCHOLAR PROFESSOR HAFIZ MUHAMMAD SAEED BY

AMERICA

-Demand for lifting ban on issuance of arms license in the province

SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about institutions of special education in Sahiwal *(Question No. 4305*)* 921

-Details about offices of Special Education Department in Gujranwal 893

PAGE NO.

(Question No. 3834*) 903
-Details about schools and colleges under administrative control of Special Education Department in Gujranwala (Question No. 3835*) 910
-Details about schools under administrative control of Special Education Department in Lahore (Question No. 3906*) 887
-Number of institutions of Special Education and other details (Question No. 3267*) 919
-Number of special education centres in tehsil Ahmedpur Sharqia, district Bahawalpur and other details (Question No. 2226*)

T

TAHIR, MIAN
QUESTIONS regarding-
-Details about departments and admissions of Agriculture University Faisalabad (Question No. 3144*)
-Number of Inspectors of Environment Protection Department in Faisalabad (Question No. 2130*)
-Number of offices of Environment Protection Department in district Faisalabad and other details (Question No. 2131*) **751**

918

920

TARIQ MEHMOOD, MIAN
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Deprivation of residents from drinking water due to illegal possession over water tank of Chak No. 69 Jarranwala
-Vacant posts in Regional Anti Corruption Gujranwala

point of order REGARDING-
800
-DEMAND FOR CONSTITUTION OF HOUSE COMMITTEE FOR CONSIDERATION **799**

OF WORSE CONDITION OF BUS STANDS IN DISTRICT GUJRAT
QUESTIONS regarding-
-Details about Government Boys Degree College Dinga Gujrat (Question No. 3576*) **801**
-Details about grant of budget to Environment Protection Department

PAGE NO.

Gujrat and utilization thereof *(Question No. 2148*)*
-Details about minors and water courses in district Gujrat *(Question No. 3518*)* 829
-Details about missing facilities in Government Girls College Dinga Gujrat *(Question No. 3575*)* 885
-Details about water courses in PP-113 district Gujrat *(Question No. 2236*)* 1136

-NUMBER OF EMPLOYEES IN ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT GUJRAT AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 2147*)* 828 1117 883
-Number of students in degree colleges of district Gujrat and other details *(Question No. 2135*)* 844

TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.
DISCUSSION On-
-Problems of sugarcane growers
QUORUM-
-Indication of quorum of the House during session held on 26th December, 2014 **1105**

876

TARIQ YAQOOB, SYED
QUESTION regarding-
-Details about boundary wall of Mandi Bahauddin Jail *(Question No. 93)*

1030

TEHSEEN FAWAD, MRS.

point of order REGARDING-
-Increase in price of LPG

1042

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Robbery at Allahabad Chowk Kasur in the day light 1191

Call attention Notice REGARDING 934

PAGE NO.

-DETAILS ABOUT GANG RAPE AND MURDER OF WOMEN IN KASUR 797

point of order REGARDING-

-Illegal possession over three kanal land by conspiracy of staff of Market Committee Kanganpur 889 1004

QUESTIONS regarding-

897

-DETAILS ABOUT HARMFUL EFFECTS OF BURNING TYRES IN FURNACES OF BUND ROAD LAHORE *(QUESTION NO. 1732*)* 783

-Details about patients of AIDS in prisons of Punjab *(Question No. 2780*)*

-DETAILS ABOUT SHIFTING CHEMICAL FACTORIES FROM RESIDENTIAL AREAS OF LAHORE *(QUESTION NO. 1739*)*

-Surprise visit of Market Committees and pointing out their irregularities and other details *(Question No. 2898*)*

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

point of order REGARDING-

-DEMAND FOR CALL UP AMERICAN AMBASSADOR ON FIXING PRICE OF HEAD OF VALUABLE RELIGIOUS SCHOLAR PROFESSOR HAFIZ MUHAMMAD SAEED BY AMERICA 931

835

840

QUESTIONS regarding- 982

-Details about facilities provided to Controller Examination Punjab University Lahore *(Question No. 2420*)* 1086

-Details about grant provided to Punjab University for the year 2004-05 *(Question No. 2421*)* 1079

-Details about labour taken by women prisoners *(Question No. 2492*)* 781

-Details about newspapers published from Lahore *(Question No. 2445*)* 997

-DETAILS ABOUT SENIORITY AND PROMOTION OF AUDITORS IN LOCAL FUND AUDIT *(QUESTION NO. 2595*)* 779 1083

PAGE NO.

-Income and expenditures of Government Seed Farm Faisalabad and other details *(Question No. 2457*)* 925
-Number of vacant posts in Excise & Taxation Department Lahore and other details *(Question No. 2405*)* 992
-Per meter cost of pavement of water courses and other details *(Question No. 2455*)*
-Procedure of appointment of President Punjab Bank *(Question No. 4579*)*
-Ratio of air pollution in cities of Lahore and Bahawalpur and other details *(Question No. 2447*)*
-Shifting of psychiatry patient prisoners to hospitals and other details *(Question No. 2493*)*

Y

YAWAR ZAMAN, MIAN *(Minister for Irrigation)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about canals in district Rajanpur *(Question No. 4362*)*
-Details about drains in district Sargodha *(Question No. 3228*)* **1175**
-Details about erosion by river Chinab in Shorkot *(Question No. 3791*)*
-Details about flood embankment in district Rajanpur *(Question No. 4351*)* **1166**
-Details about funds allocated for desilting of canal of Sargodha 1170
(Question No. 3713)* 1174
-Details about Hakra branch canal Fortabbas, Bahawalnagar *(Question No. 4616*)*
-Details about minors, water courses and canals in Sahiwal *(Question No. 4301*)* **1170**
-Details about Muzaffargarh canal *(Question No. 3394*)*
-Details about reinstatement of Sub Minor Hafizwah district Multan *(Question No. 3342*)*
-Details about rest houses of Irrigation Department in Gujranwala *(Question No. 4076*)* **1176**
-Details about Water Allowance of Hakra canal Bahawalnagar *(Question No. 3960*)*
-Number of water outlets at water course Kalianwala Faisalabad *(Question No. 2369*)* **1173**
-Upgradation of canals during 2012 and other details *(Question No. 2623*)*
1168

1167

PAGE NO.

1172

1171

1164
1165

Z

ZEB-UN-NISA AWAN, MRS.

questions REGARDING-

-DETAILS OF LESS RECOVERY THAN FIXED TARGET OF RECEIPTS IN EXCISE & TAXATION DEPARTMENT *(QUESTION NO. 839*)* **989**

-GRANT OF BUDGET TO DIRECTOR EXCISE CHAKWAL AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 838*)* **987**